Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : **Aziz Burney**
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 84 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Friday, 28th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۷ رمضان ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ۲۸ / مارچ ۲۰۲۵ء ● جمعہ ، کلکتہ

27ویں شب میں اسرائیلی پابندیوں کے باوجود 2لاکھ فلسطینی مسجد اقصیٰ پہنچ گئے

یروشلم، 27مارچ (یو این آئی) رمضان المبارک کی 27ویں شب غاصب اسرائیل کی تمام پابندیوں کو مسترد کرتے ہوئے 2لاکھ کے قریب فلسطینی مسجد اقصیٰ پہنچ گئے۔ غاصب وقابض صہیونی ریاست اسرائیل نے فسلطینیوں پر زندگی کا دائرہ تنگ کر رکھا ہے اور رمضان المبارک میں جہاں اس کی بربریت جاری ہے وہیں مسجد اقصیٰ میں ان کے داخلے پر بھی پابندی لگائی ہوئی ہے۔ تاہم صہیونی ریاست کی تمام تر فسطائیت بھی فلسطینیوں کا جذبہ ایمانی کم نہ کرسکی۔ رمضان المبارک کی 27ویں شب دو لاکھ کے قریب فلسطینی تمام تر رکاوٹیں عبور کرتے ہوئے مسجد اقصیٰ پہنچ گئے اور شب قدر کی تلاش میں عبادات کیں۔ عرب میڈیا کے مطابق رمضان المبارک کے آخری عشرے کی 27ویں شب کے موقع پر فلسطینیوں کی پہلے سے بھی زیادہ بڑی تعداد نے مسجد اقصیٰ میں نماز ادا کی۔ یروشلم میں قائم وقف اور الاقصیٰ مسجد کے امور سے متعلق محکمے کے جاری بیان کے مطابق ایک لاکھ 80ہزار نمازیوں کی شرکت کی ہے۔ ان میں زیادہ تر تعداد یروشلم کے مقامی اور مغربی کنارے کے فلسطینیوں کی تھی۔ جبکہ ہزاروں فلسطینی مختلف شہروں اور قصبوں سے بھی آئے تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ ان فلسطینیوں کو جگہ جگہ اسرائیلی چیک پوائنٹس پر روکا گیا اور ان کو رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن وہ تمام تر رکاوٹیں عبور کرتے ہوئے مسجد اقصیٰ تک پہنچنے میں کامیاب رہے۔ دریں اثنا عیدالفطر جو اتوار یا پیر کے روز (رویت کے مطابق) منائے جانے کا امکان ہے اور اس موقع پر بھی مسجد اقصیٰ میں ایک بار پھر بڑے اجتماع کا امکان ہے۔

سعودی عرب میں عید 31مارچ کو ہونے کی نئی پیشگوئی

ریاض، 27مارچ (یو این آئی) سعودی عرب میں عیدالفطر اتوار کو ہوگی یا پیر کو اس حوالے سے ماہرین فلکیات کی ایک نئی پیشگوئی سامنے آ گئی ہے۔ رمضان اختتام کی جانب گامزن ہے اور مسلمان آخری عشرے میں عبادات کے ساتھ عید کی تیاریاں بھی کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی جاننے کے لیے بے چین ہیں کہ عید کا چاند کب نظر آئے گا۔ سعودی عرب میں اس سے قبل 29 رمضان المبارک کو شوال کا چاند نظر نہ آنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے رمضان مکمل 30 روزوں کا ہونے اور عید 31مارچ کو ہونے کی پیشگوئی کی تھی۔ تاہم اب سعودی ماہرین فلکیات کی نئی پیشگوئی سامنے آئی ہے جس میں امکان ظاہر کیا گیا ہے کہ سعودی عرب میں شوال کا چاند ہفتہ 29 رمضان المبارک کو نظر آ سکتا ہے اور عیدالفطر اتوار 30مارچ کو ہونے کا امکان ہے۔ عرب میڈیا نے سعودی ماہرین فلکیات کی پیشگوئی کو رپورٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہفتہ 29

.... باقی صفحہ 05 پر

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
28 ؍ مارچ 2025

فجر	4 بج کر 12 منٹ
طلوعِ آفتاب	5 بج کر 34 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	4 بج کر 07 منٹ
مغرب	5 بج کر 55 منٹ
عشاء	7 بج کر 05 منٹ

رَمَضَانُ الْمُبَارَک
برائے کولکاتا و مضافات

ختمِ سحری	4 بج کر 12 منٹ
وقتِ افطار	5 بج کر 55 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

پارتھا کے حکم پر او ایم آر شیٹ کو تباہ کر دیا گیا: سی بی آئی

کولکاتا: 27 مارچ (عوامی نیوز سروس) سابق وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی بھرتی بدعنوانی کے ماسٹر مائنڈ ہیں۔ سی بی آئی نے جمعرات کو عدالت میں ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے اطلاع دی کہ پارتھا کے حکم پر او ایم آر شیٹ کو تباہ کیا گیا۔ یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس واقعے میں کئی بااثر سیاستدانوں کے نام ملوث ہیں۔ اس معلومات کی روشنی میں سی بی آئی کا دعویٰ ہے کہ اگر پارتھا کو ضمانت مل جاتی ہے تو تحقیقات میں رکاوٹ آئے گی۔ سابق وزیر پارتھا چٹرجی جولائی 2022 سے جیل میں ہیں۔ پہلے ای ڈی اور بعد میں سی بی آئی نے انہیں گرفتار کیا۔ حراست میں رہتے ہوئے کئی درخواستیں کرنے کے باوجود، آخرکار انہیں گزشتہ دسمبر میں ای ڈی کیس میں ضمانت مل گئی۔ تاہم پارتھا چٹرجی کو ابھی تک سی بی آئی کیس میں ضمانت نہیں دی گئی ہے۔ آج جمعرات کو پارتھا کی ضمانت کیس کی سماعت تھی۔ سی بی آئی نے وہاں ضمانت کی مخالفت کی۔ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس وقت کے وزیر تعلیم پارتھا کی قیادت میں بدعنوانی ہوئی تھی۔ وہ مرکزی کردار تھے۔ پارتھا کے حکم پر او ایم آر شیٹ کو تباہ کر دیا گیا۔ سی بی آئی نے عدالت کو بتایا کہ وکاس بھون کے گودام سے 321 امیدواروں کے ناموں کی فہرست کا تبادلہ مانک بھٹاچاریہ اور پارتھا چٹرجی کے درمیان ہوا تھا اور اس میں کئی سیاسی شخصیات کے نام بھی تھے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی کے اہلکاران تمام لوگوں سے پوچھ گچھ کرنا چاہتے ہیں۔ تفتیش کاروں کے مطابق ساری کرپشن پارتھا کی نگرانی میں ہوئی۔ اب ضمانت دینے سے تفتیش میں رکاوٹ آئے گی۔

کالجوں میں الیکشن کرانے میں کیا مشکل ہے؟
چیف جسٹس نے ریاست سے حلف نامہ طلب کیا

کولکاتا: 27 مارچ (عوامی نیوز سروس) عدالت نے پوچھا کہ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ ریاست کے ہر کالج کے انتخابات کے سلسلے میں کب کارروائی کرے گا۔ کالج انتخابات کے حوالے سے چیف جسٹس کی ڈویژن بنچ نے ٹی ایس۔ شیوگنگنم جاننا چاہتے ہیں کہ انتخابات پر ریاست کا کیا موقف ہے؟ عدالت نے ریمارکس دیے کہ الیکشن نہ ہوئے تو طلبہ ناراض ہو جائیں گے۔

مدعی، وکلاء ادے چٹرجی اور سیان بنرجی نے جمعرات کو عدالت میں دلیل دی کہ ریاست میں کسی اور انتخابات کو منسوخ نہیں کیا جا رہا ہے۔ لیکن مسئلہ کالج کے انتخاب کا ہے۔ انتخابات لنگڈو کمیشن کے مطابق ہونے چاہئیں۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ 2013 کے بعد سے کوئی انتخابات نہیں ہوئے تاہم پوجا، تہوار وغیرہ کے لیے پیسے باقاعدگی سے منظور کیے جاتے ہیں۔

چیف جسٹس نے پھر کہا کہ آپ کو موقف اختیار کرنا ہوگا، اگر الیکشن نہیں ہوئے تو طلبہ میں ناراضگی ہوگی، ایسے میں آپ ہمیشہ وقت مانگتے ہیں، پھر جب ووٹر لسٹ تیار ہوتی ہے تو سب اس عدالت میں آتے ہیں، آپ فیصلہ کریں کہ آپ الیکشن کب کرائیں گے۔ ریاست کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ پر بھانیہ بنرجی نے کہا کہ ہمیں مزید وقت دیں، نوٹیفکیشن دے دیا گیا ہے، یہ طریقہ کار کے اندر ہے۔ ذرائع کے مطابق ریاست نے عدالت سے مزید تین ماہ کا وقت مانگا ہے۔ ریاستی حکومت کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے چیف جسٹس ڈویژن بنچ نے کہا کہ ریاستی حکومت کو یہ واضح کرنا چاہیے کہ وہ تین ماہ کے اندر نہیں بلکہ تین ہفتوں کے اندر طلباء کا انتخاب کب اور کیسے کرے گی۔

چیف جسٹس نے پھر کہا، ریاستی اصول کے مطابق ہر دو سال بعد انتخابات ہونے ہوتے ہیں، انتخابات ہوئے تقریباً دو دہائیاں گزر چکی ہیں، اس بارے میں واضح پوزیشن مانگی جا رہی ہے کہ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ انتخابات کے حوالے سے کیا اقدامات کرنا چاہتا ہے! عدالت نے اس حوالے سے بیان حلفی طلب کر لیا ہے۔ کیس کی سماعت تین ہفتے بعد دوبارہ ہوگی۔

جے یو میں کسی بھی سیاسی لیڈر یا اہم شخص سے متعلق کوئی سیمینار یا میٹنگ نہیں کی جائے گی: ہائی کورٹ

کولکاتا: 27 مارچ (عوامی نیوز سروس) چیف جسٹس کی ڈویژن بنچ نے حکم دیا ہے کہ جادوپور یونیورسٹی میں کسی بھی سیاسی لیڈر یا اہم شخص سے متعلق کوئی سیمینار یا میٹنگ نہیں کی جائے گی۔ چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنگنم نے پوچھا کہ سیاسی لیڈر نے یہ جانتے ہوئے بھی وہاں جانے کی دعوت کیوں قبول کی کہ یونیورسٹی میں حالات معمول پر نہیں ہیں، یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کا اثر پڑ سکتا ہے وہ یونیورسٹی کیوں گئے؟ چیف جسٹس نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ معاملہ عدالت کو واضح نہیں ہے۔

اتفاق سے، جادھب پور یونیورسٹی کی صورتحال کو لے کر ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی داخل کی گئی تھی۔ مدعی کی استدعا ہے کہ یونیورسٹی میں امن و امان خراب ہو رہا ہے۔ ریاستی پولیس ہر دروازے پر تعینات ہونی چاہیے۔ مستقل پولیس کیمپ لگانے کی درخواست کی گئی۔ وکیل کلیان بنرجی نے جمعرات کو ریاست کی طرف سے بحث کی۔ انہوں نے کہا، جادوپور میں غنڈے کا راج چل رہا ہے۔ 2014 کے بعد چھیڑ چھاڑ کا معاملہ درج ہوا، متعدد ایف آئی آر درج کی گئیں۔ کبھی یونیورسٹی کے اردگرد بے قابو گھوڑے دوڑتے رہتے ہیں۔ آپ ہمیں جو حکم دیں گے ہم اسے مان لیں گے۔ ہم صرف امن چاہتے ہیں۔ یونیورسٹی کچھ نہیں کر رہی، ہم بے بس ہیں۔ اس دن عدالت میں یونیورسٹی سے چیف جسٹس کا سوال تھا کہ نجی سیکیورٹی اہلکاروں کے پاس کوئی طاقت نہیں ہے، ان کے پاس کوئی ہتھیار نہیں ہے، آپ ریاستی پولیس کی مدد کیوں نہیں لینا چاہتے؟ جواب میں یونیورسٹی کے وکیل ریجو گھوشال نے کہا کہ ہم نے خط لکھا ہے، محکمہ ہائر ایجوکیشن کو رقم کے بارے میں آگاہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد چیف جسٹس نے حکم دیا کہ "خصوصی دستے تعینات کریں، سیاسی رنگ گرائیں، دیکھیں یہ یونیورسٹی کیوں قائم ہوئی، اگر وائس چانسلر اور دیگر چاہیں تو کوئی راستہ ہے، وہ چاہیں گے تو حالات کو کنٹرول کیا جائے گا، پہلے جو طالب علم نہیں ہیں، انہیں نکالنا ہوگا۔ کیس کی اگلی سماعت تین ہفتے بعد ہوگی۔

شہادت حسین کمیٹی کی جانب سے دعوتِ افطار کا اہتمام
بھائی چارے اور خدمتِ خلق کی درخشاں مثال

کولکاتا 27 مارچ (نور عالم) رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں بھائی چارے اور یکجہتی کی ایک اور مثال قائم کرتے ہوئے شہادت حسین کمیٹی نے کمرہٹی میں ایک شاندار دعوتِ افطار کا اہتمام کیا۔ اس روح پرور تقریب میں معزز شخصیات، کمیٹی کے ذمہ داران، سماجی کارکنان، اور ترنمول کے ایم ایل اے کوارڈینیٹر سوم مترا سمیت کئی کونسلرز نے شرکت کی۔ یہ کمیٹی گزشتہ تین سالوں سے مسلسل محبت، رواداری اور بھائی چارے کا پیغام عام کر رہی ہے۔ لیکن بات صرف افطار تک محدود نہیں! یہ ادارہ 60 سال سے مذہبی، سماجی، اور فلاحی خدمات میں سرگرم ہے۔ محرم الحرام میں تین روزہ بزمِ شبیر کا انعقاد ہو یا پھر تعلیمی اور ملی ترقی کے لیے کوششیں—یہ کمیٹی ہر محاذ پر نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں کمیٹی نے دینی تعلیم، بچوں کو قرآن پڑھانے، یوم آزادی، یومِ جمہوریہ جیسے خاص مواقع پر پروگرامز کا بھی اہتمام کیا ہے۔ کمرہٹی کے لوگوں کا خواب ہے کہ آنے والے وقت میں تعلیمی میدان میں ایسا کام کریں جو قوم و ملت کے بچوں کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہو! مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کے لیے ایک ایسا ادارہ قائم ہو جو ترقی کا دروازہ ثابت ہو اور ہر ضرورت مند طالب علم کو ایک سنہرا مستقبل دے! صدر شاہ عالم خان، نائب صدر مصباح الحق، سیکریٹری محمد افضل خان، اسسٹنٹ سیکریٹری امتیاز احمد، شمیم اختر اور خازن نعیم خان اس پروگرام کے روحِ رواں رہے اور عزم دہرایا کہ خدمتِ خلق کا یہ سلسلہ اسی جوش و جذبے کے ساتھ جاری رہے گا۔ شہادت حسین کمیٹی کے سرپرست مفتی مختار عالم، مولانا سیف اللہ عالمی و آبادی کی دیگر آئمہ اکرام کی رہنمائی میں ادارہ کام کر رہا ہے وہی ایم ایل اے مدن مترا بھی ادارے کے ترقیاتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے اور اس بعد کی یقین دہانی بھی کرایا ہے کہ جب بھی ادارے کی ضرورت پڑے گی وہ ادارے کے ساتھ کھڑے رہے گے۔

پولس کی تعیناتی کے باوجود جگتدل میں بم اندازی

بیرک پور، 27 ؍ مارچ: آج ایک بار پھر جگتدل میدان جنگ میں بتدیل ہوگیا۔ بدھ کی دیر رات کے بعد چند گھنٹوں کے اندر بم دھماکے کے واقعے سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ شرپسندوں پر دوپہر کے وقت جگتدل بازار میں جوٹ مل کے ایک مزدور کے گھر کو نشانہ بنانے کا الزام ہے۔ اس واقعہ سے شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ اس بات پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں کہ علاقے میں بڑی تعداد میں پولس کی موجودگی کے باوجود اتنی بمباری کیسے ہوگئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق جمعرات کی دوپہر جگتدل اچھلا بگان روڈ علاقے میں جوٹ مل کے ایک مزدور کے گھر پر بم گرا۔ کارکن بال بال بچ گیا۔ بم سے مکان کی ٹائل کی چھت کا ایک حصہ ٹوٹ گیا۔ دیوار میں دراڑیں پڑ گئیں۔ اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ اتفاق سے، جگتدل کے باشندے اچھلا بگان چوکی کے 500 میٹر کے اندر بم دھماکے کے واقعے سے خوف و ہراس میں ہیں۔ خیال رہے کہ بدھ کی دیر رات میگھنا جوٹ مل میں گڑبڑ کے باعث فائرنگ اور بم دھماکوں کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ بی جے پی لیڈر ارجن سنگھ کو مبینہ طور پر گولی چلائی گئی جب وہ اپنے گھر سے نکلے تھے۔ ترنمول جوابی الزام لگایا ہے کہ ارجن نے خود گولیاں چلائی تھیں۔ اس واقعہ میں ترنمول کانگریس کا ایک کارکن کو گولی لگی ہے۔ اور وہ اپولو ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس واقعہ میں پولیس نے ارجن کو جمعرات کی صبح طلب کیا۔ تاہم بی جے پی لیڈر نے اس پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ جیسے جیسے دن چڑھا، پولیس نے ارجن کو دوبارہ طلب کیا اور نوٹس دیا۔ تاہم وہ پھر بھی پولیس کے پاس نہیں گیا۔ بدھ کے واقعے میں ارجن کے ملوث ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے مقامی ایم ایل اے سومناتھ شیام نے کہا، "ارجن میگھنا جوٹ مل کے ہنگامے میں کیوں گئے؟ وہاں اس کا کوئی ذاتی کاروبار نہیں تھا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا گیا ہے کہ ارجن کے پاس کھڑے ایک نوجوان نے فائرنگ کی ہے۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ ارجن نے اپنے ہاتھ سے گولی چلائی۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔" اس کے علاوہ سومناتھ ارجن کی گرفتاری کے مطالبے میں شامل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا، "بیرک پور کے باشندے اس غنڈہ گردی کو مزید برداشت نہیں کریں گے۔ ارجن ہر وقت جھوٹ بولتا ہے۔ اسے گرفتار کیا جائے۔" مجموعی طور پر علاقے میں شدید سنسنی پھیل گئی ہے۔

تھاپا میدان میں ہوڑہ کا کچڑا مقامی لوگوں کے احتجاج کے بعد صفائی کا کام شروع

ہوڑہ، 27 ؍ مارچ: جمعرات سے ہوڑہ کے کوڑے اور کچڑے کو صاف کرنے کا کام شروع ہوگیا ہے۔ ہوڑہ سے تمام کچرا فی الحال کلکتہ تھاپا کے میدان میں لے جایا جائے گا۔ ریاست کے وزیر بلدیات فرہاد حکیم نے ہوڑہ کے بیل گچھیا بھگاڑ میں کچرا پھینکنے پر پابندی لگا دی ہے۔ کل ہوڑہ کے مختلف مقامات پر کچرا پھینکنے کو لے کر ہنگامہ آرائی اور احتجاج دیکھا گیا۔ یہ ہوڑہ کے بیل گچھیا میں بھگاڑ سے متصل علاقے میں گرا۔ علاقے کی سڑکوں اور مکانوں میں بڑی دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ کئی مکانات تباہ ہو چکے ہیں۔ علاقے میں گندی میتھین گیس پھیل گئی ہے۔ اس پورے واقعہ سے علاقہ مکینوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ رہائشی اپنا مستقل پتہ کھونے سے پریشان ہیں۔ وزیر بلدیات فرہاد حکیم نے ہوڑہ کے علاقے کی صورتحال کا معائنہ کیا۔ بیل گچھیا میں اب کچرا نہیں ڈالا جا سکتا ہے۔ منگل کو شہر کے وزیر نے حکم دیا کہ بیل گچھیا علاقے میں مزید کچرا نہیں پھینکا جائے گا، اور ہوڑہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 47 کی پولیس اکیڈمی اور ہندی یونیورسٹی، فٹ بال اکیڈمی کے ساتھ والی سوریز ٹریٹمنٹ پلانٹ کی خالی زمین پر ڈیڑھ ماہ تک کچرا پھینکا جائے گا۔ اسی طرح بدھ کے روز میونسپل کی گاڑی کچرا لے کر علاقے میں گئی۔ لیکن مقامی باشندوں نے شدید احتجاج شروع کر دیا۔ علاقے میں کوڑا کرکٹ پھینکنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ واضح طور پر کہا گیا ہے۔ آخر کار کوڑے کے ساتھ گاڑی وہاں سے واپس آگئی۔ الزام ہے کہ کوڑے شہر کے مختلف علاقوں میں جمع ہونے لگا ہے۔ ہوڑہ میں روزانہ کئی ٹن کچرا جمع ہوتا ہے۔ انہیں کہاں پھینکا جائے گا؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ بعد میں فیصلہ کیا گیا کہ ہوڑہ کا کچرا کلکتہ کے تھاپا میدان میں پھینکا جائے گا۔ اسی طرح ہوڑہ کا کچرا جمع کرنے کا کام جمعرات کی صبح سے شروع ہوگیا ہے۔ صبح سے گاڑی مٹی سے لدی ہوئی ہے اور اسے کلکتہ کے تھاپا کے میدان میں لے جایا جا رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ کام آج دن بھر جاری رہے گا۔ لینڈ فل سائٹ کے قائم ہونے تک کوڑا کرکٹ کو لینڈ فل میں ڈالا جائے گا۔ اس کی اطلاع دی گئی ہے۔

ہگلی ضلع کے بالاگڑھ میں منایا گیا "بسنت اتسو" کئی مقامی ادبی، سیاسی، سماجی شخصیات مدعو تھے۔ تقریر میں اس بسنت اتسو کو تاخیر سے منانے کی وجہ بتائی گئی کہ ریاست میں ہائر سیکنڈری امتحان چل رہا تھا اسکی تکمیل کے بعد یہ اتسو منائی گئی تا کہ کسی کو کسی قسم کی تکلیف، دشواریاں نہ ہو۔ (محمد شعیب عالم)

"تہوار کے موقع پر مسلم طلبا و طالبات امتحان کی تیاری میں منہمک"
ایس آئی او حکومت سے اس تغافل پر نظر ثانی کا مشورہ دیا

کولکاتا، 27 ؍ مارچ: عید الفطر پورے ہندستان و دنیا کے لئے ایک نہایت ہی متبرک تہوار سمجھا جاتا ہے لیکن افسوس کی بات ہے کہ اس برس رمضان المبارک و عید الفطر کے دوران بھی کئی تعلیمی اداروں میں امتحان کا سلسلہ چل رہا ہے۔ کلکتہ یونیورسٹی، کلیانی یونیورسٹی، ڈائمنڈ ہاربر میڈیکل کالج و مغربی بنگال کے اندر تعلیمی بورڈ نے ایسا فیصلہ کیا کہ طلبا و طالبات پر ذہنی دباؤ بڑھ گیا ہے اس سے یہ بھی سمجھا جا رہا ہے کہ اقلیتی مذہب و سماجی ورثے کی تابعداری میں رکاوٹیں پیدا کی جا رہی ہے۔ اسٹوڈنٹ اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا (ایس آئی او) کے بنگال شاخہ کا بھی یہی احتمال ہے۔ ہم لوگوں نے بار بار یہ دیکھا ہے کہ ہر برس ایسا ہی مزاج وہی مسئلہ کھڑا ہوتا ہے۔ طلبا و طالبات کے مطالبات کے بعد بھی اوقات میں تبدیلی نہ کرنے کا یہ اب عام سی بات ہوگئی ہے۔ بار بار یہ تغافل وقوع پذیر ہوتا ہی رہتا ہے۔ اب تو انتظامیہ کی طرف سے یہ بھول بھی اقلیتی فرقے کے لئے ایک مایوس کن مسئلہ بن چکا ہے۔

ایس آئی او نے صاف طریقے سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ 31 مارچ سے 3 اپریل تک امتحان لیا جاتا ہے ان امتحانات کو بند کر کے نئے اوقات میں تبدیل کیا جائے جس سے اقلیتی طلبا و طالبات بے فکر ہو کر تہوار منائیں پھر اپنے امتحانات کی تیاری پر لگ جائیں۔ اس معاملے میں ایس آئی او کے ریاستی صدر شیخ عمران حسین کا کہنا ہے کہ ہر برس عید کے موقع پر امتحان کی تاریخ سے طلبا و طالبات ایک بڑی مشکلات میں پھنس جاتے ہیں۔ تو کیا یہ انتظامیہ کی غلطی ہے نہ کہ اقلیتی طلبا و طالبات کو ایک طرح سے تکلیف دینا۔ اب ہم لوگ خبردار کرتے ہیں کہ مسلم طلبا و طالبات کو بھی مذہبی آزادی و جمہوری حق ذہن میں رکھ کر ہی سارے امتحانات کے اوقات میں تبدیلی کی جائے ورنہ ایک بڑی تحریک بھی آڑے آسکتی ہے۔

بی بی بگان رنگیل کل موڑ میں "کے جی این گروپ" کی جانب سے غریب اور ضرورتمندوں میں کپڑوں کی تقسیم کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں انٹالی اسمبلی حلقہ کے ہردلعزیز ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا نے شرکت کی اور اپنے ہاتھوں سے کپڑا تقسیم کیا۔ اس کے علاوہ ایم ایم آئی سی سری سندیپن ساہا بھی موجود تھے۔ اس میں کئی سکٹر لیڈران موجود تھے۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں حسنین قریشی اور ان کی ٹیم نے اہم رول ادا کیا۔

ماہِ رمضان کے پیش نظر ویسٹ چوبھا گلشن کالونی میں "ایس بی فٹنس زون" کی جانب سے ایک شاندار دعوتِ افطار کا اہتمام کیا گیا جس میں جذبہ فاؤنڈیشن کے روحِ رواں جناب محمد ذوالقرنین علی بھی موجود تھے۔ اس پروگرام کی خاص بات یہ رہی کہ اس میں زیادہ تر نوجواں طبقہ موجود تھے جنہوں نے ایس بی فٹنس زون کی اس اقدامات کی ستائش کی اور کہا اس پورے علاقے میں ایسا فٹنس زون نہیں ہے۔ ان کے اسٹاف بھی بہت زیادہ مددگار رہیں۔

بدھ کے روز مولانا نور اللہ صاحب نے ہر سال کی طرح جنوبی 24 پرگنہ میں مدرس پلرہ دربار شریف کی جانب سے 2000 غریبوں میں کپڑے تقسیم کئے۔ (تصویر، نورالاسلام خان)

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: ڈبلو۔ 2-1.623 جی ایف ایل۔ اے ایس این۔25-2024، بتاریخ 26.03.2025 جی ایم / انجینئرنگ، 17، نیتاجی سبھاش روڈ، دوسری منزل فیری گھاٹ، کولکاتا۔700001، پوربی ریلوے سے کھلا ای۔ ٹنڈرس مطلوب ہے ٹنڈر نمبر ڈبلو۔ 2-623-1۔ جی ایف ایل۔ اے ایس این 25-2024 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ بڈرس داخل کرینگے اپنے اصل / ترمیم شدہ پیشکش کو بند ہونے کی تاریخ و وقت سے پہلے، دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے مطلوب نہیں ہے ایسا کوئی آفر آ بھی گیا تو لینے کے بعد اسے نظر انداز کر دیا جائے گا۔ **کام کا نام:** سپلائی تنصیب کاری، آغاز و تحصیلات ٹریک طرز کے ریل لوبریکیٹر (الیکٹرونک طرز کا ریلو 1 کیلو میٹر کیٹگری) بشمول سپلائی لوبیر یکیٹ ریل رلبرو کیٹر کے لئے۔ جگہ مطلوب کے مطابق کم سے کم 18 کیلوگرام ماہانہ فی کس لبریکیٹر۔ پورا سسٹم آر ڈی ایس او کے ٹیکنیکل نمونہ آئی آر ایس۔ ٹی۔48 کے لئے ہی ہوگا۔ 5 برسوں کا آسنسول ڈویژن میں (کل 119 عدد) اشتہاری لاگت: 5 3 5 . 7 3 , 2 0 , 8 روپے **زر بیعانہ:** -/5,51,200 روپے **ٹنڈر ڈکو منٹ کی لاگت:** (روپے میں) 0.00 روپے **پورا ہونے کی مدت:** 66 مہینے۔ **بڈنگ سسٹم:** دو پیکٹ سسٹم میں **آفر کی مدت:** 90 دن۔ **ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ و وقت:** 26.03.2025 کو 16.44 بجے **بڈنگ آغاز کی تاریخ:** 07.04.2025 **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 21.04.2025 کو 15.00 بجے ٹنڈر کی تفصیلات **www.ireps.gov.in** ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی۔
MISC-404/2024-25
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: ایم سی۔ 4۔ ویگن مرمت سائٹنگ۔ یلوڈ۔ پی کے آر۔ آر بتاریخ: 26.03.2025: سینئر ڈویژنل میکانیکل انجینئر / ماحولیات و امور خانہ داری منیجر و فرائٹ، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ۔711101 سے کھلا ٹنڈر مطلوب ہے۔ اس کے لئے **ٹنڈر نمبر: ایم سی۔ ویگن مرمت سائٹنگ یلوڈ۔ پی کے آر۔ آر** کا مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ بڈرس داخل کرینگے اپنے اصل / ترمیم شدہ پیشکش کو بند ہونے کی تاریخ و وقت سے پہلے ہی۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے غیر مطلوب ہوگا، اگر کوئی پیشکش آ بھی گئی تو لینے کے بعد اسے نظر انداز کر دیا جائے گا۔ **کام کا نام:** غیر مال بردار ویگن ٹرین کی باڈی کی مرمت مقام پاکورسی اینڈ ڈبلو ڈپو میں 2 سالوں کے لئے لوڈنگ سائڈ پر **اشتہاری لاگت** 6,56,15,029.83 روپے **زر بیعانہ:** -/4,78,100 روپے **ٹھیکہ کی مدت:** 24 مہینے کے لئے کام آغاز کی تاریخ سے **بڈنگ کا سسٹم:** واحد پیکٹ سسٹم **کا ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ و وقت:** 25.03.2025 کو 19.55 بجے **پیشکش کی میعاد:** 60 دنوں کے **بڈنگ آغاز کی تاریخ:** 03.04.2025، ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت: 17.042025 کو 14.00 بجے ویب سائٹ داخل کرنے کی تفصیلات آن لائن سے ٹنڈر کے لئے۔
HWH-700/2024-25
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

Purify your Wealth
Give Zakat
For the Sake of الله
Estd. 1892
National Award Winner

اپنے مال کو پاکیزہ کیجئے، زکوٰۃ و فطرہ کا صحیح مستحق یتیم خانہ اسلامیہ کے یتامی ہے۔
ان کی پرورش و پرداخت کے لئے زیادہ سے زیادہ مدد کریں۔

ইয়াতিমখানা ইসলামিয়া কলকাতা یتیم خانہ اسلامیہ کلکتہ
THE CALCUTTA MUSLIM ORPHANAGE
Recipient of National Award for Child Welfare

BANK NAME	BRANCH	ACCOUNT NUMBER	IFSC CODE
Bank of Baroda	Chittaranjan Avenue	83530100000888	BARB0VJCHAV (Fifth digit is zero)
Bank of Baroda	M G Road	77720100002518	BARB0MGROAD (Fifth digit is Zero)

Collection Centres During Ramzan 2025

ZAKARIA STREET 16, Zakaria Street, Kolkata - 700073	NEW MARKET Near M/S Babar Sardar	CHANDNEY CHOWK Near Sabir Hotel
WELLESLEY Near Shaheen Lodge	TANTI BAGAN Near Furqania Madrasah	KOHINOOR MARKET Topsia
JANNAGAR ROAD Park Street Crossing	SEVEN POINT PUBLIC SCHOOL 6, Syed Amir Ali Avenue, Kolkata- 700017	TOPSIA Near Football Ground
METIABRUZ S.T. PLAZA MARKET Near Metiabruz Police Station	RAJA BAZAR Near M/s New Life Medicos, 7/2/H/1,Dr.M N Chatterjee Road, Kolkata- 700009	KHIDERPORE Near Fancy Market
BRIGHT STREET / SHAMSUL HUDA ROAD Shamsul Huda Road	RIPON STREET Triangular Park	ABUL HASAN HIGH SCHOOL 37, Coolotola Street, Kolkata- 700073

HEAD OFFICE
8, SYED SALEH LANE, KOLKATA - 700073
PHONE : 033 22683277, 22724585, 40040466
GIRL'S SECTION
2, SHARIF LANE, KOLKATA - 700016
MOBILE : 9831244368 PHONE : 033 22298705, 22171117
Please Pay (BOYS' SECTION)
Please Pay (GIRL'S SECTION)

ہائی کورٹ کا پھر مدرسہ اساتذہ کی بھرتی کے عمل پر روک لگانے کا حکم

کولکاتا، 27/مارچ: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست میں ایک اور ٹیچر کی بھرتی کے عمل پر روک لگانے کا حکم دیا ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ نے مدارس میں پانچویں سے آٹھویں جماعت تک اساتذہ کی بھرتی کے لیے 2023 کے بھرتی امتحان کے نتائج کی اشاعت پر غیر معینہ مدت کے لیے روک لگا دی ہے۔ کئی امیدوار تربیتی اصولوں پر عمل نہ کرنے پر ٹیسٹ کی درستگی کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت میں گئے۔ اس درخواست کی بنیاد پر عدالت نے آج حکم امتناعی جاری کیا۔ اس کے نتیجے میں 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل ایک اور بھرتی کا عمل غیر یقینی صورتحال کا شکار ہو گیا۔ مدعیوں کا دعویٰ ہے کہ مدرسہ ایجوکیشن کمیشن نے 2023 میں مدارس میں پانچویں سے آٹھویں جماعت تک اساتذہ کی بھرتی کے لیے ایک نوٹیفکیشن شائع کیا تھا۔ نوٹیفکیشن میں اہل ملازمت کے متلاشیوں کے لیے تربیت کی تکمیل کے لیے ایک مخصوص تاریخ کا ذکر کیا گیا تھا۔ کئی امیدوار جنہوں نے اس مدت کے بعد اپنی تربیت مکمل کی۔ امتحان میں بیٹھنے کے لیے درخواست دی۔ مدرسہ ایجوکیشن کمیشن نے مبینہ طور پر اس کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کو نظر انداز کرتے ہوئے ملازمت کے متلاشیوں کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دی۔ اہل امیدواروں کو اس سے محروم کرنے کا الزام لگا کر عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ جمعرات کو اس کیس کی سماعت میں جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ نے اس امتحان کے نتائج کی اشاعت پر غیر معینہ مدت کے لیے روک لگا دی۔ کیس کی اگلی سماعت یکم مئی کو ہوگی۔ عدالت کے حکم کے بعد بی جے پی کے چیف ترجمان شنکر گھوش نے اسمبلی میں کہا کہ یہ حکومت نہیں جانتی کہ قواعد کے مطابق شفاف طریقے سے تقرریاں کیسے کی جائی۔ اس لیے ہر بھرتی کے عمل کو عدالت میں چیلنج کیا جاتا ہے۔ اور بھرتی تعطل کا شکار جاتی ہے۔ دراصل اس حکومت کا کسی کو نوکری دینے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ اس لیے وہ جان بوجھ کر ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بھرتی کا عمل عدالت میں پھنس جائے اور کسی کو نوکری پر نہ رکھا جائے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۲۸ / مارچ ۲۰۲۵ء

عید کی خوشیاں اور غزہ کی ہلاکتیں

کیا دشمنان انسانیت کو اب تک صبر نہیں ہوا ہے

''عید'' اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بیش قیمت تحفہ ہے جو مسلمانوں کے لئے دیا گیا ہے جو پورے 30 روزہ رکھنے کے بعد عید مناتے ہیں، گھر کے بچوں کی طرف سے عید کا استقبال کچھ اور ہی ڈھنگ سے ہوتا ہے اور ان بچوں کے معصوم چہروں میں بہت ساری امیدیں ں وابستہ رہتی ہیں وہ عید کے موقع پر نئے نئے کپڑے، نئے جوتے پہن کر اپنے دوستوں سے ملتے ہیں ان سے گلے مل کر ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد دیتے ہیں ایسے موقع پر گھر کے بڑے بھی اپنی پرانی رنجشوں کو بھلا کر ان سے گلے ملتے ہیں اور ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں اور عید کے موقع پر وہ سماں اور بھی رنگین ہوجاتا ہے جب محلے کے غیر مسلم بھائی اپنے مسلم بھائیوں کے گلے مل کر انہیں عید کی مبارکباد دیتے ہیں، ایسے میں اپنے غیر مسلم بھائیوں کو میٹھی سوئیاں کھلائی جاتی ہیں، غرضیکہ یہ سماں ہندو۔ مسلم ملاپ کی وجہ سے عید کی خوشیوں کو دوبالا کردیتا ہے، کیونکہ مسلمان عید کے دن کوئی تناؤ میں آنا نہیں چاہتے اور نہ ہی کسی کشیدگی کو دل میں جگہ دیتے ہیں اور دونوں مذاہب کے لوگ مل کر ایک دوسرے کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور اس ملاپ سے مسلمانوں کو بے حد خوشی ہوتی ہے کیونکہ نریندر مودی حکومت نے اس ملک کو دو ٹکڑوں میں تبدیل کردیا ہے جس میں ایک مسلمان اپنے ہندو بھائیوں کے لئے کچھ بھی دل میں چھپا کر نہیں رکھتا بلکہ جذبات آفریں انداز میں عید کے دن اس سے گلے ملتا ہے اور ساتھ ہی وہ اس کی توقع بھی رکھتا ہے جس طرح سے اس نے اپنے جذبات نچھاور کئے ہیں وہ بھی اس میں شریک ہوگا۔ لیکن یہ تو ہندستان کی بات ہے جہاں صدیوں سے دونوں قومیں رہتی سہتی آئی ہیں اور آپس میں ان کے درمیان جو بھائی چارہ ہے اسے کوئی بھی ختم نہیں کرسکا ہے اور آج بھی جبکہ فرقہ پرست قوتیں ایڑی چوٹی کا زور لگا کر ہیں ایسے میں اس حکومت کے خلاف احتجاج کرنے والے غیر مسلم لوگ ہیں جو چاہتے ہیں یہ مسلم مخالف حکومت جلد سے جلد اپنی معیاد پوری کریں اور جائیں لیکن نفرت انہیں راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ ملے گی جو انہیں جانے سے روکے گی۔ یہ تو اپنے ملک عزیز کی حالت رہی ہے اور یہاں کے فرقہ پرستوں کو اشارہ مل گیا ہے کہ مودی ابھی حال میں جو غیر ملکی دورہ کرکے آئے تھے جس میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کی تھی شاید اسی کے بعد ملک بھر کے فرقہ پرستوں نے مسلمانوں کے خلاف طرح طرح کی سازشیں رچیں مقصد اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ ہندستانی مسلمانوں کے لئے منی غزہ بنادی جائے۔ اسرائیل نے ابھی جس طرح سے جنگ بندی کے معاہدے کو توڑا ہے اور پھر اسی زور و شور سے غزہ میں بمباری شروع کردی ہے اور صرف 10 دنوں کے اندر 2500 سے زائد فلسطینی ہلاک ہوچکے ہیں جن میں 1500 کمسن بچے بھی شامل ہیں۔ اس مرتبہ اسرائیلی طیاروں نے خاص طور پر غزہ میں بچے کچھے اسپتالوں اور کلینک کو نشانہ بنایا اور یہی نہیں ان کی دوربین نگاہوں سے اقوام متحدہ کی ایمبولینس بھی بچ نہ سکی اور 7 میں سے دو بڑے ایمبولینس پر راکٹ لانچر مارے گئے اور ایمبولینس کاروں کے پرخچے اڑ گئے۔ جس پر اقوام متحدہ نے اسرائیل سے کہا کہ اقوام متحدہ کے دو ایمبولینس پر راکٹ لانچر مار کر جو تباہی لائی اور جس میں اقوام متحدہ کے آٹھ طبی کارکنان مارے گئے اس کا حساب اسرائیل کو دینا پڑے گا۔ اسرائیل نے یہ سوچ کر برطانیہ کی حکومت کے ساتھ ان کے تعلقات کہیں ہمیشہ کے لئے خراب نہ ہوجائیں۔ اسرائیل نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے معافی مانگ لی ہے جس کے بعد اقوام متحدہ نے خوشدلی کے ساتھ اسے معاف کردیا، کیونکہ کرسچینیٹی اسرائیل میں ہے وہی اقوام متحدہ میں ہے اور ان کے درمیان تعلقات پروٹسٹنٹ کا کوئی بھی احتجاج بے معنی ہے۔ اقوام متحدہ ایک اعلیٰ سنئیر افسر نے کہا کہ اسرائیل نے چونکہ اپنے کئے کی معافی مانگ لی ہے لہٰذا ہم اس معاملے کو درگزر کرتے ہیں اور ان 8 اقوام متحدہ کے اسٹاف جو اس مہم کے دوران مارے گئے اس سلسلے میں بھی پورے احتیاطی اقدامات کئے جائیں گے۔ (خ الف ف)

الوداع ماہ رمضان المبارک

ڈاکٹر مرضیہ عارف (بھوپال)

خیر وبرکت اور سعادت وعبادت کا مقدس مہینہ جو ہم پرسایہ فگن ہے اب رخصت ہو رہا ہے، مبارک وخوش نصیب ہیں وہ اللہ کے بندے اور بندیاں جنہوں نے اس ماہ کی برکتوں اور سعادتوں کے پھول اپنے دامن میں سمیٹ لئے اور اپنے روزے، نماز، تلاوت، ذکر وفکر کی ادائیگی میں مصروف رہے۔ ہر ایک کے ساتھ نیکی وبھلائی سے پیش ا?ئے، حرص وہوس اور دوسری نفسانی خواہشوں سے دور رہے۔ بدنصیب ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس ماہ مبارک کی قدر نہ کی، شعائرِ رمضان کا احترام نہیں کیا، اسی طرح محروم ہیں وہ جنہوں نے رمضان المبارک کا احترام نہیں کیا اور سحری کھانے، روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے کے باوجود ناجائز کاموں جھوٹ، فریب، جھگڑا، فساد اور چغلی میں وقت گزارتے رہے، ایسے لوگ روزے کی روحانی برکتوں اور سعادتوں سے دور رہیں گے اور اُن کا روزہ محض فاقہ شمار ہوگا، جس پر اللہ تعالیٰ اجر دینے کے بجائے پکڑ فرمائیں گے، مالک دوجہاں ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔

رمضان المبارک جو بڑی برکت وسعادت والا مہینہ ہے، اسی ماہ میں اللہ تعالیٰ نے قرا?ن پاک نازل فرمایا، جو تمام انسانوں کیلئے ہدایت اور ایک بڑی نعمت ہے اس کے بعد روزہ کیلئے اس ماہ کو منتخب فرمایا، اس ماہ میں عبادتوں کا اجر بڑھ جاتا ہے، نوافل کا ثواب فرضوں کے برابر اور فرضوں کا ثواب ستر گنا زیادہ ہوجاتا ہے، ایسے مبارک ایام کے دوبارہ میسر ا?نے پر ہمیں خالقِ کائنات کا شکر ادا کرنا چاہئے کیونکہ ہمارے کئی عزیز واقارب ایسے ہیں جو گزشتہ سال زندہ تھے لیکن ا?ج ہمارے درمیان موجود نہیں ہیں، شکر اس لئے بھی کہ نعمتیں اسی وقت خیر کا موجب بنتی ہیں، جب ان کا صحیح طریقے سے شکر ادا کیا جائے، رمضان المبارک جو اہل ایمان کیلئے بڑی نعمت ہے، ہم پر اس کا شکر ادا کرنا ضروری ہے اور اس کی فکر بھی کہ ہم اس ماہ میں روزے، نماز، تلاوت، ذکر وفکر اور حسن سلوک کا مظاہرہ کرکے اپنے پروردگار کی خوشنودی زیادہ سے زیادہ حاصل کرلیں، بڑے ہی خوش نصیب ہیں وہ جنہیں اپنی نیکیوں میں اضافہ کرنے کا موقع ملا اُس کو انہوں نے ضائع نہیں کیا بلکہ اعمالِ خیر کے جمع کرنے کا ذریعہ بنایا۔

رمضان المبارک کا ا?خری جمعہ جسے جمع? الوداع کے نام سے پکارا جاتا ہے یہ ماہ مبارک کے رخصت ہونے کا پیغام دیتا ہے، اللہ تعالیٰ کے بہت سے بندے ایسے بھی ہیں جو رمضان کے ا?خری جمعہ کو اس کی جدائی کا پیغام سمجھ کر دلگیر ورنجیدہ ہوجاتے ہیں، وہ محسوس کرتے ہیں کہ روزہ، تراویح، تہجد، سحر وافطار کی بے پناہ خیر وبرکت سے اب محروم ہونے والے ہیں، رمضان المبارک کا ا?خری جمعہ ہمیں یہ تحریک بھی دیتا ہے اس ماہ مبارک کی جوبھی ا?خری ساعتیں باقی رہ گئی ہیں، ان کی قدر کریں، غفلت ہوئی ہو تو اس کی تلافی کیلئے ا?خری ساعتوں سے فائدہ اٹھالیں، اللہ تعالیٰ کے حضور میں سربسجود ہوں اپنی نیکیوں پر مسرور اور گناہوں پر نادم وشرمندہ ہوں تاکہ ابلیس اپنی حسرت وناکامی کی ا?گ میں خود جھلس کر رہ جائے۔

جمعہ کو تمام ایام کا سردار اور ''عیدالمومنین'' بھی کہا جاتا ہے۔ اس دن کی اہمیت کا اندازہ لگانے کے لئے یہ کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی نسبت سے ایک سورہ ''جمعہ'' نازل فرمائی، جس میں کہا کہ ''اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت بند کردو'' جمعہ کے دن مسلمانوں کے لئے غسل کرنا، صاف ستھرا لباس پہننا، بالوں میں تیل لگانا، خوشبو استعمال کرنا اور شہر یا قصبہ کی بڑی مسجد میں نماز ادا کرنا لازم ہے، جمعہ کی نماز سے پہلے امام کا خطبہ ہوتا ہے، نبی کریم ? جمعہ کے خطبے میں مسلمانوں کو وعظ ونصیحت فرماتے تھے، ان کے فرائض وذمہ داریوں سے ا?گاہ کرتے تھے، ملت اسلامیہ کا یہ اجتماع ایک امتیازی شان کا حامل ہوتا ہے، کسی مذہب وملت میں اس کی مثال نہیں ملتی، اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ جمعہ کا دن رمضان میں ا?ئے تو اس کی فضیلت سال کے بقیہ ایام جمعہ پر وہی ہوگی جو تمام مہینوں میں رمضان المبارک کی ہے، جمعہ کی نماز فرض ہے جو گھر پر تنہا ادا نہیں ہوتی اس کے لئے ایسا مقام ہونا چاہئے۔ جہاں کوئی روک ٹوک نہ ہو، کم از کم تین ا?دمی نماز میں شامل ہوں، اس کے لئے خطبہ بھی ضروری ہے، تاہم جمعہ میں خواتین کی شرکت ضروری نہیں، جس طرح رمضان کو دوسرے مہینوں پر فضیلت حاصل ہے۔ اسی طرح جمعہ کو دوسرے ایام پر فضیلت ہے، نبی کریم ? نے جمعہ کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ''بہترین دن، جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے، اسی دن حضرت ا?دم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے، جمعہ کے دن ہی وہاں سے نکالے گئے اور یہی وہ دن ہے جس میں قیامت قائم ہوگی''۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا کرم ہے کہ رمضان المبارک کا ایک اور جمعہ جو ا?خری جمعہ ہے ہمیں میسر ا?رہا ہے یہ دن درحقیقت اُس ارادے کی تجدید کا دن ہے، جس میں ہم ماہِ مقدس کے معمولات کو سال کے بارہ ماہ جاری رکھنے کا عزم وارادہ کرسکتے ہیں اور ذکر، دعا، تلاوت میں انہماک سے اسے اپنے لئے زیادہ سے زیادہ مفید بنا سکتے ہیں۔

اسلام میں مسلمانوں کی اجتماعی عبادت کیلئے ''جمع? المبارک'' کا انتخاب کیا گیا ہے، اس دن ایک ساعت ایسی ہوتی ہے، روزہ دار جو دعا مانگیں وہ قبول ہوجاتی ہے، اسلام میں جمعہ کو بہت فضیلت حاصل ہے، جب یہ جمعہ رمضان میں ا?ئے تو اس کی فضیلت میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے، نبی پاک ? نے فرمایا ''جمعہ مساکین اور فقراء ؒ کا حج ہے یعنی جمعہ میری امت کے فقراء ؒ کا حج ہے، ایک اور روایت ہے کہ ''جس وقت امام خطبہ کیلئے مسجد کے منبر پر بیٹھتا ہے تو ا?سمان کے دروازے کھل جاتے ہیں رحمتِ الٰہی بندوں کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور یہ صورتِ حال نماز کے ختم ہونے اور دعاء ؒ تک برقرار رہتی ہے، نبی کریم ? کا یہ ارشاد بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ''جس مسلمان نے پورے اہتمام کے ساتھ جمعہ کا حق ادا کیا، اللہ تعالیٰ اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف فرمادیتا ہے''۔ اب اگر جمعہ کی فضیلت کے ساتھ رمضان المبارک کی برکتیں بھی شامل ہوجائیں تو غور فرمائیں کہ روحانی اعتبار سے رمضان کے جمعہ کو کس قدر اہمیت حاصل ہوجائے گی۔

جمع? الوداع کی دوسری اہمیت یہ ہے کہ وہ ہمارے لئے عید کا پیغام لیکر ا?تا ہے یہ انفرادی مسرت کا بھی پیام ہے اور اجتماعی خوشیوں کی بھی خوشخبری سناتا ہے، دوسرے الفاظ میں جمع? الوداع، روزہ داروں کو تلقین کرتا ہے کہ تم نے جس طرح اس مبارک ماہ میں رحمتِ الٰہی سے اپنا دامن بھرلیا، اب اِس کی خوشیاں مناؤ اور کیونکہ یہ سب تمہیں رب العالمین کی رحمت وعنایت سے ملا، اس لئے عید کے دن سب ایک ساتھ اس کے حضور میں سرنگوں ہونے کی تیاریاں کرو اور اس تیاری میں ان بھائی بہنوں کو فراموش نہ کرو جو یتیم ونادار ہیں یا جو غریب اور مفلوک الحال ہیں۔

قابلِ مبارکباد ہیں وہ اللہ کے بندے اور بندیاں جو ماہ رمضان کو اعمال صالحہ کے ساتھ رخصت کررہے ہیں، جنہوں نے اس ماہ کو غفلت میں گزار دیا انہیں اللہ تعالیٰ کی جناب میں توبہ واستغفار کرنی چاہئے، اللہ تعالیٰ نے اپنی قربت میں زیادتی اور ایمان کے استحکام کیلئے اس ماہ کے خاتمہ پر ''صدقہ فطر'' اور تکبیرات جیسی عبادات کا حکم دیا ہے، انہیں بھی خوش دلی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے، صدقہ فطر غریبوں اور محتاجوں کو دینا چاہئے، اسی طرح تکبیر مردوں کیلئے بلند ا?واز سے اور عورتوں کیلئے ا?ہستہ پڑھنے کا حکم ہے، کلمات تکبیر یہ ہیں اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

اب جبکہ رمضان المبارک رخصت ہورہا ہے، ہمیں اس حقیقت کو ذہن میں تازہ کرلینا چاہئے کہ رمضان ایک مہینہ کا نام نہیں بلکہ زندگی بھر اللہ کی اطاعت والی زندگی گزارنے کی تربیت کا مرحلہ ہے، مسلمانوں کا المیہ یہ ہے کہ انہوں نے رمضان کو سالانہ میلہ کی شکل دیدی ہے، یہی وجہ ہے رمضان کے بعد ساری دینداری رخصت ہوجاتی ہے، عبادات میں سستی اور دوسری معاشرتی برائیاں، بڑھ جاتی ہیں حالانکہ ایک مسلمان کی پوری زندگی رمضان کی طرح احتیاط سے سال بھر گزرنی چاہئے۔ خاص طور پر ماہ رمضان کے تربیتی کو اس کے بعد میں اس موقع پر اپنی تمام بہنوں اور بھائیوں کو عیدالفطر کی پیشگی مبارکباد پیش کرتے ہوئے گزارش کرتی ہوں کہ وہ عید کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور چاند نظر ا?نے پر اپنے لئے اور ملک وملت کیلئے خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالٰی ہمارے روزوں اور دوسری عبادتوں کو قبول فرمائے اور ملک میں امن وامان، اتحاد واتفاق کی فضا پیدا کرے۔ ا?مین ثم ا?مین۔

مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان

کلیان بنرجی نے انھیں امراء طبقہ کا دلال بتایا

خورشید فرازی

ترنمول کانگریس کے شعلہ بیاں ممبر پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے بی جے پی لیڈر شیوراج سنگھ چوہان کے خلاف بڑا بے لاگ تبصرہ کیا، جب مغربی بنگال کے لئے سنٹرل فنڈز جاری کرنے کے معاملے میں انہوں نے مودی حکومت کی دلالی شروع کردی اور یہاں تک کہہ دیا کہ سنٹرل گورنمنٹ نے مغربی بنگال کے لئے فنڈز روک کر بالکل صحیح کام کیا ہے۔ ترنمول ایم پی کلیان بنرجی جو ایسے بیہودہ ریمارکس سننے کے بعد اپنے آپ کو روک نہیں سکے اور کہا کہ وہ مرکزی حکومت کی دلالی کرنا بند کریں۔ انہوں نے کہا کہ میں کافی دنوں سے یہ کہتا آرہا ہوں کہ مرکزی حکومت مغربی بنگال کے لئے فنڈز فی الفور جاری کرے جو گزشتہ تین برسوں سے محض اپنی ہٹ دھرمی کی بناء پر روک رکھے گئے ہیں۔ کلیان بنرجی نے مزید الزام لگایا کہ شیوراج چوہان کو دراصل مغربی بنگال کے لوگوں سے نفرت ہے، اسی بناء پر وہ لوگ اپنی ناکام کوشش کرتے رہے ہیں یہاں (مغربی بنگال) میں اپنی حکومت کی تشکیل کرلیں، لیکن یہ بھلا کس طرح سے ممکن ہے کیونکہ مغربی بنگال کے لوگوں نے بارہا بی جے پی کو بنگال سے دھتکار کر باہر کیا ہے اور ہر مرتبہ شکست کھانے کے بعد مغربی بنگال اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر یہی کہتے نظر آئے کہ ''ایہئ بار تو مارے دیوچو، آبار مارے دیکھ'' یعنی بے شرمی کی بھی کوئی حد ہوتی ہے لیکن بنگال بی جے پی نے تو اس کو بھی پورا کرلیا ہے۔ گزشتہ 2011 سے کارپوریشن، بلدیاتی الیکشن، اسمبلی الیکشن، وسط مدتی الیکشن، لوک سبھا الیکشن سمیت چھوٹے بڑے درجنوں الیکشن ہوئے اور ہر الیکشن میں بی جے پی کو بری طرح سے مات ہوئی لیکن ان تمام تر شکستوں کے باوجود بی جے پی کی اکڑ فوں نہیں گئی، لہٰذا بی جے پی کے سنٹرل لیڈروں نے مشورہ دیا کہ کیوں نہ مغربی بنگال کا سالانہ فنڈز جو ہر ریاست کا حق بنتا ہے اسے روک لیا جائے، جب ممتا حکومت شدید مالی دباؤ میں آئے گی اور ہر طرف سے یہ آوازیں اٹھنے لگیں گی کہ ممتا بنرجی استعفیٰ دو، لیکن اس معاملے میں بھی بی جے پی کو یکے بعد دیگرے شکست در شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے جب ممتا بنرجی نے بغیر مرکزی فنڈ حاصل کئے بغیر اپنی ریاست کے مزدوروں کو بے موت مرنے نہیں دیا۔ کلیان بنرجی نے یہ بات بھی دہرائی کہ شیوراج سنگھ چوہان نے اس وقت جو ایسی بات کہی ہے وہ غریبوں کے لئے بہت زیادہ نقصاندہ ثابت ہوسکتی ہے۔ بی جے پی حکومت غریبوں کے لئے کوئی کام نہیں کررہے ہیں حتیٰ کہ ان کے 100 دنوں کے لازمی کام کاج کے پیسے بھی نہیں دیئے جس کی وجہ سے بنگال کے مزدوروں اور ان کے غیر منظم سیکٹروں نے دوسری ریاست میں جاکر کام کاج کی تلاش کی لیکن جب ٹھیکہ داروں کو پتہ چلا کہ یہ مزدور بنگال کے ہیں تو ان کی اجرت یومیہ 300 سے گھٹا کر 100 روپئے کردی کہ اگر اسی اجرت میں کام کرنے پر وہ راضی ہوتے ہیں تو ٹھیک ہیں ورنہ دوسرا دروازہ دیکھیں، بنگال کے منظم طبقہ کے مزدوروں کو جس انداز میں ٹریٹ کیا گیا وہ انداز بالکل گداگروں جیسا تھا۔ شیوراج چوہان نے جس انداز میں مودی حکومت کی ستائش کی اس سے صاف پتہ چلا گیا کہ شیوراج چوہان امراء طبقہ کا دلال ہے۔ وہ جب مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ تھے تب انہوں نے غریبوں کے لئے کچھ بھی نہیں کیا تھا، ان کے دور حکومت میں مدھیہ پردیش میں ترقیاتی کاموں کا اکال پڑا تھا اور مدھیہ پردیش حکومت کے وزراء اور لیڈران لوٹ کے پیسے کھا کھا کر مسٹنڈے ہورہے تھے۔ کلیان بنرجی نے شیوراج چوہان کو چیلنج کیا کہ انہوں نے اپنے دور حکومت میں ان ایک بھی اچھا کام کیا ہے تو بتائیں۔ اور یہ بھی بتائیں کہ انہوں نے مدھیہ پردیش کے غرباء اور ترقیاتی مرحلے سے پچھڑے ہوئے لوگوں کی اگر انہوں نے کوئی مدد کی ہو تو بتائیں۔ یہ تو بی جے پی ہائی کمان کی مہربانی ہے مدھیہ پردیش الیکشن میں منہ میں کالک لگنے کے بعد جب وہ گھر بیٹھ رہے تھے ایسے میں بی جے پی ہائی کمان نے ترس کھا کر راجیہ سبھا کا ممبر بنادیا اور ان کے چکنے چپڑے چہرے جو شکست کھانے کے بعد سیاہ ہونے لگے تھے اس میں ایک بار پھر سے سیسہ پلائی ووڈ جیسی چمک پیدا ہوگئی اور وہ ایک مرتبہ پھر سے مودی حکومت کی جو حضوری میں لگ گئے اور اگر ادب سے بھی ان کا تعلق ہوتا تو وہ اب تک کوئی قصیدے مودی کے نام پر لکھ چکے ہوتے، یہ اور بات ہے کہ ان کے قصیدے کو وہی پڑھیں جو اسی کی طرح سے.....جٹ ہوں گے۔

☆☆☆☆

بھاجپا لیڈر راگنی مترا پال اور وزیر اعلیٰ؟ آخر اس نے کون سے تیر مارے ہیں

کولکاتا ، 27 مارچ: (عوامی نیوز سروس) بنگالی زبان میں اگنی مترا کو مرکزی کردار یعنی بطور وزیر اعلیٰ کے طور پر دیکھنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے شہر میں ایک بار پھر سیاسی پوسٹر لگ رہے ہیں۔ نام کے مطابق یہ اگنی مترا بی جے پی ایم ایل اے ہیں۔ وی آئی پی روڈ پر اگنی مترا کے نام کا پوسٹر دیکھا گیا ہے۔ پوسٹر میں لکھا ہیکہ ہم چاہتے ہیں کہ خواتین کی محافظ اگنی مترا کو 2026 میں بنگال کا مرکزی کردار بنایا جائے۔ بنگال کی غیر محفوظ خواتین کی سوسائٹی کے نام سے پوسٹر لٹکایا گیا۔ لیکن قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں کہ آسنسول جنوبی کے بی جے پی ایم ایل اے کے نام پر پوسٹر کیوں لگایا گیا؟ (اگنی مترا پال) وی آئی پی روڈ پر نظر آنے والے پوسٹر میں لکھا ہے کہ خواتین بنگال کی خواتین کی طاقت کی محافظ اگنی مترا کو 2026 میں بنگال میں مرکزی کردار کے طور پر بنگال کو محفوظ بنانا چاہتی ہیں۔ سڑک کے کنارے ریلنگ پر ایک کے بعد ایک پوسٹر لٹکتے دیکھے گئے۔ یہ پوسٹر کس نے لگایا اور اگنی مترا کے نام پر کیوں ہے اس پر تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ (مغربی بنگال بی جے پی) 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ابھی ایک سال باقی ہے۔ لیکن اس سے پہلے بنگال میں پوسٹر سیاست شروع ہو چکی ہے۔ کبھی حکمراں پارٹی کی قیادت کے خلاف ایک کے بعد ایک پوسٹر لگائے جا رہے ہیں تو کبھی پارٹی کا ہی ایک طبقہ اپوزیشن لیڈر کے خلاف بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے پوسٹر لگا رہا ہے۔ اس ماحول میں، اگنی مترا کے نام کے ساتھ ایک پوسٹر جمعرات کو کیکیشٹو پور میں وی آئی پی روڈ پر نظر آیا۔ بنگال کی غیر محفوظ خواتین کی سوسائٹی کے نام پر جو پوسٹر لٹکائے گئے ہیں وہ ابھی تک نہیں ملے۔ لیکن آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا کے بارے میں کیشٹو پور میں اچانک پوسٹر کیوں لگ گیا؟ کیا بی جے پی کے کسی حصے نے وہ پوسٹر لگایا؟ یا کیکیشٹو پور خطہ میں ایک نیا سیاسی مساوات پیدا ہو رہا ہے؟ ایسے کئی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ اس بارے میں پوچھے جانے پر اگنی مترا نے کہا کہ میں نے پوسٹر نہیں دیکھا ہے ۔ مجھے نہیں معلوم کہ پوسٹر کس نے لٹکایا، لیکن میں سمجھتی ہوں کہ یہ محبت سے دیا گیا ہے۔ ترنمول دعویٰ کر رہی ہے کہ اگنی مترا کو لے کر اس پوسٹر کے پیچھے بی جے پی کا اندرونی تنازعہ ہے۔ لیکن اگنی مترا نے کہا کہ میں جانتی ہوں کہ ان کی پارٹی میں اندرونی کشمکش ہے۔ اسی لیے وہ ایسا کرتے ہیں۔ یہ سب پیسے کی بات ہے۔ ہماری پارٹی میں کوئی اندرونی جھگڑا نہیں ہے۔ چونکہ میں خواتین کے لیے لڑتی ہوں، اس لیے شاید انھوں نے یہ بینر لگایا ہے۔ اس بارے میں بھی قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں کہ اگنی مترا 2026 کے اسمبلی انتخابات میں آسنسول ساؤتھ سے دوبارہ الیکشن لڑیں گی یا بی جے پی اپنا حلقہ تبدیل کرے گی۔ اس کے بارے میں اگنی مترا نے کہا کہ قیادت فیصلہ کرے گی کہ میں کہاں امیدوار بنوں گی۔ ہماری پارٹی ریکیمنڈڈ ہے، ہم سروے کرتے ہیں، اعلیٰ قیادت فیصلہ کرتی ہے۔ ہماری پارٹی میں نظم وضبط ہے، جہاں پارٹی کہے گی میں وہاں کھڑا رہوں گی۔ اگر یہ کہے گی نہیں تو میں کھڑا نہیں ہوں گی۔ پارٹی کا فیصلہ حتمی ہے۔ تاہم کانگریس کے ادھیر رنجن چودھری نے اس پوسٹر سیاست پر تنقید کی ہے۔ ان کے الفاظ میں کولکاتا میں پوسٹر وار چل رہی ہے۔ کچھ دن پہلے میں نے کھوکا بابو نا دیدی کا پوسٹر دیکھا تھا۔ اب ایک اور چل رہا ہے۔ یہ ترنمول اور بی جے پی کے درمیان اندرونی کشمکش کا مظہر ہے۔ وہ اقتدار میں آنے کے لیے اسے مزید برداشت نہیں کر سکتے۔

زمین کے تنازع پر مارپیٹ میں معمر کی موت، ایک گرفتار

آسنسول: 27 مارچ، (عوامی نیوز سروس): پڑوسی کی وجہ سے ایک بوڑھے کی موت ہوگئی اس موت کے سلسلے میں بوڑھے کے پڑوسی کو گرفتار کرلیا گیا۔ اس شخص کا نام راجیش جیسوال ہے۔ مہلوک بوڑھے کا نام کپل جیسوال۔ کنکسا تھانے کی پولیس نے دوپہر ملزم راکیش جیسوال کو درگاپور محکمہ عدالت میں پیش کیا پولیس نے راکیش کو رات درگاپور سے گرفتار کیا۔ ذرائع کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ 7 مارچ کو پنگر بازار کے کشودی رام بوس میں پیش آیا تھا اگلے دن 8 مارچ کو متوفی بوڑھے کے بیٹے روہین جیسوال نے اس واقعہ کے تعلق سے کنکسا پولیس اسٹیشن میں پڑوسی کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی۔ جیسوال خاندان کا الزام ہے کہ ان کے پڑوسی راجیش جیسوال اور ان کے اہل خانہ نے کپل جیسوال کو اپنے گھر سے باہر بلایا اور زمین سے متعلق تنازعہ پر اس کے سر پر لوہے کی سلاخ سے وار کیا وہ بیک وقت چیختے ہوئے زمین پر گر گیا اس کی چیخ سن کر روحین کا بھائی بھاگ گیا۔ جب اس نے اپنے والد کو بچانے کی کوشش کی تو اسے اس کے پڑوسیوں اور اس کے گھر والوں نے مارا پیٹا شدید زخمی حالت میں روہین کے والد اور بھائی کو پہلے کنکسا راج باندھ کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا بعد میں بھائی کو چھوڑ دیا گیا لیکن جب کپل جیسوال کی جسمانی حالت بگڑ گئی تو انہیں درگاپور کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا وہ وہاں زیر علاج تھے اس کے بعد ہفتہ کو وہیں انتقال کر گئے اتوار کو میت کی آخری رسومات کے بعد معمر شخص کی لاش کا آخری رسومات ادا کیا جاتا ہیدریں اثناء اس واقعہ میں ملزم پڑوسی اور اس کے اہل خانہ نے متوفی بوڑھے کے اہل خانہ اور علاقہ مکینوں سے سزا کا مطالبہ کیا لیکن واقعہ کے بعد ملزم راکیش جیسوال اور اس کے گھر والے گھر چھوڑ کر چلے گئے پولیس واقعے کی تحقیقات کے علاوہ ملزمان کی تلاش میں ہے آخر کار خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے کے بعد، پولس نے راجیش جیسوال کو درگاپور سے کنکسا تھانے سے گرفتار کرلیا پولیس کا کہنا ہے کہ باقی کی تلاش کے لیے تفتیش جاری ہے۔

ہندستان کیبلز آفیسرز کالونی میں لاوارث رہائش گاہ سے ایک شخص کی جھولتی لاش برآمد

آسنسول: 27 مارچ، (عوامی نیوز سروس): آج صبح ڈی اے وی اسکول سے ملحقہ کیبلز نمبر 6 بس اسٹینڈ سے اروشی سینما ہال تک کی سڑک پر اس جگہ کے سامنے ایک متروک رہائش گاہ ہے جہاں آس پاس کے علاقے کا کچرا پھینکا جاتا ہے کچھ خواتین نے اس شخص کو اس رہائش گاہ کے اندر پنکھے کے بلیڈ سے لٹکتے ہوئے دیکھا وہ اس علاقے میں کچرے کے ڈھیر سے ضروری سامان لینے گئے تھے جیسے ہی انہوں نے پڑوسیوں کو اس کی اطلاع دی اطلاع ملنے پر روپنارائن پور چوکی کی پولیس موقع پر پہنچ گئی پولیس جائے وقوعہ پر گئی لاش کو برآمد کیا اور متوفی کی جیب سے ایک آدھار کارڈ ملا آدھار کارڈ کی بنیاد پر وہ متوفی کی شناخت مونٹو پال کے طور پر کرنے میں کامیاب رہے۔ اس پر پتہ روپنارائن پور سرحدی گاؤں ہے تاہم پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق مونٹو بابو اپنے خاندان کے ساتھ اولڈ ایج ہوم سے متصل ایک کوارٹر میں رہتا تھا ان کا بیٹا گووندا پیشے سے آٹو ڈرائیور ہیذرائع کے مطابق مونٹو بابو 25 مارچ کی صبح گھر سے نکلا تھا روپنارائن پور پولیس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ایس یو سی آئی (سی) روپنارائن پور ریجنل کمیٹی کا مختلف مانگ کولیکر سلان پور بلاک کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر پر احتجاجی مارچ

آسنسول: 27 مارچ، (عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک کے ایس یو سی آئی (سی) کی روپنارائن پور علاقائی کمیٹی کی جانب سے کئی مطالبات پیش کرتے ہوئے ایس یو سی آئی کے کارکنوں نے سلان پور بلاک آفس کے سامنے احتجاج کیا۔ اس دن انہوں نے روپنارائن پور ڈبر موڑ سے مارچ کیا اور مظاہرہ کرنے بلاک آفس پہنچے۔ اور کئی مطالبات کے ساتھ سلان پور بلاک آفیسر کو تحریری میمورنڈم پیش کیا ان مطالبات میں شامل تھے۔ 1) شدید گرمی کی لہر شروع ہونے سے پہلے ہر گھر میں پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے 2) نکاسی آب کے نالوں کی باقاعدگی سے صفائی کی جائے۔ 3) پائپ لائنوں کے لیے کھودی جانے والی سڑکوں کی مانسون سے قبل مرمت کی جائے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: سعودی عرب میں عید 31 مارچ کو

رمضان کو دن 2 بجے نئے چاند کی پیدائش ہو گی اور سورج غروب ہونے کے بعد شوال کا چاند 8 منٹ تک افق پر رہے گا اور دیکھا جا سکے گا۔ سعودی ماہرین فلکیات رویت ہلال کمیٹی شوال کے چاند کا مشاہدہ کرنے کی کوشش کرے گی، سورج 6 بجکر 12 منٹ پر غروب ہوگا جبکہ چاند 6 بجکر 20 منٹ پر ڈوب جائے گا۔ واضح رہے کہ سپارکو، ماہرین فلکیات اور محکمہ موسمیات نے پاکستان میں اتوار 30 اگست کو شوال کا چاند نظر آنے اور عیدالفطر پیر 31 مارچ کو ہونے کی پیشگوئی کی ہے ۔ دوسری جانب بین الاقوامی ماہرین فلکیات نے گزشتہ دنوں پاکستان، سعودی عرب سمیت کئی اسلامی ممالک میں ایک ہی روز عید ہونے کی پیشگوئی کی تھی۔

ریاستی انتظامیہ کی جانب سے 200 بے گھر خاندانوں کیلئے معاوضے کا اعلان

کولکاتا ، 27 مارچ: (عوامی نیوز سروس) ریاستی انتظامیہ نے ہوڑہ ضلع کے بیلگچھیا میں 200 بے گھر خاندانوں کے لیے معاوضے کا اعلان کیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ پی دیپ پریا نے کہا کہ آج جمعرات کو 60 شدید متاثرہ خاندانوں کو 15,000 روپیا اور 113 کم متاثرہ خاندانوں کو 10,000 روپئیکے معاوضے کے چیک دیئے جائیں گے۔ واضح ہو کہ ہوڑہ کے لوگوں کو پانی کی پریشانی سے کچھ حد تک راحت ملی ہے۔ بیلگچھیا ڈمپ سے نکلنے والا کوڑا، جس سے بہت زیادہ ہنگامہ آرائی ہو رہی ہے، آہستہ آہستہ کولکاتا ڈمپ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب، ایک مقامی اسکول اور کنٹینرز کو عارضی طور پر بے گھر کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔ اس پر مقامی لوگ کافی ناراض ہیں۔ ان کا مطالبہ ہے کہ انتظامیہ انہیں ان کے سروں پر چھت فراہم کرے۔ واضح رہے کہ گزشتہ منگل کو محکمہ بلدیات اور شہری ترقیات نے بیل گچھیا کی صورتحال پر ایک جامع میٹنگ کی۔ جہاں ہوڑہ اور بالی میونسپلٹی کے عہدیدار بھی موجود تھے۔ ذرائع کے مطابق ابتدائی طور پر وہاں یہ فیصلہ کیا گیا کہ فی الحال کنٹینرز اور اسکول کی عمارتوں میں پناہ دی جائے گی۔ اور حالات کو کسی حد تک کنٹرول کرنے کے بعد تباہ شدہ علاقوں کی مٹی کو ٹیسٹ کر کے ہاؤسنگ اسکیم کے ذریعے مستقل مکانات بنائے جائیں گے۔ خیال رہے کہ بھگد میں مٹی کے تودے گرنے سے کل 260 خاندان بے گھر ہو گئے ہیں۔ باقی خاندانوں نے بھی معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ انتظامیہ جمعرات کو ہوڑہ کارپوریشن کے محکمہ شہری ترقی کی ایک اور یک طرفہ میٹنگ منعقد کرنے والی ہے جس میں زخمیوں کو چیک دینے کے علاوہ بحالی اور کچرا ہٹانے کے متبادل طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

تمام خریداروں کو تھہ دل سے جمعۃ الوداع کی مبارک
وشال
چنا بیسن اور ستّو
VS TRADE MARK
100% خالص بیسن
Vishal Sattu and Chana Besan
Contact for Dealer & Distributorship
+91 - 9831045145

تمام اہل وطن کو تھہ دل سے جمعۃ الوداع کی مبارک
کولکاتا ٹور اینڈ ٹراولس
حج پیکج
زیارت پیکج
عمرہ پیکج
ماہِ صیام کی مبارک باد قبول فرمائیں
اور رمضان المبارک کے موقع پر عمرہ کی سعادت حاصل کریں
OUR SERVICES
HAJ PACKAGE, UMRAH PACKAGE, ZIYARAT PACKAGE
INTERNATIONAL & DOMESTIC PACKAGE
TICKET, VISA, FOREX, CAR RENTAL, MANPOWER CONSULTANT
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD.
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
MOB: 9830146833 | 9330689678 | 7896414910 | 033-22836018
HEAD OFFICE : 209, AJ.C. BOSE ROAD, KARNANI ESTATE
1st, Floor Office No.6, Kolkata-700 017
E-mail:ktt_in@hotmail.com | kttguw@gmail.com • Website : www.kolkatatours.net

برادرانِ ملّت کے ہر فرد و بشر کو
ماہِ مبارک جمعۃ الوداع
کی صمیم قلب سے مبارکباد
منجانب
محمد شفیق عالم
ARHAM AROMATIC
غریب نواز پرفیومری
سرمہ، عطر، ٹوپی
جانماز اور تسبیح کا مرکز
NEW GHARIBNAWAZ PERFUMERY
ARHAM MACCA PERFUMERY
92, Rabindra Sarani, Kol-73Opp: Musafir Khana, (Gauhar Building)
Ph: 033 2235 1246 / 033 2236 5540, Mob: 9007322889

اپوزیشن اتحاد کے لیڈران نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے کی ملاقات، حزب اختلاف کے قائد کو 'خاموش' کرنے پر ناراضگی

نئی دہلی 27 مارچ: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے 26 مارچ کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر پر یہ سنگین الزام عائد کیا تھا کہ انھیں ایوان میں بولنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔ اپوزیشن پارٹیوں کے ایک نمائندہ وفد نے اس تعلق سے 27 مارچ کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کی ہے۔ اس ملاقات میں اپوزیشن لیڈران نے لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد کو 'خاموش' کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ لوک سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر گورو گگوئی نے میڈیا کو جانکاری دی کہ انڈیا اتحاد میں شامل پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ پر مشتمل ایک وفد نے آج وقفہ صفر کے دوران لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کی۔ گورو گگوئی کا کہنا ہے کہ "ہم نے لوک سبھا اسپیکر کو خط سونپا، جس میں کئی پارٹیوں کے لیڈران نے دستخط کیے ہیں۔ ان میں آر ایس پی اور شیوسینا یو بی ٹی کے لیڈران بھی شامل ہیں۔ ہم نے لوک سبھا اسپیکر کے سامنے اپنی فکر ظاہر کی ہے کہ کس طرح سے برسراقتدار پارٹی اصولوں و روایات کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔" کانگریس رکن پارلیمنٹ نے مزید کہا کہ "لوک سبھا اسپیکر نے رول نمبر 249 کا حوالہ دیا، لیکن انھوں نے کس واقعہ کو لے کر یہ حوالہ دیا، یہ واضح نہیں ہے۔ اب لوک سبھا اسپیکر کے بیان پر سیاست کی جا رہی ہے۔" دراصل بدھ کے روز لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کو ایوان میں خراب رویہ سے بچنے اور ایوان کے اصولوں پر عمل کرنے کی نصیحت دی تھی۔ اس کے فوراً بعد لوک سبھا اسپیکر نے ایوان کی کارروائی ملتوی کر دی، حتیٰ کہ حزب اختلاف کے قائد کو بولنے کا موقع بھی نہیں دیا گیا۔ اس کے بعد راہل گاندھی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے الزام عائد کیا تھا کہ انھیں ایوان میں بولنے نہیں دیا جا رہا، برسراقتدار پارٹی ایوان میں اپنی منمانی کر رہی ہے۔ گورو گگوئی کا اس معاملے میں کہنا ہے کہ جب حزب اختلاف کے قائد (راہل گاندھی) جواب دینے کے لیے اٹھے تو ایوان کی کارروائی ملتوی کر دی گئی۔ پورے ملک نے یہ دیکھا۔ لیڈر آف اپوزیشن ایک آئینی عہدہ ہوتا ہے، ان کے بارے میں تبصرہ کیا گیا، لیکن جب وہ بولنے کے لیے اٹھے تو انھیں بولنے نہیں دیا گیا۔ کس بات کو لے کر لوک سبھا اسپیکر نے یہ تبصرہ کیا، یہ بھی صاف نہیں ہے۔ لیکن بی جے پی کی آئی ٹی سیل اب اس معاملے میں سیاست کر رہی ہے۔" بہرحال، اپوزیشن پارٹیوں نے لوک سبھا اسپیکر کے ساتھ ملاقات میں ڈپٹی اسپیکر کی تقرری نہ ہونے کا بھی ایشو اٹھایا۔ آئین کے آرٹیکل 93 کا حوالہ دیتے ہوئے اپوزیشن لیڈران نے کہا کہ اس میں ڈپٹی اسپیکر کی تقرری کا التزام ہے، لیکن 2019 سے اس عہدہ پر تقرری نہیں ہوئی ہے، جو حیرت انگیز ہے۔ ایوان کی غیر جانبدارانہ کارروائی میں ڈپٹی اسپیکر کا کردار اہم ہوتا ہے۔ گزشتہ ہفتہ ایوان میں بغیر کسی جانکاری کے پی ایم مودی کے خطاب پر بھی اپوزیشن نے اعتراض ظاہر کیا اور کہا کہ یہ پارلیمانی اصولوں کا مذاق ہے۔

اداکار موہن لال نے مسلم دوست کے لیے مندر میں کی دعا
لوگوں نے دوستی کو دیا ہندو-مسلم کا رنگ، جاوید اختر کا شدید ردعمل

نئی دہلی 27 مارچ: مشہور نغمہ نگار جاوید اختر، جو کسی بھی مسئلہ پر اپنی بے باک ردعمل کے لیے جانے جاتے ہیں، انہوں نے ملیالم سینما کے سپر اسٹار موہن لال کے ذریعہ سبریمالا مندر میں اپنے دوست اور اداکار ممّوٹی کے لیے دعا کرنے پر اپنے مثبت رد عمل کا اظہار کیا ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ "میں چاہتا ہوں ہندوستان کے ہر ممّوٹی کے پاس موہن لال جیسا دوست ہو اور ہر موہن لال کے پاس ممّوٹی جیسا دوست ہو۔ ظاہر ہے ان کی عظیم دوستی کچھ چھوٹے، تنگ نظر اور منفی لوگوں کی سمجھ سے بالاتر ہے، لیکن کسے پرواہ ہے۔" واضح ہو کہ حال ہی میں ملیالم سپر اسٹار موہن لال نے اپنے اداکار دوست ممّوٹی کی صحت یابی کے لیے سبریمالا مندر میں پوجا کروائی تھی اور ان کے لیے دعا بھی کی تھی۔ دوست کے لیے ان کے اس عمل سے تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا۔ لوگ اس عمل کے حوالے سے طرح طرح کی باتیں کرنے لگ گئے تھے۔ حد تو یہ ہو گئی کے لوگوں نے دوستی کے اس عمل کو ہندو-مسلم کا رنگ دے دیا تھا۔ کیونکہ موہن لال کے دوست ممّوٹی کا تعلق مسلم مذہب سے ہے، ان کا اصل نام محمد کٹی ہے۔ ممّوٹی کے پیدائشی نام محمد کٹی کے ساتھ سبریمالا مندر میں پوجا کی ایک رسید سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی تھی۔ وائرل رسید میں ذکر تھا کہ موہن لال نے ممّوٹی کی صحت یابی کے لیے 'اوشا پوجا' کی تھی۔ حالانکہ اس مسئلہ پر موہن لال نے بھی صفائی دی تھی۔ انہوں نے اپنی فلم 'ایل 2: ایمپوران' کے چنئی ایونٹ کے دوران ممّوٹی کو اپنے بھائی جیسا بتاتے ہوئے کہا تھا کہ ممّوٹی کو معمولی صحت کا مسئلہ تھا۔ اس میں کوئی فکر کی بات نہیں ہے۔ اور دوست کے لیے مندر میں دعا کرنا ان کا ذاتی معاملہ ہے۔ آخر اس میں برائی کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جمعرات (27 مارچ) کو موہن لال کی فلم 'ایل 2: ایمپوران' ریلیز ہوئی ہے جسے ناظرین کا کافی پیار مل رہا ہے۔ فلم 'ایل 2: ایمپوران' سال 2019 میں آئی فلم 'لوسیفر' کا سیکوئل ہے۔ اس کے ہدایت کار پرتھوی راج سوکمارن ہیں۔ موہن لال نے اس فلم میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ فلم نے ایڈوانس بکنگ سے ہی 60 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کر لی تھی۔ اب دیکھنے والی بات یہ ہوگی کہ فلم ٹکٹ کھڑکی پر کتنے کروڑ روپے کی اوپننگ لیتی ہے۔

رانا سانگا کی توہین کا معاملہ
لوک سبھا میں اٹھایا گیا

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) راجیہ سبھا میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ایک رکن کی طرف سے عظیم جنگجو رانا سانگا کے بارے میں استعمال کی گئی توہین آمیز زبان کا معاملہ آج لوک سبھا میں اٹھایا گیا اور اس کی سخت مذمت کی گئی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی رکن اور مہارانا پرتاپ کے نسل کی بہو مہیما کماری نے وقفہ صفر کے دوران یہ مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ نے رانا سانگا کے بارے میں بہت سخت الفاظ استعمال کیے ہیں۔ ان کی بہادری کو کسی سے سرٹیفکیٹ لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے ابراہیم لودھی کو دو بار شکست دی اور ایک بار بابر کو بھی شکست دی۔ انہوں نے بہت سی لڑائیاں لڑی تھیں اور ان کے جسم پر بے شمار گہرے زخم تھے۔ انہوں نے ایس پی کے ممبر پارلیمنٹ کے الفاظ کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جب ان کے پاس معلومات نہیں تھی تو اس پر بولنے کی ضرورت نہیں تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملک کی اس عظیم شخصیت پر اٹھنے والے سوال پر ایوان میں ہی احتجاج ہونا چاہیے تھا۔ بی جے پی کے چندر پرکاش جوشی نے بھی یہ مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ رانا سانگا کا معاملہ صرف راجستھان کا نہیں ہے بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے۔ یہ پوری قوم کے اعزاز کی بات ہے اور عظیم محب وطن رانا سانگا نے دو جنگیں لڑیں اور دونوں جنگیں بہادری سے جیتیں۔ چاپلوسی کی وجہ سے ان کے خلاف بیانات دیئے جا رہے ہیں۔ یہ شرمناک اور انتہائی قابل مذمت ہے۔ بی جے پی کے رمیش اوستھی نے کانپور میں بند ملوں کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ کانپور کا شمار ملک کے پانچ بڑے شہروں میں ہوتا ہے۔ کانپور کے قلب میں کئی ملیں بند اور کھنڈرات میں پڑی ہوئی ہیں۔ ان ملوں میں ملازمین کا بحران بہت بڑھ گیا ہے اس لیے ان کو آپریشنل کیا جانا چاہئے تاکہ وہاں کے ملازمین کو ان کے حقوق ملیں۔ انہوں نے کہا کہ کانپور اتر پردیش کا ایک اہم شہر ہے اور وہاں کی بند ملیں پورے شہر کے لوگوں کو پریشان کرتی ہیں، یہ ملیں کانپور کے نام پر دھبہ ہیں۔ ان میں سے جو ملیں شروع ہو سکتی ہیں، حکومت ان ملوں کو دوبارہ شروع کرنا چاہئے۔ یہ میری درخواست ہے۔ انگریزوں کے دور میں اسے مانچسٹر بھی کہا جاتا تھا۔ حکومت کو اس شہر کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے ان ملوں کو دوبارہ شروع کرنا چاہیے۔ بی جے پی کے پروین پٹیل نے دہلی ہائی کورٹ کے جج کی رہائش گاہ سے ملنے والے نوٹوں کے بنڈلوں کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ جب جج کے خلاف کیس سامنے آیا اس وقت ان کا تبادلہ الہ آباد کر دیا گیا۔ اس سے چاروں طرف مایوسی کا ماحول بن گیا ہے اور اس کے نتیجے میں ان کی الہ آباد منتقلی کی الہ آباد بار ایسوسی ایشن اور 30[؟][؟] اضلاع کے وکلاء نے شدید مخالفت کی ہے اور وہ احتجاج کر رہے ہیں۔ لوگوں کا اعتماد ٹوٹ چکا ہے اس اعتماد کو بحال کرنے کی کوشش کی جانی چاہئے۔ کانگریس کی سدھا آر نے بھی یہی مسئلہ اٹھایا اور جسٹس ورما کے گھر میں آگ لگنے کے بعد ان کی رہائش گاہ سے ملنے والے کرنسی نوٹوں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں چاروں طرف خاموشی نہیں ہونی چاہیے، ملک کے سینئر جج کے گھر سے کرنسی نوٹوں کے بنڈل ملے اور اس کی اطلاع ایک ہفتے بعد دی گئی۔ سوال یہ ہے کہ جب اتنے سینئر جج کے گھر سے اتنی بڑی تعداد میں نوٹ ملے ہیں تو مرکزی وزیر خاموش کیوں ہے؟

مانسون اجلاس سے دہلی اسمبلی ملک کی پہلی ڈیجیٹل اسمبلی بن جائے گی: وجیندر گپتا

نئی دہلی 27 مارچ: دہلی اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے تیسرے دن اسپیکر وجیندر گپتا نے ای اسمبلی پروجیکٹ کے جلد نفاذ کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سو دنوں میں اسے مکمل طور پر نافذ کرنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ مانسون سیشن ای-اسمبلی ایپلی کیشن 'NEVA' کے ذریعہ منعقد کیا جا سکے۔ اسپیکر نے بتایا کہ 22 مارچ 2025 کو دہلی قانون ساز اسمبلی اور حکومت ہند کی پارلیمانی امور کی وزارت کے درمیان ایک معاہدہ (ایم او یو) پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس معاہدے کے تحت مرکزی حکومت پورے منصوبے کا مالی بوجھ برداشت کرے گی۔ ای اسمبلی کے نفاذ کے بعد تمام کام آن لائن اور پیپر لیس ہو جائیں گے جس سے نہ صرف کام کے عمل میں تیزی آئے گی بلکہ شفافیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ ای اسمبلی کے نفاذ کے بعد اراکین اسمبلی کو آن لائن نوٹس جمع کرانے اور ایوان سے متعلق تمام ریکارڈ موبائل یا ٹیبلٹ پر حاصل کرنے کی سہولت حاصل ہوگی۔ اس کے علاوہ یہ ڈیجیٹل سسٹم سوال و جواب، مباحث، قانون سازی کے کاموں اور کمیٹی سے متعلق معاملات کو مؤثر طریقے سے نمٹانے میں مدد دے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ ایپلی کیشن ٹچ اسکرین ڈیسک ٹاپ، موبائل اور ٹیبلٹس پر دستیاب ہوگی۔ ہر ایم ایل اے کی سیٹ پر ایک ٹچ اسکرین ڈیوائس لگائی جائے گی، تاکہ وہ تمام ضروری دستاویزات کو ڈیجیٹل شکل میں دیکھ سکیں۔ اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ ارکان اسمبلی اور عملے کے لیے ای-اسمبلی کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے تربیتی سیشن منعقد کیے جائیں گے۔ اس کے تحت اسمبلی سکریٹریٹ میں ایک مستقل سہولت مرکز بھی قائم کیا جائے گا، جہاں ایم ایل اے ڈیجیٹل عمل کو سمجھ سکیں گے اور ایپلیکیشن کا استعمال سیکھ سکیں گے۔ اسمبلی کے اسپیکر نے کہا کہ ای اسمبلی کے نفاذ سے دہلی اسمبلی کا کام کرنے کا نظام جدید اور شفاف ہو جائے گا۔ اس سے نہ صرف اراکین اسمبلی کو معلومات تک فوری رسائی حاصل ہوگی بلکہ ایوان کی کارروائی میں بھی تیزی آئے گی۔ حکومت کا یہ قدم ڈیجیٹل انڈیا مشن کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ کی سمت میں بھی اہم ثابت ہوگا۔ کاغذ کے بغیر عمل سے کاغذ کی کھپت میں کمی آئے گی جس سے ماحولیات کو بھی فائدہ ہوگا۔ اسمبلی کے اسپیکر نے تمام اراکین اسمبلی اور محکموں سے اپیل کی کہ وہ ای اسمبلی کو کامیاب بنانے کے لیے مل کر کام کریں۔ اس اسکیم کے نفاذ کے بعد دہلی ملک کی پہلی مکمل ڈیجیٹل اسمبلی بننے کی طرف بڑھے گی۔

☆☆

حکومت ہند نے جیو کو
"نیشنل انٹلیکچوئل پراپرٹی ایوارڈ" سے نوازا

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) ٹیکنالوجی کمپنی جیو پلیٹ فارمز لمیٹڈ (جے پی ایل) کو دو باوقار انٹلیکچوئل پراپرٹی ایوارڈز ملے ہیں۔ ایک طرف، حکومت ہند نے جیو پلیٹ فارم کو نیشنل انٹلیکچوئل پراپرٹی ایوارڈ سے نوازا ہے۔ ساتھ ہی، ورلڈ انٹلیکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن (WIPO) نے جیو پلیٹ فارمز کو ٹیکنالوجی اور اختراع میں غیر معمولی کارکردگی کے لیے ٹرافی سے نوازا ہے۔ مرکزی وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل نے نئی دہلی میں منعقدہ ایک تقریب میں یہ اعزازات دیئے۔ عالمی سطح پر، کمپنی نے پچھلے تین سالوں میں 4 ہزار سے زیادہ پیٹنٹ فائل کیے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر پیٹنٹ ٹیلی کمیونیکیشن، ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں دائر کیے گئے ہیں۔ آسان الفاظ میں، زیادہ تر پیٹنٹ 5جی، 6جی اور مصنوعی ذہانت ٹیکنالوجیز اور ان سے متعلقہ ٹیکنالوجی کے شعبوں کی ترقی سے متعلق ہیں۔ اب تک ان ٹیکنالوجیز کو غیر ملکی کمپنیوں کا غلبہ سمجھا جاتا تھا۔ جیو کی طرف سے داخل کردہ پیٹنٹ کی بڑی تعداد سے پتہ چلتا ہے کہ جیو جیسی ہندوستانی کمپنی نے اب ٹیکنالوجی کے میدان میں خود کو عالمی رہنما کے طور پر قائم کیا ہے۔ جیو پلیٹ فارمز لمیٹڈ (جے پی ایل) کے سینئر وائس پریزیڈنٹ جناب آیوش بھٹناگر نے جے پی ایل کے لیے ایوارڈ وصول کرتے ہوئے کہا "یہ ایوارڈز جدت طرازی کے لیے ہماری وابستگی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ ہم صرف ٹیکنالوجیز پر کام نہیں کر رہے ہیں؛ ہم ایسی صلاحیتوں کو تیار کر رہے ہیں جو 5جی، 6جی اور ہمیں عالمی مقابلہ جات کے ذریعے قومی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گی۔" ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ہندوستانی حکومت 6جی وژن کو عملی جامہ پہنانے پر توجہ دے رہی ہے اور جیو اس وقت تکنیکی دوڑ میں سب سے آگے کھڑا نظر آ رہا ہے۔ کمپنی نے ایک بیان میں کہا کہ جے پی ایل کی دانشورانہ املاک کی حکمت عملی حکومت ہند کے 'وکست بھارت 2047' کے وژن سے ہم آہنگ ہے تاکہ ہندوستان کو تکنیکی اختراعات، ڈیجیٹل تبدیلی اور مقامی تکنیکی صلاحیتوں کی ترقی کے ذریعے ایک خود انحصار اور ترقی یافتہ معیشت میں تبدیل کیا جا سکے۔

جموں و کشمیر میں علیحدگی پسندی آخری سانسیں لے رہی ہے: شاہ

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جموں و کشمیر کی علیحدگی پسند تنظیم حریت کانفرنس کے دو مزید دھڑوں جموں و کشمیر تحریک استقلال اور جموں و کشمیر تحریک استقامت کے علیحدگی پسندی ترک کرنے اور قومی دھارے میں یقین کا اظہار کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ مسٹر شاہ نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے دور حکومت میں علیحدگی پسندی آخری سانسیں لے رہی ہے اور اتحاد کی فتح پورے کشمیر میں گونج رہی ہے۔

دہلی حکومت-فزکس والا کے درمیان معاہدہ
سرکاری اسکولوں میں زیر تعلیم طلباء کو مفت کوچنگ کی سہولت ملے گی

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) دہلی ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن نے قومی دارالحکومت کے سرکاری اسکولوں میں پڑھنے والے طلباء کے مستقبل کو سنوارنے اور انہیں بااختیار بنانے کی سمت قدم بڑھاتے ہوئے، جمعرات کو نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن انٹرنیشنل (این ایس ڈی سی انٹرنیشنل) اور فزکس والا لمیٹڈ کی مشترکہ پہل انوویشن گلوبل پرائیویٹ لمیٹڈ (پی آئی جی) کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے۔ اس مفاہمت نامے پر دہلی اسمبلی کے احاطے میں وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور ریاستی وزیر تعلیم آشیش سود کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔ اس معاہدے کے تحت ریاست کے سرکاری اسکولوں میں زیر تعلیم 163000 طلبہ کو نیشنل ایلیجیبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (نیٹ) اور سنٹرل یونیورسٹی جوائنٹ انٹرینس ٹیسٹ (سی یو ای ٹی) کے داخلہ امتحان کے لیے مفت آن لائن کوچنگ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ اس ایم او یو کے تحت دہلی کے طلباء کو 2 اپریل سے 2 مئی 2025 تک ہر روز چھ گھنٹے آن لائن کوچنگ کی سہولت ملے گی جس میں فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی، عمومی قابلیت اور انگریزی جیسے مضامین بھی شامل ہیں۔ ایم او یو کے تحت طلباء کو روزانہ چھ گھنٹے اور 30 [؟][؟] دنوں میں کل 180 گھنٹے آن لائن کلاسز فراہم کی جائیں گی۔ حکومت کے اس قدم سے یہاں کے سرکاری اسکولوں میں پڑھنے والے طلبہ مستقبل میں ملک کے بہترین میڈیکل اور انجینئرنگ کالجوں میں داخلے کے لیے منتخب ہو سکیں گے اور ڈاکٹروں اور انجینئروں کے لیے مشکل داخلہ امتحان پاس کرنے کا اپنا خواب پورا کر سکیں گے۔ معاہدہ کے تحت اس پروگرام میں تشکیل شدہ نظر ثانی کے لیے پی ڈی ایف نوٹس کے ساتھ طلباء کی پیشرفت کو ٹریک کرنے کے لیے باقاعدہ جانچ اور مسلسل مدد فراہم کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ اس اہم مفاہمت نامے پر دستخط کرنے کے بعد، محترمہ گپتا نے کہا کہ ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن (ڈی او ای) نے طلباء کو نیٹ 2025- اور سی یو ای ٹی (یو جی) 2025- کی تیاری کے لیے 30 دن کی مفت آن لائن کوچنگ فراہم کرنے کے لیے ایک اہم معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس سے میڈیکل کالجوں کے ساتھ ساتھ ملک کی مرکزی یونیورسٹیوں میں بھی ان کے داخلے کی راہ ہموار ہوگی۔ انہوں نے کہا، "ہماری حکومت کے اس منفرد اقدام سے دہلی کے اسکولوں کے 1 لاکھ 63 ہزار طلباء کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ دہلی کے زیادہ سے زیادہ طلباء کا ڈاکٹر، انجینئر بننے اور ملک کی باوقار یونیورسٹیوں میں داخلہ لینے کا خواب بھی پورا ہوگا۔" مسٹر سود نے کہا، "یہ تاریخی معاہدہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی موجودگی میں مکمل ہوا ہے۔ ہماری حکومت نے دہلی کے بچوں کے مستقبل کو سنوارنے کے لیے نیٹ 2025 اور سی یو ای ٹی (یو جی) 2025 کی تیاری کرنے والے طلبا کو 30 دن کے مفت آن لائن کریش کورس کی سہولت فراہم کرنے کا ایک بہت اہم فیصلہ کیا ہے۔ پی آئی جی کے ساتھ جو اہم معاہدہ کیا گیا ہے اس سے طلباء کو ہر دن چھ گھنٹے اور پورے مہینے میں کل 180 گھنٹے کی مفت آن لائن کوچنگ کی سہولت دستیاب ہوگی۔ ہماری حکومت طلبہ کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانے اور داخلہ امتحانات میں زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے پرعزم ہے۔ مفت کوچنگ کی سہولت دہلی کے طلبہ کو ملک کے اہم امتحانات کی تیاری کے لیے ضروری رہنمائی فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے دہلی کے ہونہار طلباء کے ملک کے اعلیٰ میڈیکل کالجوں اور مرکزی یونیورسٹیوں میں داخلہ لینے کے امکانات بہت بڑھ جائیں گے۔ دہلی حکومت کا انوکھا اقدام معاشرے کے پسماندہ طبقوں کے طلباء کے لیے آنے والے وقتوں میں گیم چینجر ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا، "ہماری حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہی ہے کہ دہلی میں کسی بھی ذہین طالب علم کو اپنی تعلیمی خواہشات کو حاصل کرنے کے لیے مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

آنگن واڑی کارکنوں اور آشا ورکروں کے اعزازیہ میں اضافہ کرنے کا لوک سبھا میں مطالبہ

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) لوک سبھا میں آنگن واڑی، آشا ورکروں اور باورچیوں کے اعزازیہ میں اضافہ کرنے کا آج مطالبہ کیا گیا۔ آزاد رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن نے وقفہ صفر کے دوران آنگن واڑی، آشا ورکروں اور باورچیوں کے اعزازیہ میں اضافہ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اراکین پارلیمنٹ کی تنخواہ تو بڑھائی گئی ہے، لیکن عام لوگوں کی صحت اور دیگر خدمات کے لیے دن رات کام کرنے والے ان ورکروں کے اعزازیہ میں کب اضافہ کیا جائے گا؟ انہوں نے ان کے اعزازیہ میں فوری اضافہ کا مطالبہ کیا۔ بڑھاپے کی پنشن کی رقم میں اضافہ کا مطالبہ کرنے کے ساتھ، مسٹر رنجن نے درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے طلباء کے لیے ہاسٹل کی سہولیات میں بہتری اور ان کے اسکالرشپ کو بحال کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ کانگریس کے وی کے سری کندن نے بھی آنگن واڑی کارکنوں کو سرکاری ملازمین کا درجہ دیئے جانے کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کے لیڈر نے ان کے اعزازیہ میں اضافے کا مطالبہ کیا اور ان کے لیے ہیلتھ انشورنس کی سہولت کا بھی مطالبہ کیا۔ سماج وادی پارٹی کے اودھیش پرساد نے اتر پردیش میں امن و قانون کی صورتحال خراب ہونے کا الزام لگاتے ہوئے اپنے حلقہ فیض آباد کے ملکی پور علاقے میں ایک دلت خاتون کے مکان کو گرائے جانے کا معاملہ اٹھایا اور متاثرہ کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں دلتوں پر ظلم ہو رہا ہے۔ انہوں نے حکومت سے ایسے واقعات کو روکنے کے لئے فوری اقدامات کئے جانے کا مطالبہ کیا۔

راجستھان، پنجاب اور ہریانہ، چھتیس گڑھ ہائی کورٹس میں 10 ججوں کی تقرری

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) حکومت نے راجستھان اور پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹس میں سات مستقل ججوں کی تقرری کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی چھتیس گڑھ ہائی کورٹ کے تین ایڈیشنل ججوں کو ایک سال کے لیے اسی عدالت میں ایڈیشنل جج کے طور پر دوبارہ تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جمعرات کو وزارت قانون و انصاف کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق راجستھان ہائی کورٹ کے چار ایڈووکیٹ اور پنجاب ہائی کورٹ کے تین ایڈیشنل ججوں کو بالترتیب ان عدالتوں میں مستقل جج مقرر کیا گیا ہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ "آئین ہند کی طرف سے دیئے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے یہ تقرریاں کی ہیں"۔ محترم آنند شرما، سنیل بینیوال، مکیش راجپوروہت اور سندیپ شاہ (تمام وکلاء) کو راجستھان ہائی کورٹ میں مستقل جج مقرر کیا گیا ہے۔ ریلیز کے مطابق پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے تین ایڈیشنل ججوں یعنی سمیت گوئل، محترمہ سدپتی شرما اور محترمہ کیرتی سنگھ کو اس عدالت میں مستقل جج کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ چھتیس گڑھ ہائی کورٹ میں کام کرنے والے ایڈیشنل جج سچن سنگھ راجپوت، رادھا کشن اگروال اور سنجے کمار جیسوال کو ایک سال کی مدت کے لیے اسی عدالت میں انہی عہدوں پر دوبارہ تعینات کیا گیا ہے۔

سورۃ الشعراء: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ
وسینئر کالم نگار حیدرآباد

یہ پوری سورت مکی ہے سوائے آخری آیت کے، اس لئے کہ یہ آیت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس سورہ میں 227 آیات، 1267 کلمات اور 5500 حروف ہیں۔ (تفسیر ابن عباس) مکی سورتوں کا محور جس طرح عقیدہ اور ایمان کے اصول ہوتے ہیں اسی طرح اس سورت میں بھی توحید، رسالت اور بعث بعدالموت وغیرہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ شروع میں قرآن کریم کا ذکر ہے جسے مخلوق کی ہدایت اور انسانی امراض کے علاج کے لئے نازل کیا گیا ہے۔ پھر مشرکین کے موقف کا ذکر ہے کہ وہ کس طرح اس کے واضح ہونے کے باوجود اسے جھٹلاتے ہیں اور گھمنڈ کے مارے قرآن کے علاوہ کوئی دوسرا معجزہ طلب کرتے ہیں۔ پھر متعدد انبیائے کرام کا ذکر ہے جنہیں انسانوں کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا۔ سب سے پہلے سرکش فرعون کے ساتھ حضرت موسیٰ کا واقعہ بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں دونوں میں کیا بحث ہوئی اور کس طرح حضرت موسیٰ نے اسے مسکت جوابات دیئے۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ ہے جس میں بت پرستی کے سلسلے میں ان کا واضح موقف بیان کیا گیا ہے۔ پھر پرہیزگاری اور گمراہی اور نیک بختوں کے انجام کا ذکر ہے۔ اس کے بعد حضرات نوحؑ، ہودؑ، صالحؑ، لوطؑ اور شعیبؑ کے واقعات بیان کرتے ہوئے آخر میں مشرکین کی اس افتراپردازی کا رد کیا گیا ہے کہ قرآن شیاطین نازل کرتے ہیں۔ اس سورۃ کا نام "الشعراء" اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس میں مشرکین کے اس گمان کا رد ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم شاعر تھے۔ (ترجمان القرآن) اس کے آخری رکوع میں اس کا نچوڑ پیش کردیا گیا اور تنبیہ کے طور پر ان مشرکین سے سوالات کئے گئے کہ تم لوگ اگر نشانیاں ہی دیکھنا چاہتے ہو تو آخر وہ خوفناک نشانیاں دیکھنے پر کیوں مصر ہو رہے ہو، جس کا مشاہدہ گزشتہ تباہ شدہ قوموں نے کیا ہے۔ تمہارے دیکھنے کے لئے بہترین نشانی قرآن حکیم ہے جو خود تمہاری اپنی زبان میں نازل کیا گیا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی متبرک ذات گرامی کو دیکھو اور صحابہ کرامؓ کو دیکھو، غور کرو (عقل سے کام لو) کہ یہ جو کلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیش فرمارہے ہیں یہ کوئی شیطان یا جن کا کلام ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کی زندگی، اور شعراء اور ان کے ہم نشینوں کے شب وروز میں تم فرق محسوس نہیں کرتے؟ حقیقت یہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ پیش فرمارہے ہیں اس کا تعلق، کہانت اور شاعری سے ہرگز نہیں ہوسکتا اور اس کا دور کا واسطہ بھی نہیں ہے۔ اب تم لوگوں کو جان لینا چاہئے کہ جو کچھ تم کررہے ہو یہ سراسر ظلم ہے یاد رکھو کہ ظالموں کا جو انجام ہوگا تم دیکھ کررہو گے۔ یہ بات بھی اظہر من الشمس ہیکہ نبی رحمت اپنی امت کے لیے رات دن محنت ومشقت فرمارہے ہیں تاکہ لوگ راہ راست پر آکر دنیا کی ذلت و آخرت کی رسوائی سے بچ جائیں، حقیقت یہ ہے کہ نوع انسانی کے لیے آپکے قلب اطہر میں اتنی تڑپ تھی کہ شب و روز اسی فکر میں گز جاتے، گویا اب آپ اسی کام میں اپنی جان کھودیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو تعلیم پیش فرمارہے ہیں وہ اس کتاب روشن کی آیات ہیں جس میں سراسر ہدایت کا سامان ہے۔ دنیا میں انسان اللہ تعالیٰ کی مختلف نشانیاں اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے محسوس کرتا ہے، اور اسے برتنا جانتے ہوئے، مستفید ہورہا ہے لیکن پھر بھی ان میں کے اکثر لوگ بندے مومن بن کر نہیں رہتے۔ اس سورہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اس بات کا ذکر بھی ہم پاتے ہیں جس میں آپ نے فرعون کے پاس دعوت حق لیکر جانے سے قبل اللہ تعالیٰ سے یہ دعا فرمائی تھی کہ اے میرے ربانّی اَخَافُ اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ مجھے اس بات کا خوف ہورہا ہے کہ کہیں وہ (فرعون) مجھ جھٹلا نہ دے۔۔۔ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ میری زبان نہی چلتی، پھر آپکی ہمت اور معاونت کے لیے اللہ تعالیٰ نے آپکے فصیح اللسان بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو ساتھ کردیا اسطرح اپنے نبی کے سارے اندیشے دور فرمادئے، پھر دونوں حضرات علیہم السلام اللہ تعالیٰ کی نشانیاں یعنی دلائل وبراہین، معجزات، ید بیضا اور عصا جو حضرت موسیٰ کو عطا فرمائے گے تھے ان نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس گئے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام و ہارون علیہ السلام کے واقعات جس میں فرعون کے دربار میں دعوت حق کا پیش کیا جانا، بنی اسرائیل کے آزادی کا مطالبہ اور وہاں جادوگروں کا فرعون کی پرواہ کیے بغیر رب موسیٰ وہارون پر ایمان لاتے ہوئے یہ اعلان کرنا کہ، قالوا منا برب العلمین وغیرہ۔ آخرکار بنی اسرائیل کا فرعون سے نجات پاجانا اور فرعون سمیت اسکے ماننے والے کافروں کے سمندر میں غرق ہونے کے واقعات کا سلسلہ ہے جو آیت کریمہ 68 تک چلتا ہے۔ پھر آگے سیدنا حضرت ابرہیم علیہ السلام کے واقعات شروع ہوتے ہیں جس میں یہ بات آئی کہ آپؑ کس طرح ہر موقع پر دعوت توحید کا پرچم بلند کرنے کی سعی فرماتے اور مضبوط دلائل سے اللہ کے دشمنوں کو لاجواب کردیتے۔ آیت 88 تا 89 مال واولاد کی حقیقت بتلاتے ہوئے، ان خوش نصیب لوگوں کا ذکر ہوا جو تمام ایمانی عقائدی وعملی برائیوں سے پاک دل لے کر اللہ کی بارگاہ میں پہنچتے ہیں، یوما لاینفع مال ولابنون ٥ الامن اتی اللہ بقلب سلیم۔ منکرین حق کی حماقت، انکا پچھتاوا اور اپنے نبی کو جھٹلانے کا جو خسارہ ہوگا اور جو عذاب بھگتنا پڑے گا اسکی تصویر بھی پیش کی گئی ہے کہ کل روز قیامت کوئی انکی شفارش کرنے والا بھی نہ ہوگا یعنی انہیں دنیا میں سمجھایا گیا تھا کہ تمہارے یہ پتھر کے صنم کل روز قیامت کام آنے والے نہیں ہے، لیکن ایک خدا کی دعوت کی طرف بلانے والے لوگوں پر تم بگڑتے بھڑکتے رہے، اب تم اپنی آنکھوں سے اپنی تصویر دیکھ لو "فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِیْنَ" وہاں کوئی تمہارا شفارشی ہوگا اور "وَلَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ" وہاں تم اپنے کسی سچے غم خوار وتکلیف کو دور کرنے والے دوست کو نہ پاو گے!!! آخر میں رب تعالیٰ اپنے غالب اور مہربان ہونے کا ذکر بھی فرمایا یعنی اللہ کے باغیوں کو پکڑنے میں وہ اپنے اندر زبردست قوت رکھتا ہے جسے کوئی روک نہیں سکتا اور وہ بڑا ہی رحیم ہے ان بندوں کے لیے جو اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسے منالیتے ہیں۔ آیات 105 سے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کا قصہ بیان ہوا جونبیوں کو جھٹلانے کے مرتکب ہوئے، چونکہ ایک نبی کی تکذیب سارے انبیاء کو جھٹلانے کے مترادف ہے اسی لیے ارشاد ہوا کَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ نِ الْمُرْسَلِیْنَ قوم نوح نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب (اپنی ہی قوم کے بھائی) نوح علیہ السلام نے انہیں گمراہی کے انجام بد سے ڈرنے کی بات فرماتے ہیں اور انہیں سمجھاتے ہیں کہ دیکھو میں تمہارے لیے رسول امین ہوں! تم مجھے جانتے ہو میری صداقت وامانت کے گواہ ہو لہذا میری بات مانو اس میں تمہارا ہی بھلا ہے میں تمہاری فلاح وکامیابی چاہتا ہوں میری اس میں کوئی مادی منفعت نہیں اور نہ میں تم سے اسکا کچھ اجر اور معاوضہ طلب کرتا ہوں؛ ہاں اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اجر تو اللہ رب العلمین کے ذمہ ہے۔ پس تم اللہ سے ڈرو میری پیروی اختیار کرو، اس بدبخت قوم کا جواب بھی اس سورہ میں نقل کیا گیا، وہ کہتے تھے کہ ہم قوم کے مالدار اور خاندانی لوگ ایسے لوگوں کے پیشوا پر ایمان لائیں جو ہر طرح سے گھٹیا اور معاشی لحاظ سے کمزور ومفلس ہیں؟ لہذا ہمیں یہ کبھی برداشت نہیں یعنی یہ لوگ اپنے کو اعلی کہتے اور حضرت نوح کے اردگرد جمع ہونے والوں کو "الارذلون" کہتے ہوئے تکبر، استہزا وتمسخر کیا اور ہر طرح منکر حق بن کر اپنے رسول کی توہین کی دھمکایا اور جب انکا پاپ کا گھڑا لبا لب ہوگیا تو حضرت نوح علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی اے میرے مالک میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے، بس توفیصلہ فرمادے میرے اور انکے درمیان جو قطعی ہو اور نجات دے مجھے اور ان سب کو جو میرے ساتھ ہیں ایمان والے۔ اللہ نے نوحؑ کی بات سن لی اور سب نافرمانوں کو غرق کردیا اس وقت صرف وہی لوگ عذاب الٰہی سے محفوظ رہ گیے جو اپنے نبی کی بات مانکر انکے ساتھ کشتی میں سوار ہوگئے۔ حضرت نوح علیہ السلام کے اس واقعہ میں خصوصیت کے ساتھ یہ بات سامنے آتی ہیکہ حق کا داعی نوع انسانی کی بے لوث خدمت کرتا ہے اور انہیں خسارہ عظیم سے بچانے پورے طور پر مصروف کار ہوکر اسکا اجر صرف خدائے تعالیٰ سے طلب کرتا ہے۔ اسطرح آیت کریمہ 124 تک قصہ قوم نوح بیان ہوا۔ اسی طرح کا ایک اور درس عبرت دینے والا واقعہ قوم عاد کا بھی ہے "کَذَّبَتْ عَادُ نِ الْمُرْسَلِیْنَ" اس میں بھی تقریبا وہی بنیادی چیزیں آئیں ہیں کہ اس قوم عاد نے بھی جن کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو بھیجا گیا تھا، مگر یہ قوم بھی اللہ کی ناشکری کی، اپنے رسول کو جھٹلایا اور ہر اونچے مقام پر ایک بے فائدہ تعمیر کرتے اور اپنی رہائش کے لیے ایسے محلات بناتے جیسے ان میں ہمیشہ رہنا ہے انکا ایک بڑا ظلم وجرم یہ تھا کہ "وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ" اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو جبار بن کر ڈالتے ہو۔ مولانا پیر محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ اسکی تفسیر فرماتے ہوئے لکھتے ہیں" انکی سنگدلی کا یہ عالم کہ ان کی زد سے نہ اپنے محفوظ تھے نہ بیگانے۔ جو قابو میں آگیا تیغ جفا سے اسکا کام تمام کردیا۔ کسی سے کوئی ناپسندیدہ حرکت سرزد ہوگئی تو وہ خونخوار بھیڑیے کی طرح اس پر ٹوٹ پڑتے اتنے آتشیں مزاج تھے اور طبیعتوں میں انتقام کا جزبہ اتنا شدید تھا کہ گویا رحم وکرم عفو ودرگزر کا انہوں نے کبھی نام بھی نہیں سنا البطش: الاخز بالعنف بڑی بے رحمی سے گرفت کرنا۔ جبار اس متکبر کو کہتے ہیں جس کے دل میں کسی کے لیے رحم کا جزبہ نہ پایا جائے" (ضیاء القرآن) مولانا سید ابوالاعلی مودودی علیہ الرحمہ نے اس سلسلہ میں جو تفسیر کی ہے وہ حالات حاضرہ کی بھی عکاسی کرتی ہے، یعنی آج دنیا میں کمزوروں پر طاقتور لوگ جبار ومتکبر بن کر ٹوٹ پڑتے دکھائی دے رہے ہیں وہ قوم عاد کے حالات کے عین مطابق تصویر آجکی دنیا بھی دیکھ رہی ہے۔ وہ یوں تشریح فرماتے ہیں کہ "اپنا معیار زندگی بلند کرنے میں تو تم اس قدر غلو کرگئے ہو کہ رہنے کے لیے تم کو مکان نہیں محل وقصر درکار ہیں، اور ان سے بھی تمہاری تسکین نہیں ہوتی تو بلا ضرورت عالی شان عمارتیں بناڈالتے ہو جن کا کوئی مصرف اظہار وقت وثروت کے سوانہیں ہے لیکن تمہارا معیار انسانیت اتنا گرا ہوا ہے کہ کمزوروں کے لیے تمہارے دلوں میں کوئی رحم، غریبوں کے لیے تمہاری سرزمین میں کوئی انصاف نہیں، گردوپیش کی ضعیف قومیں ہوں یا خود اپنے ملک کے پست طبقات، سب تمہارے جبر وظلم کی چکی میں پس رہے ہیں اور کوئی تمہاری چیرہ دستیوں سے بچا نہیں رہ گیا" (تفہیم القرآن) اس طرح کی مجرم قوم کی طرف حضرت ہود علیہ السلام آتے ہیں اور انہیں نصیحت فرماتے ہیں کہ: پس تم لوگ اللہ سے ڈرو "واطیعون" میری اطاعت کرو۔ اور دیکھو اللہ کی نافرمانی سے باز آو جس نے تمہیں طرح طرح کی عنایات اور باغات سے سرفراز فرمایا جنہیں تم خوب جانتے ہو۔ ایسے منعم اور محسن کی حکم عدولی تمہیں زیب نہیں دیتی۔ آگے مزید انعامات کا ذکر ہے جیسے جانور دیے گیے اولادوں سے نوازہ باغ وچشمیں دیے اب تمہاری ناشکری نمک حرامی سے مجھے تمہارے حق میں ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے!!! بدبخت قوم اپنے نبی کو یہ جواب دیتی ہیکہ تو نصیحت کر یا نہ کر ہمارے لیے یکساں ہے، یہ باتیں تو یوں ہی ہوتی چلی آئی ہیں۔۔۔ اور یہ لوگ حماقت وخوش فہمی میں مبتلا ہوکر کہنے لگے کہ "ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے نہیں ہیں" پھر اللہ نے ان کو بھی ہلاک کردیا۔ اسکے بعد قوم ثمود کا ذکر آیا جس کی طرف ان کے بھائی حضرت صالح علیہ السلام نبی بنا کر بھیجے گے یہ قوم (ثمود) بھی اللہ کی نعمتوں کا احسان نہ رکھا اور ناشکری پر کمربستہ ہوے، اپنے نبی کی سچی باتوں اور نصیحتوں کو جھٹلایا انکی معاشرتی وطبقاتی کیفیت یہ تھی کہ قوم کے مفسد لوگ ان کے لیڈر بنے ہوئے تھے۔ اونچے طبقے اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا وسرشار تھے لیکن ہمیشہ کی طرح انبیاء کی دعوت کو قبول کرنے والوں میں سماج کے کمزور و غریب لوگ ہوتے آئے ہیں حضرت صالح کے ساتھ بھی یہی معاملہ رہا الغرض اس قوم کے معجزے کے مطالبہ پر ایک انوکھی اونٹنی پیش کی گی اور صالح علیہ السلام نے اس سلسلہ میں فرمادیا تھا کہ اس اونٹنی کے ساتھ زیادتی نہ کرنا! لیکن قوم نے اپنے ہی مطالبہ پر پیش کی گئی اونٹنی پر ظلم کیا اور اسکے کوچیں کاٹ ڈالیں پھر اللہ کا انتقام ان سے متعلق ہوگیا تب۔ حضرت صالحؑ نے ان بدنصیبوں کو انتباہ دیتے ہوئے کہدیا کہ تین دن تک اپنے گھروں میں مزے کرلو (ہود آیت 65)۔ نوٹس کی مدت ختم ہوتے ہی سب کے سب ظالم ایک زوردار دھماکہ اور زلزلہ کے لپیٹ میں آکر کیفر کردار کو پہنچ گئے اسطرح مجرم لوگ صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ اسی طرح قوم لوط نے بھی اپنے رسولوں کو جھٹلایا اور انکی بات نہ مانی حلال چیز چھوڑ کر حرام کے دلدادہ بنے رہے، اپنی نفسانی خواہش اپنی بیویوں کو چھوڑ کر مردوں سے پوری کرتے۔ اسکے علاوہ غیر اخلاقی ودیگر بڑے جرائم میں بھی یہ مبتلا تھے۔ آخر کار عذاب کی بارش ان پر ہوئی قرآن اسکا ذکر یوں کرتا ہے، "وَاَمْطَرْنَا عَلَیْہِمْ مَّطَرًا" ان پر عذاب والی مہلک بارش ہوئی اور تباہ وبرباد ہوگے۔۔۔۔۔۔ آخر میں کَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَیْکَۃِ فرماکر حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کا ذکر ہوا اس قوم نے بھی رسولوں کو جھٹلایا گستاخانہ طرز عمل اختیار کیا اپنے رسول کو "من اللہ" ماننے سے انکار کیا اور ناپ تول میں ڈنڈی مارتے، راستوں میں لوٹ مار کرتے، یعنی مفاد دنیا میں پڑ کر خدا سے بغاوت کی اور آخرت کو بھول گئے تو اللہ نے انہیں انکے منہ مانگے عذاب میں گھیر لیا۔ اس سورہ شعراء کی آخری آیت کریمہ جس دن نازل ہوئی اس دن سے لیکر قیامت تک کے لیے ہر زمانے کے ظالم لوگوں کو آگاہ کررہی ہے کہ ہوش میں آو قرآن مجید و نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو الزام تراشیوں وتہمتوں کے ذریعہ نیچا دکھانے کی ہرگز کوشش نہ کرو ورنہ انجام بد عنقریب دیکھ لوگے۔

رابطہ 9849099228

اللہ کی راہ میں بہترین مال خرچ کرو اور شیطانی چالوں سے بچو

محمد اختر عادل گیلانی
رابطہ:9852039746

سورہ بقرہ رکوع 37 آیت 267 تا 273 کا ترجمہ اور مختصر تشریح پیش ہے: (ترجمہ) " اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جو مال تم نے کمائے ہیں اور جو کچھ ہم نے زمین سے تمہارے لیے نکالا ہے، اس میں سے بہتر حصہ راہِ خدا میں خرچ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ اس کی راہ میں دینے کے لیے بری چیز چھانٹنے کی کوشش کرنے لگو، حالانکہ وہی چیز اگر کوئی تمہیں دے، تو تم ہرگز اسے لینا گوارہ نہ کروگے، اِلا یہ کہ اس کو قبول کرنے میں تم اغماض برتا جاؤ (بہانے بنانے اور کترانے لگو)۔ تمہیں جان لینا چاہیے کہ اللہ بے نیاز ہے اور بہترین صفات سے متصف ہے۔ شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور شرمناک طرزِ عمل اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے، مگر اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کی امید دلاتا ہے۔ اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے، اور جس کو حکمت ملی، اسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔ ان باتوں سے صرف وہی سبق لیتے ہیں، جو دانشمند ہیں"۔ (267-269) تشریح: اگر کوئی شخص اجرِ آخرت اور اللہ کی رضا و خوشنودی چاہتا ہو تو اس کی راہ میں مال کا بہترین حصہ خرچ کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ پاک وطیب اور خلوصِ نیت کے ساتھ مال خرچ کرنے کو پسند فرماتا ہے۔ ال عمران کی آیت نمبر 92 میں فرمایا: " تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو جنہیں تم عزیز رکھتے ہو، اور جو کچھ تم خرچ کروگے اللہ اس سے بے خبر نہ ہوگا"۔ اللہ تعالیٰ خود اعلیٰ درجہ کی صفات سے متصف ہے، وہ برے اوصاف رکھنے والوں، تنگ نظر، کم حوصلہ اور پست اخلاق لوگوں کو پسند نہیں کرسکتا۔ شیطان تو انسان کو مفلسی سے ڈراتا اور اللہ کی راہ میں مال نہ خرچ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ البتہ وہ لوگ اس سے بچے رہتے ہیں جن کو اللہ نے حکمت عطاء کی۔ حکمت سے مراد صحیح بصیرت اور صحیح قوتِ فیصلہ ہے۔ جس شخص کے پاس حکمت کی دولت ہوگی، وہ ہرگز شیطان کی بتائی ہوئی راہ پر نہ جائے گا، بلکہ اُس راہ کو اختیار کرے گا جو اللہ نے دکھائی ہے۔ شیطان کے تنگ نظر دوستوں کی نگاہ میں یہ بڑی ہوشیاری اور عقلمندی ہے کہ آدمی اپنے مال کو سنبھال سنبھال کر رکھے اور ہر وقت مزید کمائی کی فکر ہی میں لگا رہے۔ لیکن جن لوگوں کو اللہ نے حکمت ودانائی عطاء کی ہے ان کی نظر میں یہ بیوقوفی ہے۔ ان کے نزدیک دانائی یہ ہے کہ اپنی جائز اور ضروری ضروریات پوری کرنے کے بعد دل کھول کر بھلائی کے کاموں میں خرچ کرے۔" تم نے جو کچھ خرچ کیا ہو اور جو نذر بھی مانی ہو، اللہ کو اس کا علم ہے، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر اپنے صدقات علانیہ دو، تو یہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر چھپا کر حاجت مندوں کو دو، تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ تمہاری بہت سی برائیاں اس طرزِ عمل سے محو ہو جاتی ہیں، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو بہر حال اس کی خبر ہے۔ لوگوں کو ہدایت بخش دینے کی ذمے داری تم پر نہیں ہے۔ ہدایت تو اللہ ہی جسے چاہتا ہے بخشتا ہے۔ اور خیرات میں جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ تمہارے اپنے لیے بھلا ہے۔ آخر تم اسی لیے تو خرچ کرتے ہو کہ اللہ کی رضا حاصل ہو۔ تو جو مال تم خیرات میں خرچ کروگے، اس کا پورا پورا اجر تمہیں دیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی ہرگز نہ ہوگی"۔ (272-279) تشریح: خرچ خواہ اللہ کی راہ میں کیا ہو یا راہِ شیطان میں، اور نذر اللہ کے لیے مانی ہو یا غیر اللہ کے لیے، دونوں صورتوں میں آدمی کی نیت اور اس کے کام سے اللہ خوب واقف ہے اور وہ اسی بنیاد پر نیکوکاروں کو اجر اور ظالموں کو سزا دے گا اور ان کو اللہ کی سزا سے بچانے والا کوئی مددگار نہ ملے گا۔ نذر یہ ہے کہ آدمی اپنی کسی جائز مراد کے پوری ہونے پر کسی ایسے خرچ یا کسی خدمت کو اپنے اوپر لازم کرلے، جو اس کے ذمے فرض نہ ہو، مثلاً شکرانہ کی نماز پڑھنا، نفلی روزے رکھنا یا فقیر ومسکین کو کھانا کھلانا۔ اگر یہ مراد کسی حلال و جائز کام کے لیے ہو، اور اللہ سے مانگی ہو، تو ایسی نذر اللہ ہی کی اطاعت میں ہے اور اس کا پورا کرنا اجر و ثواب کا موجب ہے۔ اگر یہ صورت نہ ہو، تو ایسی نذر کا ماننا گناہ اور اس کا پورا کرنا موجبِ عذاب ہے۔ جو صدقہ فرض ہو، اس کو علانیہ دینا افضل ہے، اور جو صدقہ فرض کے علاوہ ہو، اس کہ چھپا کر دینا زیادہ بہتر ہے۔ یہی اصول تمام اعمال کے لیے ہے کہ فرائض کا علانیہ انجام دینا فضیلت رکھتا ہے اور نوافل کو چھپا کر کرنا بہتر ہے۔ چھپا کر نیکیاں کرنے سے آدمی کے نفس و اخلاق کی مسلسل اصلاح ہوتی چلی جاتی ہے، اس کے برے صفات رفتہ رفتہ مٹ جاتی ہے اور یہی چیز اس کو اللہ کے یہاں مقبول اور پسندیدہ بنا دیتی ہے۔ ان سے جو تھوڑے بہت گناہ اس کے نامہ اعمال میں ہوتے بھی ہیں، انہیں ان کی خوبیوں پر نظر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے۔ اور یہ جو فرمایا کہ ہدایت دینا تمہارے ذمے نہیں ہے، اس کا پس منظر یہ ہے کہ جب مسلمانوں کی دعوت اور مسلسل کوششوں کے باوجود لوگ ایمان نہیں لا رہے تھے، جس کو لے کر ان کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا کہ ایسے غیر مسلموں پر اپنا مال خرچ کیا جائے یا نہیں؟ اسی پس منظر میں یہ فرمایا گیا کہ کسی کو ایمان لانے کی توفیق عطا کرنا اللہ کے اختیار میں ہے، تم اپنا کام کیے جاؤ اور خیرات کے مال میں سے ان غریبوں و محتاجوں کو بھی دو۔ اس میں تمہارے ہی لیے بھلا ہے۔ اس کا تمہیں پورا پورا اجر ملے گا اور ذرہ برابر حق تلفی نہ ہوگی۔" خاص طور پر مدد کے مستحق وہ تنگ دستی لوگ ہیں جو اللہ کے کام میں ایسے گھر گئے ہیں کہ اپنی ذاتی کسبِ معاش کے لیے زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ ان کی خودداری دیکھ کر ناواقف آدمی گمان کرتا ہے کہ یہ خوشحال ہیں۔ تم ان کے چہروں سے ان کی اندرونی حالت پہچان سکتے ہو۔ مگر وہ ایسے نہیں ہیں کہ لوگوں کے پیچھے پڑ کر کچھ مانگیں۔ اُن کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کروگے وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا"۔ (273) تشریح: اس گروہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو خدا کے دین کی خدمت میں اپنے آپ کو ہمہ تن وقف کر دیتے ہیں جس وجہ سے اپنی معاش کے لیے جدوجہد نہیں کر پاتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں اس قسم کے رضا کاروں کا ایک مستقل گروہ تھا، جو تاریخ میں اصحابِ صفہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ تین چار سو کی تعداد میں تھے، جو اپنے اپنے گھر بار چھوڑ کر مدینے آ گئے تھے۔ ہمہ وقت حضور کے ساتھ رہتے اور ہر خدمت کے لیے ہر وقت حاضر رہتے تھے۔ حضور ﷺ جس مہم پر چاہتے انہیں بھیج دیتے تھے۔ اور جب مدینے کے باہر کوئی کام نہ ہوتا، اس وقت یہ مدینے ہی میں رہ کر دین کا علم حاصل کرتے اور دوسرے بندگانِ خدا کو اس کی تعلیم دیتے رہتے تھے۔ چونکہ یہ لوگ پورا وقت دینے والے کارکن تھے اور اپنی ضروریات فراہم کرنے کے لیے اپنی ذاتی وسائل نہ رکھتے تھے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے عام مسلمانوں کو توجہ دلائی کہ خاص طور پر ان کی مدد کرنا انفاق فی سبیل اللہ کا بہترین مصرف ہے۔ ایسے لوگ ہر جگہ اور ہر زمانے میں پائے جاتے ہیں جو اللہ کے دین کی استقامت، اشاعت، سر بلندی اور حفاظت کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیتے ہیں۔ غزہ کے مجاہدین و محصورین اس کی زندہ مثال ہیں۔ اہلِ غزہ اور حماس کے مجاہدین اپنے وطن، ایمان، جان و مال، عزت و آبرو کی حفاظت کے لیے ظالم دشمن سے ہمہ وقت نبرد آزما ہیں۔ ان کے لیے اپنے و بال بچوں کے لیے معاش کا انتظام کرنا ممکن نہیں ہے۔ ایسے لوگوں اور ان کے اہل وعیال کی خبر گیری اور کفالت کرنا اہلِ ایمان پر لازم ہے۔

☆☆☆☆

کتاب، اسمارٹ فون اور بچوں کا منفی رجحان

محمد عارف اقبال

کووڈ:19 کے مہلک اثرات کا معمہ شاید اب بھی دنیا کی نظروں سے اوجھل ہے۔ ایک زمانے میں جب ہمارے ملک میں ٹیلی ویژن (T.V.) عام نہیں تھا، ہندوستان کی تقریباً 70 فیصد آبادی دوسری دنیا سے انتہائی کم واقفیت رکھتی تھی۔ بہ الفاظ دیگر اس مصیبت سے کوسوں دور تھی۔ جب ٹی. وی. کے ساتھ موبائل فون عام ہونے لگا اور گاؤں تک پہنچ گیا تو ایسا محسوس ہوا کہ گاؤں کی ترقی میں شاید اسی چیز کی کمی تھی۔ پھر اسمارٹ فون کے انقلاب نے رہی سہی کسر بھی پوری کردی۔ تاہم ایسا لگتا ہے کہ سائنس اور ٹکنالاجی کے ماہرین کو پھر بھی اطمینان نہیں تھا۔ کیونکہ کمپیوٹر اور اس کے ذریعے انٹرنیٹ کا استعمال ابھی محدود ہاتھوں میں تھا۔ لیپ ٹاپ اور ٹیبلیٹ کی نئی شکلیں جب عوام کے ہاتھوں میں تھمادی گئیں تو رفتہ رفتہ 'کرلو دنیا مٹھی میں' کا نعرہ شرمندہ تعبیر ہونے لگا۔ سائنس اور ٹکنالاجی کے اس ترقی معکوس سے اس کے مقتدری شاید اب مطمئن نہیں تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ کووڈ:19 کے تباہ کن حالات پوری دنیا میں شاید اس لیے پیدا کیے گئے کہ انسانوں کو گھروں میں کچھ دنوں کے لیے محصور کرکے یہ تجربہ بھی کیا جائے کہ اپنے گھر کے کمروں میں محصور ہوکر وہ کس طرح دنیا سے رابطہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں پوری دنیا میں قائم کارپوریٹ سیکٹرز نے اپنے ملازمین کو یہ رعایت دی کہ وہ اپنے گھر سے ہی اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرتے رہیں۔ اس فیصلے سے ان ملازمین کو ضرور فائدہ ہوا جو براہ راست کمپیوٹر ٹکنالاجی سے منسلک تھے لیکن افتادان پر پڑی جو روایتی (Traditional) انداز سے اپنے ہر کام کو انجام دینے کے عادی تھے اور اپنے ہر کام یا تجارت کے روایتی اصول پر گامزن تھے۔ لیکن کووڈ کی وجہ سے چھوٹے دکاندار اور تاجر بے بس ہوگئے۔ اس کے برعکس جن لوگوں نے 'آن لائن' (Online) نظام تجارت کو فروغ دیا، ان کی تجوریاں گھر بیٹھے بھرنے لگیں۔ شہر، گاؤں اور دیہات کی تفریق زندگی کے ہر میدان میں تقریباً معدوم ہوگئی۔ سماج کی تصویر ایسی بنائی گئی کہ ہر انسان گھر بیٹھے ہر چیز حاصل کرنے میں عافیت محسوس کرنے لگا۔ کووڈ:19 کے انقلاب کی یہ ایک ایسی تصویر ہے جس میں موجودہ بدلتی ہوئی دنیا کو واضح طور پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس دنیا میں ایک تصویر ان بچوں کی بھی ہے جو اسکولوں، کالجز اور یونیورسٹیز میں زیر تعلیم ہیں۔ اس تصویر میں ٹین ایجرز (Teen-agers) کی حالت انتہائی قابل رحم کہی جاسکتی ہے۔ ہندوستان میں ایک این جی او 'پرتھم' کے نام سے 2005 میں قائم کی گئی تھی۔ اس کی جانب سے 14 سے 18 سال تک کے طلبا کی ایک سروے رپورٹ 2024 میں منظر عام پر آئی ہے۔ اسے ASER-2024 یا Annual Status of Education Report-2024 بھی کہا جاتا ہے۔ اس رپورٹ سے قومی سطح پر اسکول میں زیر تعلیم بچوں کی موجودہ خطرناک کیفیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ پندرہ سال قبل اسکول کے بعض بچوں میں ویڈیو گیمز کی لت کے ضرر رساں اثرات محسوس کیے جاتے تھے، لیکن ان سے کہیں زیادہ موجودہ منفی اثرات اسکول کے بچوں میں مرتب ہو رہے ہیں، جیسا کہ ASER-2024 کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے۔ یہ رپورٹ گوگل پر دستیاب ہے۔ اس سلسلے میں ہندی روزنامہ 'دینک جاگرن' (9 فروری 2025) نے ایک تجزیاتی رپورٹ شائع کی ہے، جس کا عنوان ہے 'مہنگا نہ پڑجائے موبائل'۔ یہ عنوان اس لحاظ سے ذرا ہلکا ہے کہ تجزیاتی رپورٹ میں جو باتیں کہی گئی ہے، زیادہ خطرناک ہے۔ ایک بچہ جس کی نشوونما فیملی میں مہذب اور روایتی طریقے سے ہورہی ہے، اگر وہ نفسیاتی پیچیدگی کا شکار ہوکر کتابوں سے جی چرانے لگے اور والدین کی طرف سے تنبیہ کرنے پر چڑچڑے پن کا مظاہرہ کرنے لگے تو سمجھ لینا چاہیے کہ مرض گہرا ہوتا جارہا ہے۔ والدین جن کا کُل سرمایہ ان کی اولادیں ہوتی ہیں، اگر وہ اس سرمایہ ہی سے محروم ہونے لگیں تو اندازہ کیجیے کہ صورت حال کس قدر تشویش ناک ہے۔ دینک جاگرن کے مطابق "ملک کے 2.82 فیصد طلبا موجودہ دور میں اسمارٹ فون استعمال کررہے ہیں، مگر حالات یہ ہیں کہ 14 سے 18 سال کے بچے درجہ سوم کی سطح کی ریاضی (Mathematics) حل کرنے میں ناکام ہیں اور ان میں سے 25 فیصد بچے تو پڑھنے میں بھی کورے ہیں۔" دینک جاگرن مزید لکھتا ہے: "کورونا کے بعد بچوں کو پڑھائی کے لیے بھی اسمارٹ فون کا استعمال کرنے کی اجازت مل گئی۔ اسمارٹ فون کی دیگر ڈیوائس کی عادت کا یہ نتیجہ برآمد ہوا ہے کہ بچوں میں قوت برداشت کم ہورہی اور وہ چڑچڑے پن کے شکار ہورہے ہیں۔ ان کے لیے اسکرین کے چھوٹے فونٹ (Fonts) کو پڑھنا آسان ہوگیا ہے مگر کتاب میں لکھے حروف کو وہ مشکل سے پڑھ پارہے ہیں۔ نیز ان میں صبر و استقلال کی کمی دکھائی دیتی ہے اور وہ مطالعے پر توجہ کم مرکوز کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ بچوں میں تاخیر سے بولنے (Speech delay) کا مسئلہ پیدا ہورہا ہے نیز ان میں گفتگو کرنے کے آداب مفقود ہوتے جارہے ہیں۔" اے ایس ای آر (ASER) کے مطابق جہاں بہت سے نفسیاتی امراض میں بچے مبتلا ہورہے ہیں وہیں ان میں سیکھنے کا عمل کم ترین درجے پر پہنچ گیا ہے۔ ASER کے مطابق یہ بھی محسوس کیا جارہا ہے کہ حکومت کی تعلیمی پالیسی کے سبب بچے پرائیوٹ اسکول سے گورنمنٹ اسکول میں داخلہ لینا زیادہ پسند کررہے ہیں کہ وہاں تعلیم کے نام پر اسمارٹ فون کے استعمال کی کھلی اجازت ہے۔ رپورٹ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اسمارٹ فون تیزی سے بچوں کو میڈیا کا عادی (Media addict) بنارہی ہے۔ ان میں ویڈیو، ریلس اور شارٹس لینے کا رجحان عام ہوگیا ہے۔ ایسے بچوں میں Social Anxiety عام ہورہی ہے جس کی وجہ سے وہ عام لوگوں کے درمیان بیٹھنا پسند نہیں کرتے اور لوگوں کے درمیان بیٹھ کر بات چیت کرنا بھی ان کے لیے دشوار ہورہا ہے۔ ایک دردناک تازہ رپورٹ (روزنامہ منصف، حیدرآباد، 15 مارچ 2025) کے مطابق آندھرا پردیش کے ضلع کاکیناڈا کے 37 سالہ شخص نے اپنے دو بچوں کو پانی میں ڈبو کر اس لیے قتل کردیا کہ دونوں کمسن بچے تعلیم میں کمزوری کا مظاہرہ کررہے تھے۔ اس واردات کو انجام دینے کے بعد وہ شخص جو او این جی سی میں ملازم تھا، اس نے خودکشی کرلی۔ بچوں کو کتابوں سے جوڑے رکھنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ان کے لیے اسمارٹ فون کے استعمال کو محدود کیا جائے اور والدین اپنی نگرانی میں خود بھی کتابوں کا مطالعہ کریں اور اپنے بچوں کو اس کی طرف راغب کریں۔

(ایڈیٹر، اردو بک ریویو، نئی دہلی
رابطہ:9953630788

الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

ذکی طارق بارہ بنکوی

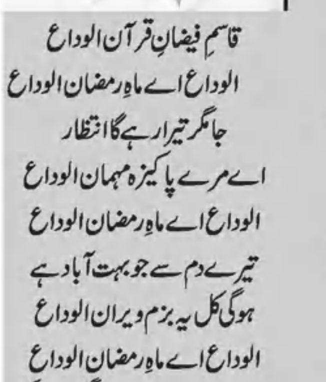

تقویٰ وایمان کی جان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
ساتھ میں تیرے تھیں آئیں رحمتیں
اے حسیں انعامِ رحمان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
زندگی تجھ سے جو رونق بار ہے
اب یہ ہوجائے گی سنسان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
تیس دن کا اک مہینہ ہو کے اے
سال بھر کے شاہ وسلطان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
دیکھ تو رخصت پہ تیری کس قدر
اہلِ ایماں ہیں پریشان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
برکتیں ہی برکتیں تھیں تیرے ساتھ
قاسمِ فیضانِ قرآن الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
جا مگر تیرا رہے گا انتظار
اے مرے پاکیزہ مہمان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
تیرے دم سے جو بہت آباد ہے
ہوگی کل یہ بزم ویران الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

سعادت گنج۔ بارہ بنکی۔
یوپی۔ بھارت

☆☆☆

کانتھی کوآپریٹیو انتخاب کیلئے مرکزی فورسز کی تعیناتی کی عرضی ہائی کورٹ سے مسترد

کولکاتا،27 مارچ: (عوامی نیوز سروس) اگلے سال ریاست میں اسمبلی انتخابات کی ابھی تیاری جاری ہے۔ تاہم اس سے پہلے بنگال کے مختلف حصوں میں کئی انتخابات ہونے ہیں۔ کانتھی کوآپریٹیو ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ بینک میں اگلے ہفتہ کو ووٹنگ ہوگی۔ ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا جس میں اس الیکشن میں مرکزی فورسز کی تعیناتی کی درخواست کی گئی تھی۔ اس بار چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ نے اس درخواست کو مسترد کر دیا۔ یہ حکم چیف جسٹس ٹی ایس سیواگننم کی ڈویژن بنچ نے جاری کیا۔ واضح ہو کہ بنگال میں انتخابات کے دوران بدامنی یا انتخابات کے بعد تشدد کی تصاویر کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ریاست ایک سے زیادہ مواقع پر اس کو لے کر گرم ہوئی ہے۔ یہ تصویر اسمبلی، پنچایت سے لے کر کوآپریٹو بینک کے انتخابات تک کئی بار دیکھی گئی ہے۔ ہائی کورٹ جمعرات کو اس کیس کی سماعت کر رہی تھی۔ عدالت نے کہا کہ یہ معاملہ عوامی مفاد میں نہیں ہے۔ اس وجہ سے مرکزی فورسز کی تعیناتی کی درخواست منظور نہیں کی جا سکتی۔ تاہم چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ نے کہا کہ اگر مرکزی فورسز یا سیکورٹی فورسز چاہیں تو مدعی سنگل بنچ سے اپیل کر سکتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کونٹائی کوآپریٹو بینک کے خلاف مختلف شکایات ہیں۔ ترنمول میں رہتے ہوئے اس بینک کے سربراہ شوبھندو ادھیکاری تھے۔ حکمراں جماعت کا الزام ہے کہ اس دوران بہت زیادہ رقم کا غلط استعمال کیا گیا۔ اس بار وہاں ووٹنگ ہونے جا رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں، اگرچہ یہ کوآپریٹو بینک آگے ہے، لیکن مانا جاتا ہے کہ اصل لڑائی ترنمول کانگریس اور بی جے پی کے درمیان ہے۔ اسی وجہ سے افراتفری کے خوف سے اس الیکشن میں سنٹرل فورس کی تعیناتی کی درخواست کی گئی۔ تاہم اس بار ہائی کورٹ ڈویژن بنچ نے درخواست خارج کر دی۔ اس دوران معلوم ہوا ہے کہ جس شخص نے مرکزی فورسز کی تعیناتی کی درخواست کی تھی وہ کانتھی کوآپریٹیو بینک کا رکن ہے اور بی جے پی کا قریبی ہے۔ ذرائع کے حوالے سے ایک آل انڈیا میڈیا آؤٹ لیٹ کی رپورٹ میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس شخص کو خدشہ ہے کہ اس ووٹ میں بڑے پیمانے پر انتشار پھیل سکتا ہے۔ اس لیے مرکزی فورسز کو تعینات کرنے کی ضرورت ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مدعی بنیادی طور پر ترنمول کے کارکنوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ تاہم، ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ ان انتخابات میں مرکزی فورسز کو تعینات نہیں کیا جا سکتا۔ آئندہ کوآپریٹو بینک کے انتخابات میں انتشار کا خدشہ ہے۔ تاہم ترنمول انہیں اہمیت دینے سے گریزاں ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ صرف وہی لوگ پریشان ہیں جنہیں شکست ہوگی۔ ترنمول جیتے گی۔ اس لیے ان چیزوں کی ضرورت نہیں ہے۔

اسرائیل نے طاقت استعمال کی تو قیدی 'تابوت میں' واپس آئیں گے، حماس کا انتباہ

غزہ، 27مارچ (یواین آئی) حماس نے خبردار کیا ہے کہ اگر تل ابیب نے غزہ کی پٹی میں اسرائیلی قیدیوں کی بازیابی کی کوشش کی تو انہیں ہلاک کیا جاسکتا ہے ۔ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی گروپ نے ایک بیان میں کہا کہ وہ اسرائیلی قیدیوں کو زندہ رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے، لیکن صہیونی بمباری ان کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ'اسرائیل نے جب بھی بزور قوت اپنے قیدیوں کو بازیاب کرانے کی کوشش کی تو انہیں تابوت میں واپس بھیجا جائے گا'۔دریں اثنا اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو نے بدھ کے روز دھمکی دی تھی کہ اگر حماس نے قیدیوں کو رہا نہ کیا تو وہ غزہ کے کچھ حصوں پر قبضہ کرلیں گے ۔نیتن یاہو نے پارلیمان کو بتایا کہ حماس ہمارے یرغمالیوں (قیدیوں) کی رہائی سے جتنا انکار کرے گی، اتنا ہی ہم دباؤ ڈالیں گے، اس میں ان علاقوں پر قبضہ اور دیگر اقدامات بھی شامل ہیں جن کی میں یہاں وضاحت نہیں کروں گا۔وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے چندروز قبل خبردار کیا تھا کہ حماس جتنا زیادہ مزاحمت کرے گی، ہم اتنے زیادہ علاقے پر قبضہ کریں گے، اور اسے اسرائیل میں ضم کرتے چلے جائیں گے ۔جنوری میں جنگ بندی کے بعد اسرائیل کی جانب سے سیز فائر کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حملے دوبارہ شروع کرنے کے صرف ایک ہفتے بعد اسرائیل نے کہا کہ غزہ کی پٹی سے 2میزائل داغے گئے، جن میں سے ایک کو روکا گیا اور دوسرا سرحد کے قریب گرا۔کئی ہفتوں سے جاری جنگ بندی کی وجہ سے پیدا ہونے والے نسبتاً پرسکون ماحول کو توڑتے ہوئے اسرائیل نے گزشتہ ہفتے غزہ میں شدید بمباری اور زمینی کارروائیاں دوبارہ شروع کیں، جب کہ حماس نے راکٹ حملے دوبارہ شروع کردیے۔اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ کارروائیوں کی بحالی کا مقصد حماس پر دباؤ ڈالنا تھا، تاکہ وہ بقیہ قیدیوں کو رہا کرے ۔اسرائیل جنگ بندی کے ابتدائی مرحلے میں توسیع چاہتا تھا، جب کہ حماس نے دوسرے مرحلے پر بات چیت کا مطالبہ کیا تھا، جس کا مقصد مستقل جنگ بندی تھا۔اسرائیل نے گزشتہ ہفتے گنجان آباد غزہ کی پٹی پر شدید فضائی حملے شروع کیے ، جس کے بعد زمینی کارروائیاں کی گئی تھیں، جس سے حماس کے ساتھ جنوری میں ہونے والی جنگ بندی کے پرسکون ماحول کو نقصان پہنچا تھا۔

امریکہ کی کیرولینا ریاستوں میں آگ لگنے سے کئی گھر جل گئے لوگوں کو بحفاظت نکالا گیا، ایمرجنسی کا اعلان

نیویارک، 27مارچ (یو این آئی) امریکی ریاستوں شمالی اور جنوبی کیرولینا کے جنگلات میں لگنے والی تباہ کن آگ کی وجہ سے لوگوں کو ان علاقوں سے نکال کر محفوظ مقامات پر پہنچا دیا گیا ہے، اس کے علاوہ صورتحال پر قابو پانے کے لیے وہاں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے۔ کاؤنٹی پبلک انفارمیشن آفیسر کیلی کینن کے مطابق، بدھ کو ہنگامی حالت کے اعلان کے ساتھ ہی دونوں کاؤنٹیوں سے لوگوں کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ شمالی کیرولائنا میں پولک کاؤنٹی سب سے زیادہ متاثرہ علاقہ ہے جہاں تقریباً 250افراد کو بچا لیا گیا جب کہ 20 مکانات اور عمارتیں تباہ ہو گئیں۔گرمی اور تیز ہواؤں کے ساتھ ساتھ طوفان ہیلن سے گرے درختوں کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل رہی ہے۔ ستمبر 2024 کے آخر میں شمالی کیرولائنا سے ٹکرانے والے اس طوفان نے سینکڑوں افراد کو ہلاک اور بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی تھی۔نارتھ کیرولینا فاریسٹ سروس کے ترجمان بوڈو رسیٹ نے کہا کہ علاقے میں بہت سے لوگ ابھی تک طوفان سے صحت یاب نہیں ہوئے ہیں۔شمالی کیرولائنا کے گورنر جوش سٹین نے رہائشیوں سے چوکس رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا، "اگر آپ کو اپنے گھر چھوڑنے کی ضرورت ہے ، تو براہ کرم ہنگامی انتباہات اور انخلاء کے احکامات پر توجہ دیں۔" قابل ذکر ہے کہ جنگل میں لگی آگ کی وجہ سے شمالی کیرولینا کے محکمہ برائے ماحولیاتی معیار نے آلودہ ہوا کی وارننگ جاری کی ہے ۔گریر، جنوبی کیرولائنا میں نیشنل ویدر سروس کے موسمی افسر ایشلے لیمبرگ نے کہا کہ ہفتے کے آخر میں بارش متوقع ہے، لیکن اس سے موجودہ حالات میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل کا پاکستان سے افغانوں کو ملک بدر نہ کرنے کا مطالبہ

لندن، 27مارچ (یواین آئی) مارچ میں طورخم سرحد کی بندش کی وجہ سے افغانوں کی واپسی اور ملک بدری میں نمایاں کمی ریکارڈ ہونے کے بعد ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ افغان پناہ گزینوں کو نشانہ بنانے والے غیر شفاف 'غیر قانونی غیر ملکیوں' کی واپسی کے منصوبے کو واپس لے ۔ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق ایمنسٹی انٹرنیشنل نے 31مارچ کی ڈیڈ لائن سے قبل بدھ کو جاری ایک بیان میں کہا کہ پناہ گزینوں، افغان شہریوں اور پناہ کی تلاش میں موجود افراد کو من مانے طریقے اور جبری طور پر ملک بدر کرنے سے ان کی حالت میں مزید بگاڑ پیدا ہوگا۔ایمنسٹی انٹرنیشنل نے سخت الفاظ پر مشتمل بیان میں کہا کہ پاکستانی حکومت کی جانب سے افغان پناہ گزینوں کو 2بڑے شہروں سے نکالنے کے لیے ایک ہفتے سے بھی کم وقت باقی ہے جس کے نتیجے میں بہت سے لوگوں کی ملک بدری کا خطرہ ہے، یہ عمل انسانی حقوق کے بین الاقوامی قوانین، بالخصوص عدم واپسی کے اصول کا بہت کم احترام ظاہر کرتا ہے ۔پاکستان کی حکومت کی جانب سے ملک بدری کے لیے استعمال کیے جانے والے 'غیر قانونی غیر ملکیوں کی وطن واپسی کے منصوبے' کے اصل مواد کو کبھی عام نہیں کیا گیا، لیکن یہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا جب افغان شہریوں کو غلط طریقے سے نام نہاد مجرم اور دہشت گرد قرار دینے کی مہم چلائی جا رہی ہے ۔ایمنسٹی انٹرنیشنل میں جنوبی ایشیا کے لیے ڈپٹی ریجنل ڈائریکٹر ایزابیل لاسی کا کہنا تھا کہ'یہ غیر شفاف احکام حکومت کے اپنے وعدوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی جانب سے افغان مہاجرین اور پناہ گزینوں کے حقوق کے تحفظ کے بار بار مطالبے کی خلاف ورزی ہیں۔'انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین کو اسلام آباد اور راولپنڈی کے شہروں کے لیے خطرے کے طور پر پیش کرنا نامناسب ہے ، حکومت پاکستان صرف ایک ایسی کمیونٹی کو قربانی کا بکرا بنا رہی ہے جو طویل عرصے سے حق رائے دہی سے محروم ہے اور ظلم وستم سے بھاگ رہی ہے ۔ایمنسٹی انٹرنیشنل سے بات کرتے ہوئے انسانی حقوق کی وکیل منیزہ کاکڑ نے نشاندہی کی کہ افغان پناہ گزینوں کو پاکستان کے اندر بھی منتقل ہونے پر مجبور کرنا خاندانوں کے لیے تباہ کن ہے ۔انہوں نے کہا کہ بہت سے پی او آر کارڈ ہولڈر وہ لوگ ہیں جو دہائیوں سے یہاں موجود ہیں، ان سے نقل مکانی کرنے کے لیے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ انہیں گھروں، کاروباروں، برادریوں اور زندگیوں کو چھوڑنے کے لیے کہہ رہے ہیں جو انہوں نے سالوں کی محنت سے تعمیر کی ہیں۔دریں اثنا، افغان سٹیزن کارڈ (اے سی سی) رکھنے والوں کو دیگر غیر قانونی پناہ گزینوں کے ساتھ فوری اور غیر قانونی طور پر افغانستان جلاوطن کیا جائے گا، جو بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون میں بیان کردہ عدم واپسی کے اصول کی خلاف ورزی ہے ۔کسی تیسرے ملک میں آباد ہونے کے منتظر افغان پناہ گزینوں کو بھی شہروں سے باہر منتقل کیا جائے گا، جو ایسے غیر ملکی مشنوں سے دور ہوں گے جنہوں نے ویزا اور سفری دستاویزات کا وعدہ کر رکھا ہے، اور امریکہ جیسے مشنز کے ساتھ ان کی منتقلی کو مربوط کرنے میں بڑھتی ہوئی مشکلات کی وجہ سے ملک بدری کا خطرہ ہے۔پناہ گزینوں کو ملک بدر کرنے کے حکومتی فیصلے کو سپریم کورٹ اور اسلام آباد ہائی کورٹ میں چیلنج کرنے والے وکیل عمر گیلانی کا کہنا تھا کہ ' 31مارچ کی ڈیڈ لائن کا باضابطہ نوٹیفکیشن کسی خاص قانون کے تحت جاری نہیں کیا گیا، یہ صرف ایک ایگزیکٹو ہدایت ہے، یہ نہ صرف بنیادی حقوق کے خلاف ہے بلکہ قانون کے بھی خلاف ہے۔دوسری جانب انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن (آئی او ایم) نے کہا ہے کہ مارچ کے پہلے 15دن کے دوران افغانوں کی وطن واپسی اور ملک بدری دونوں میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔جیسا کہ یکم سے 15مارچ کے اعداد و شمار جمع کرنے کی مدت میں ریکارڈ کیا گیا ہے، 16 سے 28فروری کی پچھلی رپورٹنگ مدت کے مقابلے میں واپسی میں 67فیصد اور ملک بدری میں 50فیصد کمی آئی ہے۔

ٹرمپ نے نئے 25 فیصد آٹو ٹیرف کا اعلان کیا

واشنگٹن، 27مارچ (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کو 2اپریل سے 25فیصد آٹو ٹیرف لگانے کے منصوبے کا اعلان کیا۔مسٹر ٹرمپ نے وہائٹ ہاؤس میں واقع صدر کے دفتر میں کہا،'' ہم ان تمام کاروں پر 25فیصد ٹیرف لگائیں گے جو امریکہ میں نہیں بنتی ہیں۔ہم آج اس منصوبے پر دستخط کر رہے ہیں۔یہ 2اپریل سے نافذ ہوجائے گا۔ ہم 3اپریل سے ٹیکس جمع کرنا شروع کر دیں گے ۔وائٹ ہاؤس کی طرف سے جاری کردہ ایک دستاویز کے مطابق، مسٹر ٹرمپ نے 1962 کے تجارتی توسیعی ایکٹ کے سیکشن 232 کا استعمال کرتے ہوئے ایک اعلان پر دستخط کیے ہیں، جس کے تحت آٹوموبائل اور کچھ آٹو پارٹس پر 25فیصد ڈیوٹی عائد کی جائے گی۔ یہ قدم 'امریکی قومی سلامتی کے لیے ایک اہم خطرہ' سے نمٹنے کے لیے اٹھایا گیا ہے ۔وائٹ ہاؤس نے کہا، 25"فیصد ٹیرف درآمد شدہ مسافر گاڑیوں (سیڈان، ایس یو وی، کراس اوور، منی وین، کارگو وین) اور ہلکے ٹرکوں کے ساتھ ساتھ بڑے آٹوموبائل پارٹس (انجن، ٹرانسمیشن ، پاور ٹرین کے پرزے اور الیکٹریکل پرزے) پر لاگو ہوں گے ، نیز اگر ضروری ہوا تو اضافی پرزوں پر ڈیوٹی بڑھانے کا عمل شروع کر دیں گے ۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق، یو ایس-میکسیکو-کناڈا معاہدے (یو ایس ایم سی اے) کے تحت آٹوموبائل درآمد کنندگان کو اپنے امریکی مواد کی تصدیق کرنے کا موقع دیا جائے گا۔مزید برآں، 25فیصد ٹیرف صرف ان حصوں پر لاگو ہوگا جو امریکہ میں نہیں بنے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ آٹوموبائل پر موجودہ امریکی ڈیوٹی عام طور پر 2.5فیصد مقرر کی جاتی ہے جبکہ ہلکے ٹرکوں پر 25فیصد ڈیوٹی عائد کی جاتی ہے ۔ یو ایس ایم سی اے کے تحت وہ گاڑیاں بنیادی اصولوں پر پورا اترتی ہیں ان فیسوں سے مستثنٰی ہیں۔ تازہ ترین اعلان کے مطابق، موجودہ چارجز کے اوپر 25فیصد ڈیوٹی شامل کی جائے گی۔مسٹر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ یہ ٹیرف امریکی پیداوار کو فروغ دیں گے، حکومت کے لیے نئی آمدنی پیدا کریں گے اور قومی قرضوں کو کم کرنے میں مدد کریں گے ، لیکن اقتصادی ماہرین کا خیال ہے کہ ان ٹیرف سے کاروں کی قیمتیں بڑھیں گی اور صارفین کو نقصان پہنچے گا، جو پہلے ہی زیادہ قیمتوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ پیٹرسن انسٹی ٹیوٹ فار انٹرنیشنل اکنامکس کے نان ریزیڈنٹ سینئر فیلو گیری کلائیڈ ہفباؤر نے ژنہوا کو بتایا کہ "یہ آٹو انڈسٹری کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے ۔فورڈ اور جی ایم اسٹاک میں تیزی سے کمی آئی ہے۔ آٹوز کی زیادہ قیمت نے مانگ کو کم کر دیا ہے ، خاص طور پر جب صارفین مالی طور پر کمزور پوزیشن میں ہوں"۔انہوں نے کہا، "مجھے امریکی آٹو اور پارٹس فرموں میں ملازمتوں کے ایک قابل ذکر نقصان کی توقع ہے۔

امریکی قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز نے چیٹ لیک ہونے کی ذمہ داری قبول کرلی

واشنگٹن، 27مارچ (یواین آئی) امریکہ کے قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز نے چیٹ لیک ہونے کی ذمہ داری قبول کر لی۔فاکس نیوز پر انٹرویو میں مشیر مائیک والٹز نے اعتراف کرلیا ہے کہ یہ ان کی غلطی تھی، انھوں نے کہا''میں مکمل ذمہ داری لیتا ہوں، میں نے سگنل ایپ پر چیٹ گروپ بنایا، یہ شرمناک تھا۔'' دوسری طرف صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چیٹ لیک کا ملبہ سگنل ایپ پر ڈال دیا، تاہم سینیٹ کی انٹیلیجنس کمیٹی کی دوسری سماعت ہوئی تو اس میں ڈیموکریٹس کانگریس مین ٹرمپ انتظامیہ پر برہم ہوئے۔امریکی انٹیلی جنس سربراہ تلسی گبارڈ نے سماعت میں اعتراف کیا کہ چیٹ گروپ پر صحافی کو شامل کرنے کی غلطی ہوئی ہے ، تاہم چیٹ میں کوئی خفیہ معلومات نہیں تھیں۔ ڈیموکریٹس اراکین کانگریس نے سماعت کے دوران چیٹ کی تصاویر شیئر کیں، جس میں حملے کی تفصیلات موجود تھیں، جو صحافی جیفری گولڈ برگ نے سوشل میڈیا پر شیئر کر دیں۔ڈیموکریٹس کانگریس مین نے سینیٹ کمیٹی کی سماعت میں امریکی وزیر دفاع سے مستعفی ہونے کا مطالبہ بھی کیا، اور کہا یہ عمل ناقابل قبول ہے ، یہ قومی سلامتی کا معاملہ ہے، ہمارے فوجی خطرناک محاذ پر لڑ رہے ہیں اور یہ لوگ تفصیلات بتا رہے ہیں، امریکی وزیر دفاع فوری مستعفی ہو۔یاد رہے کہ تین روز پہلے صحافی جیفری گولڈ برگ نے یمن میں حوثیوں پر حملے کی چیٹ لیک ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔اٹلانٹک میگزین کے چیف ایڈیٹر جیفری گولڈ برگ نے اطلاع دی کہ انھیں مائیک والٹز نے غلطی سے سگنل چیٹ میں شامل کر دیا تھا۔ انھوں نے اپنی نیوز اسٹوری میں اس معاملے کا انکشاف کیا، جس میں انھوں نے لکھا کہ اس نے چیٹ میں یمن میں امریکی حملوں کے لیے خفیہ فوجی منصوبے دیکھے ، جن میں ہتھیاروں کے پیکج ، اہداف اور وقت شامل تھا، بم حملے سے محض دو گھنٹے قبل۔

ایران نے اپنے سب سے بڑے زیر زمین میزائل بیس کو دنیا کے سامنے پیش کردیا

تہران ، 27مارچ (یو این آئی) ایران نے اپنے سب سے بڑے زیر زمین میزائل بیس کو دنیا کے سامنے پیش کردیا، جہاں جدید ہتھیاروں سے لیس طویل سرنگیں موجود ہیں۔تفصیلات کے مطابق ایران نے اپنا تیسرا زیر زمین میزائل بیس دنیا کے سامنے پیش کردیا، ایران کے پاسداران انقلاب نے اس تنصیب کو میزائل سٹی قرار دیا ہے ، یہاں جدید ہتھیاروں سے لیس طویل سرنگیں موجود ہیں۔ایرانی سرکاری میڈیا کی جانب سے نشر کی گئی پچاسی سیکنڈ کی ویڈیو میں ایران کے اعلیٰ فوجی افسران، میجر جنرل محمد حسین باقری اور آئی آر جی سی ایرو اسپیس فورس کے سربراہ امیر علی حاجی زادہ کو اس خفیہ اڈے کا معائنہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ہتھیاروں کے اس ذخیرے میں ایران کے جدید ترین میزائل خیبر شکن، قدر-ایچ ، سجیل اور پاوہ لینڈ اٹیک کروز میزائل شامل ہیں۔یہی وہ میزائل ہیں جنہیں حالیہ حملوں میں اسرائیل کے خلاف استعمال کیا گیا تھا۔تاہم ویڈیو میں اس فوجی اڈے کی کمزوری بھی نمایاں ہوئی، تمام ہتھیار طویل، کھلی سرنگوں اور وسیع غاروں میں رکھے دیکھے جاسکتے ہیں، جہاں نہ تو دھماکوں سے بچاؤ کے دروازے ہیں اور نہ ہی کوئی محفوظ رکاوٹیں۔واضح رہے یہ سسٹم ایسے وقت میں ایسے وقت میں پیش کیا گیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کو اپنے جوہری پروگرام سے مکمل دستبرداری کے لیے دو ماہ کی مہلت دے چکے ہیں۔

عام سرکاری ملازمین کا بیٹا چین کا امیر ترین شخص بن گیا

بیجنگ، 27مارچ (یواین آئی) ٹک ٹاک کی سرپرست کمپنی بائیٹ ڈانس کے بانی زینگ یامنگ چین کے امیر ترین شخص بن گئے ہیں۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق یہ پہلی بار ہے جب ٹک ٹاک کے مالک چین کے امیر ترین شخص بنے ہیں۔اس طرح انہوں نے نان گفٹ اسپرنگ نامی کمپنی کے مالک زونگ شانسان اور ٹین سینٹ کے شریک بانی پونی ما ہوائینگ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔زینگ یامنگ 57.5ارب ڈالرز کے ساتھ اس وقت چین کے امیر ترین جبکہ ایشیا کے تیسرے امیر ترین شخص ہیں۔ 41 سالہ سافٹ ویئر انجینئر کی دولت میں رواں سال کے دوران 13.6ارب ڈالرز کا اضافہ ہوا ہے اور وہ مجموعی طور پر دنیا کے 24ویں امیر ترین شخص ہیں۔ویسے تو زینگ یامنگ ایسے پلیٹ فارم کے بانی ہیں جو نوجوانوں میں بہت زیادہ مقبول ہے اور تفریحی ویڈیوز شیئر کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کرتا ہے، مگر وہ خود اپنی نجی زندگی کو لوگوں کی نظروں سے دور رکھنا پسند کرتے ہیں۔جی ہاں واقعی چین کے امیر ترین افراد میں سے ایک ہونے کے باوجود زینگ یامنگ کافی خاموش زندگی گزارتے ہیں اور ان کی نجی زندگی کے بارے میں بہت کم تفصیلات موجود ہیں۔1983 میں چین کے صوبے Fujian میں پیدا ہونے والے زینگ یامنگ کے والدین سرکاری ملازم تھے۔ان کے نام ایک چینی کہاوت پر مبنی ہے، جس کا مطلب پہلی کوشش میں ہر ایک کو حیران کرنا ہے۔انہوں نے 2005 میں Nanki یونیورسٹی سے سافٹ ویئر انجینئرنگ میں گریجویشن کی۔وہی ان کی اپنی اہلیہ سے ملاقات ہوئی تھی اور دونوں نے جلد شادی کرلی۔ان کے اپنے الفاظ میں '2005 میں گریجویشن کرنے کے بعد میں نے ایک کمپنی Kuxun میں شمولیت اختیار کی، میں اس کے اولین ملازمین سے ایک تھا اور آغاز میں ایک عام انجینئر تھا مگر ملازمت کے دوسرے سال میں 40 سے 50 افراد کا انچارج تھا'۔انہوں نے مزید بتایا کہ 'اس وقت میں ٹیکنالوجی کا ذمہ دار تھا مگر جب پراڈکٹ کو مسائل کا سامنا ہوا تو میں پراڈکٹ پلان میں متحرک طریقے سے شامل ہوگیا، بیشتر افراد کا کہنا تھا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے، مگر میرا جواب تھا آپ کا احساس ذمہ داری اور خواہشات آپ کو متعدد کام کرنے کا جذبے دیتے ہیں اور تجربہ بڑھتا ہے'۔کاروباری سرگرمیوں کا تجربہ اور ان کا حصہ بننے سے زینگ یامنگ کو مستقبل میں اپنی کمپنیوں کو کامیاب بنانے میں مدد ملی۔انہوں نے مزید بتایا کہ 'مجھے 2007 کا اختتام یاد ہے، میں سیلز ڈائریکٹر کے ساتھ ایک صارف سے ملاقات کے لیے گیا، اس تجربے سے مجھے یہ جاننے کا موقع ملا کہ کونسی سیلز اچھی سیلز ہوتی ہیں، جب میں نے اپنی کمپنی قائم کی اور عملے کو بھرتی کیا تو اس طرح کے تجربات سے مجھے بہت مدد ملی'۔بائیٹ ڈانس کی بنیاد رکھنے سے قبل انہوں نے مائیکروسافٹ میں بھی ملازمت کی مگر اپنی کمپنی کے لیے اسے چھوڑ دیا۔2012 میں انہوں نے بائیٹ ڈانس کی بنیاد رکھی جو اب دنیا بھر میں ٹک ٹاک کے باعث جانی جاتی ہے ۔دلچسپ بات یہ ہے کہ شروع میں وہ ٹک ٹاک کو استعمال نہیں کرتے تھے۔ان کے مطابق 'طویل عرصے تک میں ٹک ٹاک ویڈیوز کبھی کبھار ہی دیکھتا تھا جبکہ کبھی ویڈیو پوسٹ بھی نہیں کرتا کیونکہ مجھے لگتا تھا کہ یہ ایپ نوجوانوں کے لیے ہے'۔انہوں نے مزید بتایا کہ ' مگر بعد میں ہم نے کمپنی کے تمام افراد کے لیے ٹک ٹاک ویڈیوز بنانا اور لائیکس کی مخصوص تعداد حاصل کرنا لازمی قرار دے دیا، یہ میرے لیے ایک بڑا قدم ثابت ہوا'۔اب وہ چین کے امیر ترین شخص ہیں۔

اسرائیلی فوج کی بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر بمباری، حماس ترجمان بھی شہید

غزہ، 27مارچ (یواین آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں خون کی ہولی کھیلنے کا سلسلہ جاری ہے، غزہ میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر ڈرون حملہ کیا گیا ہے ۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے مفت کھانا تقسیم کرنے والے مرکز کو بھی نشانہ بنایا جب کہ اسرائیلی حملے میں 13 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوگئے ۔رپورٹس کے مطابق جبالیہ میں اسرائیلی فضائی حملے میں حماس کے ترجمان عبداللطیف بھی جام شہادت نوش کرگئے ، اسرائیل کی تازہ بمباری مہم کے نتیجے میں ایک لاکھ 42ہزار فلسطینی نقل مکانی کر گئے ہیں۔دوسری جانب فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل طاقت کے ذریعے یرغمالیوں کو رہا کروانے کی کوشش کرتا ہے تو وہ تابوتوں میں واپس ملیں گے۔خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق حماس نے حالیہ بیان میں کہا کہ یرغمالیوں کو زندہ رکھنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں لیکن صیہونی ریاست کی بمباری ان کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہی ہے ۔حماس نے کہا کہ جب بھی اسرائیل یرغمالیوں کو طاقت کے ذریعے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو انہیں تابوتوں میں پاتا ہے ۔اسرائیل نے حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کے باوجود گزشتہ ہفتے سے غزہ پٹی پر شدید فضائی حملے دوبارہ شروع کیے اور زمینی کارروائیاں کیں۔ فلسطین کی وزارت صحت کے مطابق حالیہ اسرائیلی حملوں میں کم از کم 830 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے بدھ کے روز حماس کو خبردار کیا کہ اگر اس نے یرغمالیوں کو رہا کرنے سے انکار کیا تو غزہ پر قبضہ کرلیں گے ۔ 7اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے دوران پکڑے گئے 251 یرغمالیوں میں سے 58 اب بھی غزہ میں قید ہیں جن میں سے 34 ہلاک ہو چکے ہیں۔نیتن یاہو نے پارلیمنٹ سے خطاب میں کہا کہ حماس ہمارے یرغمالیوں کی رہائی سے انکار پر جتنی زیادہ برقرار رہے گی ہم اتنا ہی زیادہ دباؤ ڈالیں گے۔نیتن یاہو کا مذکورہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا جب اسرائیلی وزیر دفاع کاٹز نے یرغمالیوں کو رہا نہ کرنے پر غزہ کے کچھ حصوں کو الحاق کرنے کی دھمکی دی تھی۔

چینی باشندوں کی سیکیورٹی پر بات چیت جاری: پاکستانی سفیر

بیجنگ، 27مارچ (یواین آئی) بیجنگ میں تعینات اسلام آباد کے سفیر نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی جانب سے جنوبی ایشیائی ملک میں کام کرنے والے چینی شہریوں کے تحفظ کے لیے حفاظتی اقدامات پر بات چیت جاری ہے ۔ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق چینی شہری کالعدم عسکریت پسند تنظیموں کے شکنجے میں رہے ہیں جن کا خیال ہے کہ بیجنگ، پاکستان کو بلوچستان میں معدنیات کے استحصال میں مدد دے رہا ہے، جہاں چین کے اسٹریٹجک پورٹ اور کان کنی کے مفادات ہیں۔بدھ کو چین کے صوبہ ہینان میں باؤ فورم کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سفیر خلیل ہاشمی نے کہا کہ یہ پاکستان کی قومی ذمہ داری ہے اور وہ ہر ممکن کوشش کر رہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ'میرے خیال میں ہمارے دونوں ممالک معلومات کے تبادلے اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار تیار کرنے کے معاملے میں بہت قریب سے کام کرتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ پاکستان میں کام کرنے والے چینی شہری محفوظ ہیں'۔ان کا کہنا تھا کہ'ہم اپنے چینی دوستوں کو ان اقدامات سے باخبر رکھتے ہیں جو ہم اٹھا رہے ہیں، لہٰذا یہ ایک جاری کام ہے۔'اپنے شہریوں پر حملوں کے سلسلے سے مایوس بیجنگ پاکستان پر زور دے رہا ہے کہ وہ اپنے سیکیورٹی عملے کو وہاں کام کرنے والے ہزاروں چینی شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کی اجازت دے ۔اکتوبر 2024 میں کراچی ایئرپورٹ کے قریب ہونے والے بم دھماکے میں 2چینی انجینئرز ہلاک ہوگئے تھے جو وہاں ایک پاور پلانٹ میں کام کرنے کے لیے جا رہے تھے ۔سفیر خلیل ہاشمی نے کہا کہ یہ مذاکرات جاری ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح کا اعتماد ہے، انہوں نے کہا کہ'یہ ایک پیچیدہ سیکیورٹی ماحول ہے ، ہم ان دہشت گرد قوتوں کا مقابلہ کرنے اور ان کا خاتمہ کرنے اور انہیں شکست دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں'۔

تجاوزات ہٹانے کے دوران پولس اور مکینوں میں تصادم ،ڈی وی سی انتظامیہ کی کالونی کو 2 اپریل تک ہٹانے کا الٹی میٹم

آسنسول: 27/ مارچ، (عوامی نیوز سروس):وقتاً فوقتاً ڈی وی سی انتظامیہ کی طرف سے دامودر ویلی کارپوریشن (ڈی وی سی) کے درگاپور تھرمل پاور اسٹیشن (ڈی ٹی پی ایس) کی زمین پر برسوں سے آباد کچی آبادیوں کو ہٹانے کے لیے مہم چلائی جاتی ہےاس کے پیش نظر ڈی وی سی کی جانب سے تجاوزات ہٹانے کی مہم کے دوران کالونی کے مکین بحالی کے مطالبے پر اڑے ہوئے تھے اس دوران گاؤں اور بستی کے مکینوں کے درمیان جھگڑا شروع ہوگیا کچھ ہی دیر میں دونوں فریقوں میں ہاتھا پائی ہوگئی اس دوران کالونی کے مکینوں نے ثالثی کے لیے آنے والی پولیس سے ہاتھا پائی شروع کردی جس سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی لڑائی کے دوران، بھومی اچھید دفاعی کمیٹی کے چیئرمین ارندم نائک کی طبیعت ناساز ہوگئی حالات بگڑتے دیکھ کر انتظامیہ اور ڈی وی سی کی طرف سے دو وارننگ تجاوزات ہٹانے کی مہم کے تحت علاقہ مکینوں کو دی گئی اپریل تک کالونی خالی کرنے کی ہدایات دی گئیں بتایا جاتا ہے کہ دامودر ویلی کارپوریشن (DVC) کی طرف سے درگا پور دھرمل پاور اسٹیشن (DTPS) میں800 میگاواٹ کا ایک نیا یونٹ تعمیر کیا جانا ہےاس کے لیےڈی وی سی کو زمین کی بہت ضرورت ہے اسے زمین چاہیے اس کے ساتھ ہی لوگ برسوں سے ڈی وی سی کی خالی زمین پر بستیوں میں رہ رہے ہیں ڈی وی سی نے کچی آبادیوں کو زمین خالی کرنے کی ہدایت دی ہے لیکن کچی آبادی والے زمین چھوڑنے سے پہلے باز آبادکاری کا مطالبہ کررہے ہیں کچی آبادی کے مکینوں کے مطالبات کے مطابق اس پاس کے گاؤں کے لوگ اس کے خلاف ڈی وی سی کی حمایت کررہے ہیں جب ڈی وی سی کے اہلکار جے سی بی مشین کے ساتھ ڈی ٹی پی ایس میلان یونین کے قریب پہنچے تو کالونی کے مکین کمیٹی کے صدر ارندم نائک کی قیادت میں اکٹھے ہوئے اور بحالی کا مطالبہ کیا اس دوران ڈی وی سی کے افسران کے ساتھ درگاپور تھانے سے بڑی تعداد میں پولس فورس کو تعینات کیا گیا تھا۔اسی وقت گاؤں کے ایک گروپ نے ارندم نائک پر حملہ کر دیا پولیس نے حالات پر قابو پانے کی کوشش کی تو کالونی کے مکینوں کی پولیس سے ہاتھا پائی ہوگئی گاؤں کے رہائشی مالے منڈل نے کہا کہ ڈی وی سی کے ذریعہ ایک نئے یونٹ کے قیام سے علاقے کی معاشی حالت میں بہتری آئے گی لیکن ارندم نائک نامی ایک باہری لیڈر بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔اس پر کسی نے ہاتھ نہیں اٹھایا۔وہ ڈرامہ نگار ہے۔اس بارے میں ڈی ٹی پی ایس کے سینئر جنرل مینجر امیت کمار مودی نے کہا کہ کچی آبادی کے مکینوں کو 2 اپریل تک کا وقت دیا گیا ہے اس مدت کے دوران انہیں ڈی وی سی کی زمین خالی کرنی ہوگی۔

☆

جموڑیہ: حکمراں جماعت کی مزدور تنظیم کے دفتر پر حملہ اور توڑ پھوڑ

آسنسول: 27/ مارچ، (عوامی نیوز سروس): پارٹی کی نوجوان تنظیم کی قیادت پر ٹی ایم سی کارکنان تنظیم کے دفتر پر حملہ کرکے توڑ پھوڑ کے الزامات لگائے گئے اس کے علاوہ یوتھ آرگنائزیشن کی قیادت پر مزدور تنظیم کے رہنماؤں سے بدتمیزی، غنڈہ گردی اور دھمکانے کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں۔ یہ واقعہ جموڑیہ تھانے کے ستگرام کولیری سے متصل علاقے میں پیش آیا اس واقعہ سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ایک پرانے واقعے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، حکمراں جماعت کا گروپ کنڈل کھلے عام اس واقعے کو مخالف سیاسی زاویہ تصور کر رہا ہے حالانکہ حکمران جماعت اسے قبول نہیں کرنا چاہتی تھی جموڑیہ، سری پور میں ای سی ایل کے ستگرام کولیری سے ملحق ترنمول کانگریس کی مزدور تنظیم INTTTUC سے منسلک KKSC یا کول مائن ورکرز کانگریس کا دفتر ہےاس دن ٹی ایم سی مزدور تنظیم کے لیڈران اور کارکنان اس دفتر میں بیٹھے الزامات پر بحث کررہے تھے اطلاع کے مطابق اس وقت وارڈ نمبر 9 کے ترنمول نوجوان کانگریس صدر جئے پرکاش باوڑی نے کئی لوگوں کے ساتھ اس دفتر پر حملہ کیا پیش آنے والے اس واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ تاہم، جئے پرکاش، جن کے خلاف یہ الزام لگایا گیا ہے، نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ بے قصور ہیں۔ واضح ہو کہ کچھ عرصہ قبل اس وارڈ کی ایک خاتون بیمار پڑ گئی تھی اس وقت ای سی ایل سے رابطہ کیا گیا کہ وہ اسے ایمبولینس میں اسپتال لے جائیں اس وقت الزام لگایا گیا تھا کہ ای سی ایل حکام نے فون کر کے علاقے میں کشیدگی پیدا کی تھی علاقے کے مکین کئی مطالبات لے کر حکمراں پارٹی کی نوجوان تنظیم کے صدر جئے پرکاش باوڑی کی قیادت میں کے کے ایس سی کے دفتر پہنچے اس کے بعد مزدور یونین کے رہنماؤں نے الزام لگایا کہ علاقے کے مکینوں کے سامنے ان کے ساتھ ناروا سلوک کیا جا رہا ہے اور پھر دعویٰ کیا جاتا ہے کہ دفتر میں حملہ اور توڑ پھوڑ کا یہ واقعہ پیش آیا اس واقعہ نے مغربی بنگال ضلع ترنمول کانگریس اور آئی این ٹی ٹی یو سی قیادت کو بے حد بے چین کر دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے پورے واقعہ کے حوالے سے پارٹی سطح پر تحقیقات شروع کردی ہیں۔

☆

پنڈیشور میں نوجوان کی لٹکتی لاش برآمد ہونے پر کشیدگی، پولس پر پتھراؤ

آسنسول: 27/ مارچ، (عوامی نیوز سروس):پنڈیشور کے کمارڈیہی گاؤں کے روئیداس پاڑہ میں واقع ایک گھر سے پڑوسی باوڑی پاڑہ کے ایک نوجوان 22 سالہ پلب باوڑی کی لٹکتی ہوئی لاش جمعرات کی صبح برآمد ہوئی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر تھانے پہنچا دیا اطلاع کے مطابق لواحقین کو بتائے بغیر لاش اٹھائے جانے کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی بتایا جاتا ہے کہ متوفی پلب کے پڑوس کی ایک شادی شدہ خاتون سے تعلقات تھے رات کو پلب چپکے سے عورت کے گھر چلا گیا خاتون کے شوہر نے یہ واقعہ دیکھا تو نوجوان کو گھر کے اندر بند کر دیا تھوڑی دیر بعد نوجوان کی لٹکی ہوئی لاش کمرے سے برآمد ہوئی معاملہ ہیجان پیدا کر رہا ہے اطلاع کے مطابق پنڈیشور روئیداس پاڑہ کے کئی گھروں اور دکانوں میں توڑ پھوڑ کی گئی سائیکلوں، موٹر سائیکلوں کی توڑ پھوڑ کی جارہی ہےپولیس پر اینٹوں کی بارش کردی گئی ذرائع کے مطابق اینٹوں کے حملے میں ڈی سی ابھیشیک گپتا اور کئی پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں الزام ہے کہ پولیس نے مشتعل بھیڑ کو منتشر کرنے کے لیے لاٹھی چارج بھی کیا صورتحال بگڑتے ہی قریبی تھانوں سے پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی پولیس نے متعدد افراد کو گرفتار کرلیا علاقے میں اب بھی کشیدگی برقرار ہے۔

کلٹی کے سابق کونسلر اختر حسین پھر گرفتار، حامیوں کا تھانے میں احتجاج

آسنسول:27/مارچ،(عوامی نیوز سروس):سابق کاونسلر کلٹی وارڈ65 اختر حسین کچھ دنوں قبل علاقائی کسی معاملے میں گرفتار ہوئے تھے اج پھر انکی گرفتاری ہوئی اطلاع کے مطابق پولیس نے آسنسول میونسپل کارپوریشن وارڈ 65 کلٹی کے سابق ترنمول کاونسلر اور کلٹی میونسپلٹی کے سابق وائس چیئرمین اختر حسین کو گرفتار کرلیا اس کی مخالفت میں کلٹی تھانے کے سامنے ترنمول کے جھنڈے کے ساتھ صبح احتجاج کیا گیا مرد و خواتین کی کثیر تعداد کلٹی تھانہ میں ترنمول کا پرچم لیکر پہنچی اور اختر حسین کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اختر حسین کو جلد رہا کرنے کی مانگ کی کلٹی تھانہ گھیراو کی خبر پا کر پولیس کی کثیر تعداد پہنچی واقعہ کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ کل رات کلٹی مجید یہ پارک میں منعقدہ میلے کے معاملہ میں ہنگامہ آرائی ہوئی۔

ایک نجی کمپنی سرکاری اراضی پر تجاوزات کرکے پلاٹنگ میں مصروف: کونسلر سوربھ مانجھی

آسنسول: 27/ مارچ، (عوامی نیوز سروس):آسنسول میونسپل کارپوریشن سے کوئی اجازت نہیں ہے، اور ایک نجی تنظیم پر بغیر اجازت زمین کا کاروبار کرنے کا الزام لگایا گیا ہے اس پرائیویٹ تنظیم پر سرکاری اراضی پر قبضے کا بھی الزام ہے اور یہ شکایت آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 102 کے کونسلر سوروماجی نے لگایا ہے انہوں نے کہا کہ کلٹی کے چھوٹے سے علاقے میں ایک پرائیویٹ تنظیم سرکاری زمین پر قبضہ کر رہی ہے اور یہاں تک کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کی اجازت کے بغیر زمین کا کاروبار کر رہی ہے اس سلسلے میں انہوں نے رادھا نگر کونسلر کے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ان کے وارڈ کے چھوٹے سے علاقے میں ایک پرائیویٹ تنظیم کاروبار کر رہی ہےلیکن وہاں کچھ سرکاری زمینوں پر قبضہ ہے۔ یہ بھی الزام ہے کہ میونسپل کارپوریشن سے کوئی اجازت نہیں لی گئی ہے اس لیے اس معاملے کی اطلاع آسنسول میونسپل کارپوریشن اور مغربی بردوان ضلع انتظامیہ کو تحریری طور پر دی گئی ہے شکایت ملنے کے بعد محکمہ اراضی اور اراضی اصلاحات کے عہدیداروں نے آج زمین پر موجود علاقہ کا معائنہ کیا معائنے کے بعد لینڈ اینڈ لینڈ ریفارمز ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار دیبیر تا چٹراج نے کہا کہ ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ چہار دیواری سرکاری زمین پر بنائی گئی ہے تاہم ایک اور تحقیقات کے بعد محکمہ لینڈ اینڈ لینڈ ریفارمز کو رپورٹ پیش کی جائے گی۔اس سلسلے میں ایک بار پھر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ شکایات موصول ہوئی ہیں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے افسران کو معاملے کی جانچ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے اگر یہ غیر قانونی ہے تو جو بھی قانونی چارہ جوئی کی جائے گی اس سلسلے میں حلقہ کے بی جے پی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار نے کہا کہ غریبوں کی زمین چھین کر 20 گنا قیمت پر بیچی جارہی ہے، اور انہوں نے سب سے بڑی تحریک شروع کرنے کا انتباہ دیا۔

اَلوداع ماہِ رمضان

دُرود شریف کی فضیلت:
سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے: ''جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔'' (مُسلِم ص۲۱۶ حدیث ۴۰۸) صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

''الوداع ماہِ رمضان'' پڑھنا جائز ہے:
''الوداع ماہِ رمضان'' کے ایسے اَشعار جن میں کوئی شرعی خرابی نہ ہو اُن کا پڑھنا سننا مباح و جائز ہے، البتہ اس میں ثواب حاصل کرنے کیلئے اچھی نیت ضروری ہے اور جس قدر اچھی نیتیں زیادہ ہوں گی اُسی قدر ثواب بھی زیادہ ملے گا۔
''رَمَضَانُ الْمُبَارَک'' کے بارہ حروف کی نسبت سے ''الوداع ماہِ رمضان'' کے متعلق 12 نیتیں
}۱{ ''الوداع ماہِ رمضان'' پڑھنے سننے کے ذریعے وعظ و نصیحت حاصل کروں گا }۲{ اللّٰہ و رَسُول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّت، ماہِ رَمَضَانُ المبارَک کی اُلفت دل میں بڑھاؤں گا }۳{ نیکیوں میں رغبت حاصل کروں گا }۴{ گناہوں سے بچنے کا ذہن بناؤں گا۔ (یہ نیتیں اُسی صورت میں دُرست ہوں گی جبکہ پڑھا جانے والا کلام شریعت کے مطابق ہو اور اُس میں وعظ و نصیحت وغیرہ شامل بھی ہو) }۵{ رَمَضان المُبارَک کی آخری گھڑی تک بارگاہِ الٰہی میں اپنی مغفرت کیلئے وقتاً فوقتاً گریہ و زاری کی کوشش کرتا رہوں گا۔ (آہ! آہ! آہ! ایک فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم میں یہ بھی ہے: ''محروم ہے وہ شخص جس نے رَمضان کو پایا اور اس کی مغفرت نہ ہوئی کہ جب اس کی رَمضان میں مغفرت نہ ہوئی تو پھر کب ہوگی! '' (مُعْجَم اَوسَط ج۵ ص۳۶۶ حدیث ۷۶۲۷))

واسطہ رَمضان کا یارب!
ہمیں تو بخش دے
نیکیوں کا اپنے پلّے کچھ نہیں سامان ہے (وسائلِ بخشش ص۷۰۴) صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد
}۶{ اس نیت سے ''الوداع ماہِ رمضان'' کے اجتماع میں شرکت کروں گا کہ نیکیوں کا جذبہ باقی رہے بلکہ مزید بڑھے۔ (کیونکہ ماہِ رَمضان المبارک میں نیک لوگوں کے اندر نیکیوں کا جذبہ بڑھ جاتا ہے) }۷{ (بہت سے لوگ خوفِ خدا کے سبب گناہوں سے رُک جاتے ہیں مگر افسوس! رَمضان شریف جوں ہی رخصت ہوتا ہے بے عملی ایک بار پھر بڑھ جاتی ہے اور نمازیوں کی تعداد میں بھی کمی آجاتی ہے، آہ! مسجدیں خالی خالی نظر آتی ہیں، ان تصوّرات کے ساتھ نہ صرف خود بھی بے عملی سے بچنے کی نیت سے بلکہ دوسروں کے متعلق دل میں کڑھن (یعنی دُکھ) رکھ کر سوز و رقت کے ساتھ ماہِ رَمضان کو اَلوداع کر کے اپنا خوفِ خدا بڑھاؤں گا }۸{ آئندہ سال ماہِ رَمضان نصیب ہونے کی آرزو اور اُس میں خوب خوب نیکیاں کرنے کی نیت شامل رکھ کر رو رو کر اس سال کے ماہِ رَمضان کو اَلوداع کروں گا }۹{ تَشَبُّہ بِالصّٰلِحِین (یعنی نیک لوگوں سے مشابہت) اختیار کروں گا کہ سلف صالحین (یعنی گزشتہ زمانے کے بزرگانِ دین) رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِین رَمَضانُ المبارَک کی جدائی پر غمگین ہوتے تھے }۱۰{ خائفین (یعنی خوفِ خدا رکھنے والوں) کے اجتماع کی بَرَکات حاصل کروں گا (اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس طرح کے روح پرور اجتماعات دعوتِ اسلامی میں دیکھے جاسکتے ہیں) }۱۱{ اشعار کی صورت میں مانگی جانے والی دعاؤں میں شرکت کروں گا کہ الوداع کے بعض اشعار، اصلاحِ اعمال، خاتمہ بالخیر اور مغفرت وغیرہ کی دعا پر مشتمل ہوتے ہیں }۱۲{ اللّٰہ و رَسُول اور نیک اعمال کی مَحَبَّت میں رونے کی کوشش کروں گا کہ الوداع پڑھنے سننے والوں کو اللّٰہ و رَسُول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم اور ماہِ رَمضان المبارَک کی مَحَبَّت میں عموماً رونے کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔ جو علمِ نیت رکھتا ہے وہ مزید نیتیں بڑھا سکتا ہے۔ اِس سے خوش ہو کے ہونا روانہ اَلوداع اَلوداع آہ! رَمضاں (وسائلِ بخشش ص۳۵۶)

آمدِ رمضان پر مبارک باد دینا سنت سے ثابت ہے:
حدیثِ پاک کے اِس حصے: اَتَاکُم رَمَضَانُ شَہرٌ مُّبَارَک یعنی ''رَمضان کا مہینہ آگیا ہے جو کہ نہایت ہی بابرکت ہے'' کے تحت ''مراۃ'' جلد3 صفحہ 137 پر فرماتے ہیں: برکت کے معنیٰ ہیں بیٹھ جانا، جم جانا۔ اِسی لیے اُونٹ کے طویلے کو مبارک الابل کہا جاتا ہے کہ وہاں اونٹ بیٹھتے بندھتے ہیں۔ اب وہ زیادتی خیر (یعنی بھلائی کا بڑھنا) جو آکر نہ جائے برکت کہلاتی ہے، چونکہ ماہِ رمضان میں حسی (یعنی محسوس کی جاسکنے والی) برکتیں بھی ہیں اور غیبی برکتیں بھی، اس لیے اس مہینے کا نام ''ماہِ مبارک'' بھی ہے۔ رمضان میں قدرتی طور پر مومنوں کے رزق میں برکت ہوتی ہے اور ہر نیکی کا ثواب 70 گنا یا اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ماہِ رَمضان المبارک کی آمد (یعنی آنے) پر خوش ہونا، ایک دوسرے کو مبارک باد دینا سنت (سے ثابت) ہے اور جس کی آمد (یعنی آنے) پر خوشی ہونی چاہیے اُس کے جانے پر غم بھی ہونا چاہیے، دیکھو! نکاح ختم ہونے پر عورت کو شرعاً غم لازم ہے، اسی لیے اکثر مسلمان جمعۃُ الوداع کو مغموم اور چشم پرنم (یعنی غمگین ہوتے اور رو رہے) ہوتے ہیں اور خطبا (یعنی خطیب صاحبان) اس دن میں کچھ وداعیہ کلمات (الوداع ماہِ رمضان سے متعلق کچھ جملے) کہتے ہیں تاکہ مسلمان باقی (بچی ہوئی) گھڑیوں کو غنیمت جان کر نیکیوں میں اور زیادہ کوشش کریں۔ (مراۃ المناجیح ج۳ ص۱۳۷)

کوہِ غم عاشقوں پر پڑا ہے ہر کوئی خون اب رو رہا ہے
کہہ رہا ہے یہ ہر غم کا مارا اَلوداع اَلوداع آہ! رَمضاں (وسائلِ بخشش ص۲۵۶)
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دل غمِ رَمضان میں ڈوبنے لگتا ہے:
میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمضان المبارک کی عظمتوں سے کون واقف نہیں! اِس کے تشریف لانے پر مسلمانوں کی خوشی کی انتہا نہیں رہتی، زندگی کا انداز ہی تبدیل ہو جاتا ہے، مسجدیں آباد ہو جاتی ہیں اور عبادت و تلاوت کی لذت بڑھ جاتی ہے، نیز سحر و افطار کی بھی اپنی کیا خوب بہاریں ہوتی ہیں! یہ ماہِ مبارک خوب خوب بارشِ رحمت برساتا، مغفرت کی بشارت سناتا اور گنہگاروں کو جہنم سے آزادی دلاتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں دنیا کی لاتعداد مساجد کے اندر بے شمار عاشقانِ رسول پورے ماہِ رَمضان شریف کا نیز ہزاروں ہزار عاشقانِ رسول آخری عشرے کا اعتکاف کرتے ہیں، اعتکاف میں ان کی سنتوں بھری تربیت کی جاتی ہے، انہیں نیکیوں کی رغبت اور گناہوں سے نفرت دلائی جاتی ہے، خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ اور عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کے خوب جام پینے کو ملتے ہیں۔ بہرحال کیا معتکف اور کیا غیر معتکف، سبھی ماہِ رمضان کی برکتیں لوٹتے ہیں۔ ماہِ رَمضان سے مَحَبَّت کے اظہار کا ہر ایک کا اپنا انداز ہوتا ہے، رخصت کے ایام قریب آنے پر بالخصوص مُعْتَکِفِین عاشقانِ رَمضان کا دل غمِ رَمضان میں ڈوبنے لگتا ہے!

قلبِ عاشق ہے اب پارہ پارہ اَلوداع اَلوداع آہ! رَمضاں
کلفتِ ہجر و فرقت نے مارا اَلوداع اَلوداع آہ! رَمضاں (وسائلِ بخشش ص۱۵۶)

دل کو یہ غم کھائے جاتا ہے کہ آہ! محترم ماہ عنقریب ہم سے وَداع (یعنی رخصت) ہونے والا ہے! افسوس! مسجد کے اِس پُرکیف و روح پرور مَدَنی ماحول سے نکل کر ایک بار پھر ہم دُنیا کی جھنجھٹوں میں پھنسنے والے ہیں، آہ! اب جلد ہی ہمیں غفلت بھرے بازاروں میں دوبارہ جانا پڑ جائے گا، ہائے! ہم جلد بہت جلد اعتکاف کی برکتوں اور رَمضان المبارک کی رحمتوں بھری فضاؤں سے جدا ہو جائیں گے! اِس طرح کی سوچوں کے سبب عاشقانِ رَمضان کے دل غمِ رَمضان سے بھر جاتے ہیں!

تیرے آنے سے دِل خوش ہوا تھا اور ذوقِ عبادت بڑھا تھا
آہ! اب دل پہ ہے غم کا غلبہ اَلوداع اَلوداع آہ! رَمضاں (وسائلِ بخشش ص۱۵۶)

آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں:
غفلت میں گزارے ہوئے ایامِ رَمضان کا خوب صدمہ ہوتا ہے، اپنی عبادتوں کی سستیاں یاد آتی ہیں، دل پر ایک خوف سا چھا جاتا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو ہماری کوتاہیوں کے سبب ہمارا پیارا پیارا ربّ عَزَّوَجَلَّ ہم سے ناراض ہو گیا ہو! اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بے پایاں رحمتوں پر نگاہ بھی لگی ہوتی ہے، خوف و رجا یعنی ڈر اور اُمید کی ملی جلی کیفیات ہوتی ہیں، کبھی رحمتوں کی اُمید پر دل کی مرجھائی ہوئی کلی کھل اُٹھتی اور رُخ پر بشاشت (یعنی چہرے پر تازگی) کے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں تو کبھی خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ کا غلبہ ہوتا ہے تو دل غم میں ڈوب جاتا، چہرے پر اُداسی چھا جاتی اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔

کچھ نہ حُسنِ عمل کر سکا ہوں نذر چند اشک میں کر رہا ہوں
بس یہی ہے مرا کُل اُثاثہ اَلوداع اَلوداع آہ! رَمضاں (وسائلِ بخشش ص۳۵۶)

کیا مری زندگی کا بھروسا:
عاشقانِ رَمضان کو یہ احساس بالخصوص تڑپا کر رکھ دیتا ہے کہ رَمضان المبارک نے اگرچہ آئندہ سال پھر ضرور تشریف لانا ہے مگر نہ جانے ہم زندہ رہیں گے یا نہیں! جب گزر جائیں گے ماہ گیارہ تیری آمد کا پھر شور ہوگا
کیا مری زندگی کا بھروسا اَلوداع اَلوداع آہ! رَمضاں (وسائلِ بخشش ص۳۵۶)
پہلے کے لوگوں کی دعاؤں میں سارا سال یادِ رَمضان ہوتی!:
ایک بزرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: پہلے کے لوگ رَمضان المبارک سے قبل چھ مہینے رَمضان شریف کو پانے کی اور رَمضان المبارک کے بعد چھ مہینے عباداتِ رَمضان کی قبولیت کی دعا کیا کرتے تھے۔ (لطائف المعارف لابن رجب ص۳۷۶)

عید کی چاند رات عاشقانِ رَمضان کے جذبات:
رَمضان المبارک کے آخری دنوں یا لمحوں میں ماہِ رَمضان سے مَحَبَّت کی وجہ سے کوئی عاشقِ رَمضان رنجیدہ ہو جائے، غمِ رَمضان میں روئے، ماہِ رَمضان غفلت میں گزار دینے کے صدمے سے آنسو بہائے تو یہ بھی ایک نہایت عمدہ عمل ہے اور اچھی نیت پر یقیناً وہ ثواب کا حقدار ہے۔ بے شک رَمضان المبارک میں بے شمار گنہگار بخشے جاتے ہیں مگر ہم نہیں جانتے کہ ہمارے بارے میں کیا فیصلہ ہوا! یقیناً جو غافل مسلمان ماہِ رَمضان میں مغفرت سے محروم ہوا وہ بہت زیادہ محروم ہوا جیسا کہ ایک فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم میں یہ بھی ہے: رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَیْہِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ یُّغْفَرَ لَہٗ۔ یعنی ''اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس پر رَمضان آئے پھر اُس کی بخشش سے پہلے ہی گزر جائے۔'' (ترمذی ج۵ ص۳۲۰ حدیث ۳۵۵۶)

میں ہائے! جی چراتا ہی رہا ربّ کی عبادت سے گزارا غفلتوں میں سارا رمضاں یارسولَ اللّٰہ!
میں سوتا رہ گیا غفلت کی چادر تان کر افسوس! خدارا! میری بخشش کا ہو ساماں یارسولَ اللّٰہ! (وسائلِ بخشش ص۳۷۶)

غمِ رمضان کی ترغیب:
آج (یعنی تادمِ تحریر) سے تقریباً 625 سال پہلے گزرے ہوئے قاہرہ (مصر) کے صوفی بزرگ اور مکّۃ المکرمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا کے مقیم، مبلغِ اسلام، سیّدنا شیخ شعیب حریفیش (حری فیش) رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات: 810 ہجری) فرماتے ہیں: اے لوگو! تم ماہِ رَمضان کی جدائی میں غمگین ہو جاؤ! کیونکہ یہ ایسا موسم ہے جس میں تم بارشِ رحمت اور دعاؤں کی قبولیت کی سعادت پاتے ہو۔ (الرّوض الفائق ص۴۰ مُلَخَّصاً)

جاں فدا تجھ پہ ناناے حَسنَین! قلب ہے غمزدہ اور بے چین
دل پہ صدمہ بڑھا جا رہا ہے ہائے! تڑپا کے رَمضاں چلا ہے (وسائلِ بخشش ص۳۸۶)

ماہِ رمضان کی جدائی میں کیوں نہ رویا جائے!:
میرے بھائیو! ماہِ رمضان کے روزوں اور راتوں کے قیام (یعنی راتوں کی عبادت) میں کیوں رغبت نہ کی جائے! اُس مبارک مہینے پر کیوں حسرت نہ کی جائے جس میں بندے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اُس بابَرَکت مہینے کی جدائی پر کیوں نہ رویا جائے جس کے تشریف لے جانے سے خوب نیکیاں کمانے کا موقع بھی جاتا رہتا ہے۔ (الرّوض الفائق ص۱۴)

خوب روتا ہے تڑپتا ہے غمِ رَمضان میں
جو مسلماں قدر دان و عاشقِ رَمضان ہے (وسائلِ بخشش ص۷۰۶)

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 649 صفحات پر مشتمل کتاب، ''حکایتیں اور نصیحتیں'' صفحہ 96 تا 97 پر دی ہوئی حکایت قدرے تصرف کے ساتھ بیان کی جاتی ہے: ایک بزرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں ماہِ رَمضان کے جمعۃُ الوداع کے روز حضرتِ سیّدنا منصور بن عمار علیہ رحمۃ اللّٰہ الغفار کی محفل میں حاضر ہوا۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ رَمضان شریف کے روزوں کی فضیلت، راتوں کی عبادت اور مُخلِصین یعنی خلوص کے ساتھ عبادت کرنے والوں کے لئے جو اجر تیار کیا گیا ہے اُس کے متعلق بیان فرما رہے تھے اور یوں لگ رہا تھا گویا آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بیان کے اثر سے ٹھوس پتھروں سے آگ ظاہر ہو رہی ہے۔ بلاشبہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! (ایسا ہو سکتا ہے) کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
ترجمۂ کنزالایمان: اور پتھروں میں تو کچھ وہ ہیں جن سے ندیاں بہہ نکلتی ہیں۔
لیکن آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی محفل میں نہ کسی نے حرکت کی، نہ ہی کسی نے اپنے گناہوں پر ندامت کا اظہار کیا، جب آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے محفل کی یہ حالت ملاحظہ کی تو ارشاد فرمایا: اے لوگو! کیا اپنے عیوب (یعنی عیبوں) سے آگاہ ہو کر کوئی رونے والا نہیں؟ کیا یہ توبہ و استغفار کا مہینا نہیں؟ کیا یہ عفو و مغفرت (یعنی معافی ملنے اور بخشے جانے) کا مہینا نہیں؟ کیا اس ماہِ مبارک میں جنت کے دروازے نہیں کھولے جاتے؟ کیا اس میں جہنم کے دروازے بند نہیں کئے جاتے؟ کیا اِس میں شیاطین کو قید نہیں کیا جاتا؟ کیا اِس ماہِ صیام (یعنی روزوں کے مہینے) میں انعام و اکرام کی بارشیں نہیں ہوتیں؟ کیا اس بابرکت ماہ میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تجلّی نہیں فرماتا؟ کیا اس ماہِ مبارک میں ہر رات بوقتِ افطار دس لاکھ گنہگار جہنم سے آزاد نہیں کئے جاتے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اس ثوابِ عظیم سے خود کو محروم رکھتے اور لباسِ مخالفت میں اِتراتے ہو (مطلب یہ کہ عمل نہیں کرتے اور گناہوں میں مصروف رہتے ہو)۔ ارشادِ ربانی ہے: ترجمۂ کنزالایمان: تو کیا یہ جادو ہے یا تمہیں سوجھتا نہیں۔ (اس کے بعد آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا:) سب خدائے غفار عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں حاضر ہو کر توبہ و استغفار کرو! تو تمام حاضرین بلند آواز سے گریہ و زاری کرنے اور رونے دھونے لگے، اِتنے میں ایک نوجوان روتا ہوا کھڑا ہو گیا اور عرض کرنے لگا: ''یاسیّدی! (یعنی اے میرے آقا!) ارشاد فرمائیے کیا میرے روزے مقبول ہیں؟ کیا میرا (رمضان کی) راتوں کا قیام (یعنی راتوں میں عبادت کرنا) قبولیت پانے والے عبادت گزاروں کے ساتھ لکھا جائے گا؟ حالانکہ مجھ سے بہت سارے گناہ سرزد ہوئے ہیں، میں نے تو اپنی تمام عمر نافرمانیوں میں برباد کر دی ہے، آہ! میں عذاب کے دِن سے غافل رہا۔'' آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: اے لڑکے! اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ کرو، کیونکہ اُس نے قرآنِ کریم میں ارشاد فرمایا ہے:
ترجمۂ کنزالایمان: اور بیشک میں بہت بخشنے والا ہوں اُسے جس نے توبہ کی۔
ترجمۂ کنزالایمان: اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے۔
اُس نوجوان نے سن کر ایک زوردار چیخ ماری اور کہا: ''میری خوش نصیبی ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا احسان مجھ تک پہنچتا رہا لیکن اس کے باوجود میں نافرمانیوں میں اضافہ کرتا رہا اور غلط راستے سے نہ لوٹا۔ کیا گزرے ہوئے وقت کی جگہ کوئی اور وقت ہوگا کہ جس میں اللّٰہ تعالیٰ درگزر فرمائے گا؟'' پھر اُس نے دوبارہ چیخ ماری اور اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔ (یعنی وفات پا گیا) یہ حکایت نقل کرنے کے بعد صاحبِ کتاب فرماتے ہیں: میرے بھائیو! ماہِ رمضان کے فراق (یعنی جدائی) پر کیوں نہ رویا جائے اور عفو و مغفرت کے مہینے کی رخصت پر کیوں نہ افسوس کیا جائے! اِس مہینے کی جدائی پر کیوں نہ غم کیا جائے جس میں گنہگاروں کو جہنم سے آزادی نصیب ہوتی ہے! (اَلرّوض الفائق ص۴۵) واسطہ رمضان کا یارب! ہمیں تو بخش دے نیکیوں کا اپنے پلّے کچھ نہیں سامان ہے (وسائلِ بخشش ص۷۰۴) ماہِ رَمضان کی آخری رات خوفِ خدا سے وفات (حکایت):
ماہِ رَمضان عبادات و ریاضات میں گزارنے کے بعد آخری رات وفات پانے والی ایک نیک بندی کی حکایت ملاحظہ فرمایئے اور اس میں سے اپنے لئے عبرت کے مَدَنی پھول تلاش کیجئے چنانچہ حضرتِ سیّدنا محمد بن ابوفرج رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے ماہِ رَمضان المبارک میں ایک کنیز کی ضرورت پڑی جو ہمیں کھانا تیار کر دے، میں نے بازار میں ایک کنیز کو دیکھا، اُس کا چہرہ زرد (یعنی پیلا)، بدن کمزور اور جلد (Skin) خشک تھی۔ میں اُس پر ترس کھاتے ہوئے اُسے خرید کر گھر لے آیا اور کہا: برتن پکڑو اور رَمضان المبارک کی ضروری اشیا (یعنی چیزوں) کی خریداری کے لئے میرے ساتھ بازار چلو۔ تو وہ کہنے لگی: اے میرے آقا! میں تو ایسے لوگوں کے پاس تھی جن کا پورا زمانہ ہی گویا رَمضان ہوا کرتا تھا! (یعنی وہ لوگ رَمضان المبارک کے فرض روزوں کے علاوہ نفل روزے بھی کثرت سے رکھتے اور دن رات عبادات میں مشغول رہا کرتے تھے)۔ اس کی یہ بات سن کر میں نے اندازہ لگایا کہ یہ ضرور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی نیک بندی ہوگی۔ مَاشَاءَ اللّٰہ ماہِ رَمضان المبارک میں وہ ساری ساری رات عبادت کرتی رہی اور جب آخری رات آئی تو میں نے اس کو کہا: عید کی ضروری اشیا خریدنے کے لئے میرے ساتھ بازار چلو۔ تو وہ پوچھنے لگی: اے میرے آقا! عام لوگوں کی ضروریات خریدیں گے یا خاص لوگوں کی؟ میں نے اس سے کہا: اپنی بات کی وضاحت کرو! تو کہنے لگی: ''عام لوگوں کی ضروریات تو عید کے مشہور کھانے ہیں، جبکہ خاص لوگوں کی ضروریات مخلوق سے کنارا کش ہونا، عبادت کے لئے فارغ ہونا، نوافل کے ذریعے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا قرب حاصل کرنا اور اُس کی بارگاہ میں عجز و انکساری کا اظہار ہے۔'' یہ سن کر میں نے کہا: میری مراد کھانے کی ضروری اشیا ہیں۔ اُس نے پھر پوچھا: کون سا کھانا؟ جسموں کی غذا ہے وہ یا دِلوں کی؟ تو میں نے کہا: اپنی بات واضح کرو! تو اُس نے مجھے بتایا: ''جسموں کی غذا تو کھانا پینا ہے جبکہ دلوں کی غذا گناہ چھوڑنا اور اپنے عیوب دُور کرنا، محبوب کے دیدار سے لطف اندوز ہونا اور مقصود کے حصول (یعنی مُراد پوری ہونے) پر راضی ہونا ہے لیکن یہ چیزیں حاصل کرنے کے لئے خشوع، پرہیزگاری، ترکِ تکبّر، مالک و مولیٰ عَزَّوَجَلَّ کی طرف رُجوع اور ظاہر و باطن میں صرف اُسی پر بھروسا کرنا ہے۔'' پھر وہ کنیز نماز کے لئے کھڑی ہو گئی، اُس نے پہلی رَکعت میں پوری سورۃُ الفاتحہ پڑھی، پھر سورۃ الرعد شروع کر دی، پھر ایک سورت ختم کر کے دوسری سورت شروع کرتی رہی یہاں تک کہ سورۂ ابراھیم کی آیت نمبر 17 پر پہنچ گئی:
ترجمۂ کنزالایمان: بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا اور گلے سے نیچے اُتارنے کی اُمید نہ ہوگی اور اسے ہر طرف سے موت آئے گی اور مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے ایک گاڑھا عذاب۔
پھر وہ روتی ہوئی اِسی آیت کو دہراتی رہی یہاں تک کہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑی جب میں نے اُسے ہلایا جلایا تو اس کی رُوح قفسِ عنصری سے پرواز کر چکی تھی۔ (اَلرّوض الفائق ص۱۴) اللّٰہ ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ دست بستہ التجا ہے ہم سے راضی ہو کے جا بخشوانا حشر میں ہاں تو مۂ غفران ہے
السلام اے ماہِ رَمضاں تجھ پہ ہوں لاکھوں سلام ہجر میں اب تیرا ہر عاشق ہوا بے جان ہے (وسائلِ بخشش ۷۰۴)

''اَلوداع ماہِ رَمضان'' کا شرعی ثبوت کیا ہے؟:
''اَلْوَدَاع ماہِ رَمضان'' کے اشعار پڑھنا سننا یقیناً بہت عمدہ کام ہے، یہ فرض یا واجب یا سنت نہیں بلکہ صرف مباح و جائز ہے۔ اور مباح کام (یعنی ایسا عمل جس پر ثواب ملے نہ گناہ اس) میں اگر اچھی نیت شامل کر لی جائے تو وہ مستحب و کارِ ثواب بن جاتا ہے۔ لہٰذا ''الوداع ماہِ رمضان'' بھی اچھے مقصد مثلاً گناہوں اور کوتاہیوں پر ندامت اور آئندہ نیکیوں بھرا رمضان گزارنے کی نیت سے پڑھنا سننا کارِ ثواب ہے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ''خطبۃُ الوداع'' کے متعلق کئے جانے والے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: وہ (یعنی ''الوداع'' کا خطبہ) اپنی ذات میں مُباح ہے، ہر مباح نیتِ حَسَن (یعنی اچھی نیت) سے مستحب ہو جاتا ہے۔ اور عروض و عوارضِ خلاف (یعنی شرعی ممنوعات پر مشتمل ہونے) سے مکروہ سے حرام تک (جیسے مردوں اور عورتوں کا ایک ساتھ ہونا یا اسے یعنی الوداع کے خطبے کو واجب و ضروری سمجھنا یا عورتوں کا راگ سے اس طرح پڑھنا کہ ان کی آواز مردوں تک پہنچے یا اَلوداع کے اَشعار کا خلافِ شرع ہونا)۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۸ ص ۴۵۲) بہرحال اَلْوَدَاعِ ماہِ رمضان کے کہنے کا موجودہ انداز نیا ہی سہی مگر شرعاً اس میں حرج نہیں۔ یاد رہے! مباح کے کرنے یا نہ کرنے پر ملامت نہیں ہوتی۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم ہے: ''حلال وہ جسے اللّٰہ نے اپنی کتاب میں حلال کیا اور حرام وہ جسے اللّٰہ نے اپنی کتاب میں حرام کیا اور جس سے خاموشی فرمائی وہ مُعاف ہے۔'' (ترمذی ج۳ ص۲۸۰ حدیث ۱۷۳۲)
مُفَسِّرِ شہیر حکیم الاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان حدیثِ پاک کے اس حصے، ''جس سے خاموشی فرمائی وہ معاف ہے۔'' کے تحت فرماتے ہیں: یعنی جن چیزوں کو نہ قرانِ کریم نے حلال یا حرام کہا نہ حدیثِ پاک نے یعنی ان کا ذِکر ہی کہیں نہیں وہ حلال ہیں۔ یہاں ''مرقات([1])'' اور ''اَشِعَّۃُ اللَّمعات([2])'' اور ''لمعات([3])'' نے فرمایا کہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اصل، اشیا میں اِباحت ہے یعنی جس سے قرآن وحدیث میں خاموشی ہو وہ حلال ہے۔ آم، مالٹا یوں ہی پلاؤ زردہ، فرنی، یوں ہی لٹھا ململ۔ یوں ہی میلاد شریف و فاتحہ کی شیرینی سب حلال ہیں، کیوں؟ اس لیے کہ انہیں قرآن وحدیث نے حرام نہیں کیا، یہ اسلام کا کلی (یعنی اکثری) قانون ہے۔ (مراۃ المناجیح ج۶ ص۳۴)

اصل اشیا میں اباحت ہے:
میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے والد ماجد رئیس المتکلمین حضرت مولانا نقی علی خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان لکھتے ہیں: اصل اشیا میں اباحت ہے یعنی جس عمل کے فعل و ترک (یعنی کرنے اور چھوڑنے) میں شرعاً کچھ حرج نہ پایا جائے وہ شرعاً مباح و جائز ہے۔ (اُصُولُ الرَّشاد ص۹۹ مُلَخَّصاً) (اس قاعدے و ضابطے: ''اصل اشیا میں اباحت ہے'' کی تفصیلات ''اُصُولُ الرَّشاد'' صفحہ 99 تا 116 پر ملاحظہ فرمایئے)
دین میں نئے اچھے طریقے نکالنے کی حدیث میں اجازت ہے: ''اَلْوَدَاع ماہِ رَمضان'' کے اشعار پڑھنے سننے سے لوگوں کے دلوں پر چوٹ لگتی، رَمضان المبارک کی اہمیت قلوب میں اُجاگر ہوتی، اپنی کوتاہیاں یاد آتیں اور گناہوں سے توبہ کرنے کا ذہن ملتا ہے لہٰذا یہ ایک عمدہ انداز ہے۔ بے شک قیامت تک کیلئے دین میں اچھے اچھے طریقے ایجاد کرتے رہنے کی خود حدیثِ پاک میں اجازت مرحمت فرمائی گئی ہے چنانچہ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم ہے: جو کوئی اسلام میں اچھا طریقہ جاری کرے اس کے بعد اُس طریقے پر عمل کیا گیا تو اس طریقے پر عمل کرنے والوں جیسا ثواب اس (جاری کرنے والے) کو بھی ملے گا اور اُن (عمل کرنے والوں) کے ثواب سے کچھ کم نہ ہوگا اور جو شخص اِسلام میں برا طریقہ جاری کرے اس کے بعد اُس طریقے پر عمل کیا گیا تو اس طریقے پر عمل کرنے والوں جیسا گناہ اس (جاری کرنے والے) کو بھی ملے گا اور اُن (عمل کرنے والوں) کے گناہ میں کچھ کمی نہ ہوگی۔ (مسلم ص۱۴۳۸، حدیث ۱۰۱۷)
عاشقانِ ماہِ رَمضاں رو رہے ہیں پھوٹ کر دل بڑا بے چین ہے اُفسردہ روح و جان ہے

''الوداع'' سننے سے توبہ و نیکی کا جذبہ ملتا ہے:
خلیفہ امام احمد رضا خان، مفسرِ قرآن، صاحبِ تفسیر خزائن العرفان صدرُ الافاضل حضرتِ علامہ مولانا مفتی سیّد محمد نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی سے بھی ''الوداع ماہِ رَمضان'' پڑھنے کے متعلق سوال ہوا جس کا جواب آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اتنا خوب صورت دیا کہ اس کا ایک ایک لفظ اُمت کی خیر خواہی، نیکی کی دعوت کے جذبے، مسلمانوں کی اصلاح و فلاح کا درد اور احکامِ اسلامیہ کی حکمتوں پر مشتمل ہے اُس سوال جواب کے بعض اِقتباسات مع خلاصہ ملاحظہ فرمایئے: سوال: رَمضان المبارک کے اَخیر جمعے کو خطبۃُ الوداع پڑھا جاتا ہے جس میں رَمضان المبارک کے فضائل و برکات کا بیان ہوتا ہے اور اس ماہِ مبارک کے رخصت ہونے اور ایسے بابرکت مہینے میں حسنات و خیرات (یعنی نیکیوں اور بھلائیوں) کے ذخیرے جمع نہ کرنے پر حسرت و افسوس اور آئندہ کے لئے لوگوں کو عملِ خیر کی ترغیب اور باقی ایامِ رَمضان میں کثرتِ عبادت کا شوق دلایا جاتا ہے، مسلمان اس خطبے کو سن کر خوب روتے اور گناہوں سے توبہ و استغفار کرتے اور آئندہ کے لئے نیکی کا عزم کرتے ہیں۔ مذکورہ بالا کام جائز ہے یا نہیں؟ کیونکہ بعض لوگ الوداع پڑھنے سے منع کرتے ہیں۔
جواب: صدرُ الافاضل حضرتِ علامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی نے اس خطبے سے منع کرنے والوں کے اعتراضات کا جواب دیا چنانچہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عبارات کا خلاصہ یہ ہے کہ: ان منع کرنے والوں کے پاس ممانعت کی کوئی شرعی دلیل موجود نہیں ہے اور نہ وہ کوئی ایک حدیث یا ایک فقہی عبارت اس کے عدمِ جواز (یعنی ناجائز ہونے) میں پیش کر سکتے ہیں۔ مگر ایسے لوگوں کا طریقہ ہی یہ ہے کہ وہ اپنی ذاتی رائے اور خیال کو دین میں داخل کر دیتے ہیں اور اپنے خیال سے جس چیز کو چاہتے ہیں ناجائز کر ڈالتے ہیں! آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: خطبۃُ الوداع آخر کس طرح ناجائز ہو گیا؟ خطبے میں جو چیزیں شرعاً مطلوب ہیں (یعنی شریعت جو چیزیں چاہتی ہے) ان میں سے کونسی ان میں نہیں پائی جاتی؟ یا کون سا امرِ ممنوع (یعنی ایسا کام جسے اسلام نے منع فرمایا ہو وہ) اس میں داخل ہے؟ تذکیر (یعنی کوئی ایسی بات جس سے مسلمانوں کو نصیحت ہو) خطبے کی سنتوں میں سے ایک سنت ہے۔ رَمضان المبارک کے گزرے ہوئے اَیام (یعنی دنوں) میں عملِ خیر (یعنی نیکیاں رہ جانے) پر حسرت و افسوس اور بابرکت ایام کو غفلت میں گزارنے پر قلق و ندامت (یعنی پچھتاوا) اور (اس مبارک) مہینے کی رخصتی کے وقت اپنی گزشتہ کوتاہیوں (یعنی گزری ہوئی سستیوں) کو بخاطر لاکر آئندہ کے لیے تیقظ (یعنی ہوشیاری) و بیداری اور مسلمانوں کو عملِ خیر کی تحریص و تشویق کا (یعنی نیکیوں پر ابھارنے کا) یہ بہترین طریقہ تذکیر (یعنی نصیحت کا بہت اچھا انداز) ہے اور اِس (اندازِ ''الوداعِ ماہِ رمضان'') میں نہایت نافع و سودمند نصیحت و پند (یعنی انتہائی مفید وعظ و نصیحت) ہے، اس کا یہ اثر ہوتا ہے کہ روتے روتے لوگوں کی ہچکیاں بندھ جاتی ہیں اور انہیں سچی توبہ نصیب ہوتی ہے، بارگاہِ الٰہی میں اِستغفار کرتے ہیں، آئندہ کے لیے عملِ نیک کا مصمم (یعنی پکا) ارادہ کر لیتے ہیں۔ اِس تذکیر (یعنی وعظ و نصیحت) کو فقہا نے سنت فرمایا ہے۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: (عاشرہا) اَلْعِظَۃُ وَالتَّذْکِیر۔ یعنی ''خطبے کی دسویں سنت پند و نصیحت (یعنی نیکی کی دعوت) ہے۔'' (فتاویٰ صدر الافاضل ص۲۶۴ تا ۲۸۴)

صدرُ الافاضل رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے فتوے سے حاصل ہونے والے 9 مدنی پھول
☆ رَمضان المبارک کے آخری دنوں میں الوداع پڑھنے سننے سے نیکیاں رہ جانے پر غم و افسوس ہوتا ہے جو کہ نہایت محمود یعنی پسندیدہ کام ہے اور ☆ ''الوداع'' رمضان شریف کے مبارک دِنوں کو غفلت میں گزارنے پر پچھتاوے کی ایک صورت ہے ☆ اِس سے گزری ہوئی سستیوں کو مدِّنظر رکھتے ہوئے آئندہ کے لئے عملِ خیر یعنی نیکیاں کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور ☆ یہ الوداع مسلمانوں کے دل میں نیکیوں کی حرص اور لالچ پیدا کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہی ☆ اس انداز سے الوداع میں انتہائی مفید نصیحت ملتی ہی ☆ الوداع سے سچی توبہ کی توفیق نصیب ہوتی ہے (دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں تو اس کا باقاعدہ مشاہدہ ہے بلکہ خود شرکت کر کے اِن برکات کا نظارہ کر سکتے ہیں) اور بارگاہِ خداوندی میں رونا نصیب ہوتا ہے ☆ الوداع سے لوگ بارگاہِ الٰہی میں استغفار کرتے ہیں ☆ الوداع کی برکت سے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد آئندہ نیکیاں کرنے کا پکا ارادہ کر لیتی ہے (اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ بہت سے خوش نصیبوں کو اس نیت پر استقامت بھی مل جاتی ہے) ☆ خطبۂ جمعہ میں تذکیر یعنی وعظ و نصیحت کرنا سنت ہے اور خطبے میں الوداع پڑھنا اسی سنت پر عمل کی ایک صورت ہے (یعنی موجودہ ہیئت اگرچہ سنت نہیں لیکن اس کی اَصل ثابت ہے جو کہ تذکیر ہے اور تذکیر (یعنی وعظ و نصیحت) سنت ہے)
یاد رہے! صدرُ الافاضل حضرتِ علامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی کا فتویٰ خطبۂ جمعہ میں الوداع پڑھنے کے متعلق ہے لیکن الوداع پڑھنے سننے کے جو فوائد و برکات بیان ہوئے ہیں وہ اس خطبے کے علاوہ آخری جمعے کی نماز کے بعد صلوٰۃ و سلام کے وقت اور یونہی رَمضان شریف کے آخری دِنوں میں بعد نمازِ عصر یا کسی دوسرے وقت پڑھنے سننے سے بھی حاصل ہوتے ہیں۔

خطب علمی میں اَلوداعی اشعار:
کسی دور میں ہند کے اندر خوب پڑھی جانے والی خطبوں کی کتاب ''خطبِ علمی'' میں نہایت حسرت کے ساتھ ماہِ رَمضان المبارک کو الوداع کہا گیا ہے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نے ''خطبِ علمی'' کے مصنف کا تعارف ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے: ''مولانا محمد حسن علمی بریلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سنی صحیح العقیدہ اور واعظ و ناصح (یعنی وعظ و نصیحت کرنے والے) اور حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کے مداح (یعنی تعریف بیان کرنے والے) اور میرے جدِّ امجد قُدِّسَ سِرُّہُ الْعَزِیز (یعنی دادا جان حضرت مولانا رضا علی خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان) کے شاگرد تھے (فتاویٰ رضویہ ج۸ ص۴۴۷) حضرت مولانا محمد حسن علمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اپنے خطبوں کے مجموعے ''خطبِ علمی'' میں ''جمعۃُ الوداع'' کے خطبے میں رَمضان المبارک کو ''الوداع'' کہتے ہوئے لکھتے ہیں: اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَہْرَ رَمَضَانَ۔ تَحَسَّرُوْا اِخْوَانِیْ۔ ...اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَہْرَ رَمَضَانَ۔ (یعنی: الوداع الوداع اے ماہِ رمضان! (اے لوگو!) اس مہینے کے ختم ہونے پر حسرت و افسوس کرو! الوداع الوداع اے ماہِ رمضان!) انہوں نے اپنی اسی کتاب کے اندر اُردو میں بھی الوداعی کلام شامل فرمایا ہے، اس کلام میں سے 12 اشعار پیش کئے جاتے ہیں، آپ بھی پڑھئے اور ہو سکے تو غمِ رَمضان میں آنسو بہایئے:

افسوس تو رخصت ہوا ماہ مبارک الوادع
افسوس تو رخصت ہوا، ماہِ مبارک اَلْوَدَاع رو رو کے دل نے یوں کہا: ماہِ مبارک اَلْوَدَاع
مدت سے تھے ہم منتظر، شکر خدا آیا تو پھر پر حیف جلدی چل دیا، ماہِ مبارک اَلْوَدَاع
دوزخ کے اندر بالیقیں، تھا قیدِ شیطانِ لعیں مؤمن عذابوں سے بچا، ماہِ مبارک اَلْوَدَاع
پڑھتا تھا سنت کوئی جب، یا کوئی پڑھتا مستحب پاتا ثواب اِک اَجر کا، ماہِ مبارک اَلْوَدَاع
جو فرض ادا تجھ میں کرے، اَجر اُس کو ستر کا ملے تھا یمن و رحمت سے بھرا، ماہِ مبارک اَلْوَدَاع
عاصی روزہ دار پر، پہنچے گی جب نارِ سقر بن کر سپر لے گا بچا، ماہِ مبارک اَلْوَدَاع
اب کوچ ہے پیشِ نظر، آنکھوں میں اَشک اَتے ہیں بھر کرتا ہے دل آہ و بکا، ماہِ مبارک اَلْوَدَاع
تو ماہِ اِستغفار کا، اور طاعتِ غفار کا کچھ بھی نہ ہم سے ہو سکا، ماہِ مبارک اَلْوَدَاع
گر زِیست ہے پھر پائیں گے، ورنہ بہت پچھتائیں گے تو اب ہے رخصت ہو چلا، ماہِ مبارک اَلْوَدَاع
رخصت سے ہے دل پرالم، فرقت سے جاں پر سخت غم شدت سے ہے رنج و عنا، ماہِ مبارک اَلْوَدَاع
تعریف کیا کوئی کرے، خالی نہیں ہے فضل سے روز اور شب صبح و مسا، ماہِ مبارک اَلْوَدَاع
علمی نہ کی کچھ بندگی، از بس کہ ہے شرمندگی واحسرتا واحسرتا، ماہِ مبارک اَلْوَدَاع
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الفاظ و معانی: حیف: افسوس۔ یمن: برکت۔ نارِ سقر: دوزخ کی آگ۔ سپر: ڈھال۔ آہ و بکا: رونا دھونا۔ زِیست: زندگی۔ پُرالم: غمگین۔ فرقت: جدائی۔ عنا: غم۔ مسا: شام۔ اَز بس: نتیجہ۔

خطبے کا ایک اَہم مسئلہ:
''بہارِ شریعت'' میں ہے: غیرِ عربی میں خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ دوسری زبان خطبے میں خلط کرنا (یعنی ملانا) خلافِ سنت متوارثہ (یعنی ہمیشہ سے چلی آنے والی سنت کے خلاف) ہے۔ یوہیں خطبے میں اَشعار پڑھنا بھی نہ چاہیے اگرچہ عربی ہی کے ہوں، ہاں دو ایک شعر پند و نصائح کے اگر کبھی پڑھ لے تو حرج نہیں۔ (بہارِ شریعت ج۱ ص۷۶۹) لہٰذا اردو میں الوداع یا کوئی سا بھی کلام پڑھنا ہو تو خطبے سے پہلے یا نماز کے بعد پڑھا جائے۔

''الوداع ماہِ رَمضان'' کی مدنی بہار:
بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی مَدَنی ماحول میں آنے سے پہلے عام لڑکوں کی طرح زندگی گزار رہے تھے، نمازوں کی پابندی کا ذہن نہیں تھا، نہ اِسلامی حلیے کی کوئی ترکیب تھی۔ غفلتوں میں زندگی کے قیمتی لمحات ضائع ہو رہے تھے۔ 1999ء میں اُنہوں نے میٹرک کا امتحان دیا، اِس کے بعد اسکول کی چھٹیاں ہو گئیں، اُنہی دِنوں ''شبِ براءت'' کی تشریف آوری ہوئی اور اُن کے اپنے علاقے ''ڈالمیا'' کے قریب ''کنزالایمان مسجد'' کا اِفتتاح ہوا، وہاں نمازِ مغرب کے فرض و سنت کے بعد شعبانُ المعظم کے چھ نوافل بھی پڑھائے گئے، پھر ماہِ رَمضان المبارک میں اِسی زیرِ تعمیر مسجد میں اُنہیں ''دعوتِ اسلامی'' کی طرف سے کئے جانے والے اجتماعی اعتکاف میں عاشقانِ رسول کے ساتھ اعتکاف کرنے کی سعادت بھی ملی، اِس اعتکاف کی برکت سے بہت سا علمِ دین سیکھنے کا موقع ملا اور آخری دِن رُخصتِ ماہِ رَمضان کے موقع پر ''اَلْوَدَاع'' پڑھی گئی تو عاشقانِ رسول پر رِقت طاری تھی، اُن پر بھی رِقت طاری ہوئی اور وہ کافی دیر تک روتے رہے، یہاں تک کہ اِسلامی بھائیوں نے اُنہیں کھانے کے لئے بٹھایا مگر اُن کی ہچکیاں جاری ہی تھیں۔ پھر اُنہیں عمامہ شریف سجانے کا شرف ملا۔ وہ دن ہے اور آج کا دن (تادمِ تحریر) وہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہیں، کئی مَدَنی قافلوں میں سفر اور مدینۃُ الاولیا ملتان شریف کے تین دن کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت بھی ملی، تادمِ تحریر 4 رجبُ المرجب 1438ھ چار سال سے مسجد کے اندر منصبِ اِمامت پر بھی فائز ہیں۔ جامعۃُ المدینہ فیضانِ محمدی گلشن معمار (کراچی) میں عصری علوم یعنی ریاضی اور انگلش کی تدریس بھی فرما رہے ہیں۔ اور (یہ الفاظ لکھتے وقت) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تین بار عالمی مَدَنی مرکز ''فیضانِ مدینہ'' میں اِجتماعی اعتکاف کی سعادت بھی نصیب ہو چکی ہے۔ نیز تادمِ تحریر شعبۂ تعلیم (دعوتِ اسلامی) کی ڈویژن سطح کی ذمے داری بھی حاصل ہے۔

SPORTS کھیل کی دنیا

زمبابوے سہ رخی سیریز ٹی ٹوئنٹی ٹیسٹ سیریز کی میزبانی کرے گا

ہرارے، 27 مارچ (یواین آئی) زمبابوے جولائی سے اگست تک جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ کے ساتھ تین قومی ٹی 20- سیریز اور دو، دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کی میزبانی کرے گا۔ ٹیسٹ سیریز کا آغاز زمبابوے اور جنوبی افریقہ کے درمیان بلاوایو کے کوئنز اسپورٹس کلب میں کھیلے جانے والے میچ سے ہوگا۔اس کے بعد، دونوں ٹیمیں 14 جولائی سے شروع ہونے والی تین قومی ٹی 20- سیریز کے لیے نیوزی لینڈ کے ساتھ شامل ہوں گی۔اس سیریز میں ہر ٹیم ایک دوسرے کے خلاف دو، دو بار کھیلے گی، جبکہ فائنل 26 جولائی کو دو ٹاپ ٹیموں کے درمیان ہوگا۔زمبابوے ایک بار پھر ٹیسٹ کرکٹ کی طرف واپسی کر رہا ہے اور بولاوایو کے کوئنز اسپورٹس کلب میں نیوزی لینڈ کے ساتھ دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلے گا۔ یہ 2016 کے بعد پہلی بار ہوگا کہ دونوں ٹیمیں طویل ترین فارمیٹ میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گی۔زمبابوے کرکٹ کے مینیجنگ ڈائریکٹر، گیومور ماکونی نے کہا: " یہ کئی سالوں بعد ہمارا سب سے بڑا بین الاقوامی ہوم سیزن ہے، اور یہ ہمارے کھلاڑیوں کے لیے دنیا کی دو بڑی کرکٹ طاقتوں کے خلاف اپنی صلاحیتوں کو آزمانے کا ایک سنہری موقع ہے۔

لکھنؤ سپر جائنٹس نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا

حیدرآباد، 27 مارچ (یواین آئی) لکھنؤ سپر جائنٹس نے جمعرات کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے ساتویں میچ میں سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔آج یہاں لکھنؤ سپر جائنٹس کے کپتان رشبھ پنت نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ٹاس کے بعد رشبھ پنت نے کہا کہ ہم پہلے گیند کرنا چاہیں گے اور ہدف کا تعاقب کریں گے۔

خوشبوؤں کا طوفان لیے یہ کون آیا ؟
ہر مزاج کو پسند آنے والی خوشبوبات وعطریات کا مرکز
100% SATISFACTION GUARANTEED
Al-Noor jinn
Al-Noor Apsara
Al-Noor ATTAR 87 MAGNET
LONG LASTING
SURMA ISMAD
Al-Noor
FREE FROM ALCOHOL
A PRODUCT BY :
HAJI KHUDA BUKHSH NABI BUKHSH
KB NB SINCE 1824 ®
(Shop No. 2) 74, Rabindra Sarani, Kolkata-73
(Formally) 87, Shaukat Ali Street
Trade Enquiry : 033 2235 0079 Mobile : 9831464606

نیوکلکشن آگیا ھے ،بھیڑ سے بچنے کیلئے جلد تشریف لائیں
جمعۃ الوداع مبارک
بھرپور اسٹاک
Sreeleathers
Sreeleathers Kolkata • Naihati
نئی ہٹی اسٹیشن کے قریب، 2اے آر بی سی روڈ| موبائل: 9831882204 +91

جمعۃ الوداع مبارک
10%سے 50% تک خصوصی عید ڈسکاؤنٹ
مل کے دام پر آرامدہ خریداری کیلئے تشریف لائیں
since 1879 bd Bombay Dyeing
গীতাঞ্জলি
سوٹنگ شرٹنگ، ساری، چوڑی دار پیس، بیڈ کور، ریڈی میڈ پردے، بیڈ شیٹ ریڈی میڈ شرٹ، پینٹ، تولیے ہوزیری کی اشیاء کا زبردست اسٹاک
3/2، آر بی سی روڈ، نئی ہٹی، WOW MOMO کی بغل والی گلی 9681666690

رمضان کریم
27
ختم سحری 4:11
وقت افطار 5:55
رمضان میں افطار اور سحری میں لذت والا کیک استعمال کریں
باپوجی کیک
ہر جگہ دستیاب ہے
باپوجی کیک کھاتے وقت (R) نشان مارکہ کے علاوہ نیو ہوڑہ بیکری باپوجی پرائیویٹ لمیٹیڈ مارکہ ضرور دیکھ کر خریدیں۔

نیوٹاؤن میں خوابوں کا گھر
next GENERATION
THE ECO PALACE
10 TOWERS
220+FLATS
2+ ACRES LAND 50% OPEN SPACE
پریسڈنسی عالیہ سنٹ زیویرس ایمیٹی ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ سے ۲ کیلومیٹر کی دوری پر
ڈی پی ایس نیوٹاؤن اسکول
ڈی۔ایل ایف۔2 میڈیسن شاپ
گیتانجلی TCS
میٹرواسٹیشن ECO Space
کے بالکل قریب
وشو بنگلہ گیٹ کے سامنے
AT LAKE TOWN
ٹوٹل جدید سہولیات سے پُر
• Swimming Pool
• Club House
• Gym+Family Canteen
• Doctor Chamber
• Children Park
• Ladies Park
• Play School+Saloon
• Departmental Store
• Senior Citizen Park

RERA Applied and Loan Facility available
Contact us
8910055804 | 9007369234 | 8910306750 | 9830405211
بالی گڑی، یونیٹیک، آئی ٹی-ایکشن ایریا 2، نیوٹاؤن ، کولکاتا۔156

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھا گاویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804